صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(٢٠٤ھ۔٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد ہفتم

نور فاؤنڈیشن

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)

جلد: ہفتم

ایڈیشن: اول

سن اشاعت: جون 2010ء

ناشر: نور فاؤنڈیشن لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24رجب 261ھ کو 55سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصاً مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی ساتویں جلد **کتاب النکاح، کتاب الرضاع، کتاب الطلاق، کتاب اللعان** اور **کتاب العتق** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد ہفتم میں ابواب کی ترقیم **دار الکتاب العربی بیروت الطبعة الاولٰی** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس**" کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفة الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس للاحادیث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور ساتویں جلد 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل ہے جبکہ آٹھویں جلد انشاءاللہ 2766 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 7 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا کتاب کے تحت آرہی ہے۔ مثلاً

مسلم جلد 7 **کتاب النکاح** کی روایت نمبر 2471 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی

ہی کتاب کے کتاب النکاح میں روایت نمبر2472 باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه ... میں بھی موجود ہے۔جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب النکاح کی حدیث نمبر 2471 بخاری میں کتاب الصوم روایت نمبر1905 باب الصوم لمن خاف علی نفسه العزبة اور کتاب النکاح روایت نمبر 5065 باب قول النبی ﷺ من استطاع منکم الباء ة فلیتزوج ... میں موجود ہے۔جن کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی ترقیم فتح الباری کو اختیار کیا گیا ہے۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدة کی ترقیم کے مطابق ہیں۔سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین | صفحہ نمبر

كتاب النكاح

كتاب الرضاع

كتاب الطلاق

کتاب اللعان

کتاب العتق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ النِّكَاح

نکاح کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب:اسْتِحْبَابُ النِّكَاحِ لِمَنْ تَاقَتْ نَفْسُهُ إِلَيْهِ وَوَجَدَ مُؤَنَهُ وَاشْتِغَالُ مَنْ عَجَزَ عَنِ الْمُؤَنِ بِالصَّوْمِ

باب: نکاح کا اس شخص کے لئے مستحب ہونا جو شادی کرنا چاہتا ہو اور اس کے اخراجات کا متحمل ہو سکے اور جو اخراجات سے عاجز ہو اس کا روزے رکھنا

2471{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ

2471: علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت عبداللہؓ کے ساتھ منٰی میں چل رہا تھا تو اُن سے حضرت عثمانؓ ملے اور ان کے ساتھ کھڑے ہو کر ان سے باتیں کرنے لگے۔حضرت عثمانؓ نے ان سے کہا اے ابوعبدالرحمان! کیا ہم آپ کی شادی ایک نوجوان لڑکی سے نہ کرادیں شاید کہ وہ تمہیں تمہارا گزرا ہوا کچھ زمانہ یاد کرا دے۔راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ نے کہا اگر آپ یہ کہتے ہیں تو

2471 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النکاح باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه اليه...2472

تخريج : **بخاری** کتاب الصوم باب الصوم لمن خاف على نفسه العزبة 1905 کتاب النکاح باب قول النبی ﷺ من استطاع منكم الباءة فليتزوج ...5065 باب من لم يستطع الباءة فليصم 5066 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی فضل التزویج والحث عليه 1081 **نسائی** کتاب الصيام باب ذکر الاختلاف على محمد بن ابی یعقوب فی حدیث ابی امامة فی فضل الصائم 2239 ، 2240 ، 2241 ، 2242 ، 2243 کتاب النکاح الحث على النکاح 3206 ، 3207 ، 3208 ، 3209 ، 3210 ، 3211 **ابو داود** کتاب النکاح باب التحریض على النکاح 2046 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب ماجاء فی فضل النکاح 1845 ، 1846

بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

{2}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا نُزَوِّجُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَارِيَةً بِكْرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ [3398,3399]

2472{3}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا تھا اے نوجوانوں کے گروہ! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ شادی کرے کیونکہ یہ غضِ بصر کا باعث اور عصمت کی خوب حفاظت کرنے والی ہے۔ اور جسے طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے ضبطِ نفس کا ذریعہ ہے۔

علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہؓ بن مسعود کے ساتھ منٰی میں چل رہا تھا۔ جب انہیں حضرت عثمانؓ بن عفّان ملے اور کہا اے ابوعبدالرحمان! اِدھر آئیں۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے ان سے علیحدگی میں بات کی۔ جب حضرت عبداللہؓ نے دیکھا کہ انہیں اور کچھ نہیں کہنا۔ وہ (علقمہ) کہتے ہیں تو انہوں نے مجھ سے کہا اے علقمہ آؤ۔ وہ کہتے ہیں میں گیا تو حضرت عثمانؓ نے انہیں کہا اے ابوعبدالرحمان! کیا ہم آپ کی شادی کنواری لڑکی سے نہ کر دیں شاید آپ کے لئے جو آپ دیکھ چکے ہیں وہ واپس آجائے۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا اگر آپ یہ کہتے ہیں... باقی روایت ابومعاویہ جیسی ہے۔

2472: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے نوجوانوں

2472 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه... 2471

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب الصوم لمن خاف علی نفسه العزبة 1905 کتاب النکاح باب قول النبی ﷺ من استطاع منکم الباء ة فلیتزوج ...5065 باب من لم یستطع الباء ة فلیصم 5066 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی فضل التزویج والحث علیه 1081 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی محمد بن ابی یعقوب فی حدیث ابی امامة فی فضل الصائم 2239 ، 2240 ، 2241 ، 2242 ، 2243 کتاب النکاح الحث علی النکاح 3206 ، 3207 ، 3208 ، 3209 ، 3210 ، 3211 **ابوداود** کتاب النکاح باب التحریض علی النکاح 2046 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب ماجاء فی فضل النکاح 1845 ، 1846

الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ {4} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَأَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا رُئِيتُ أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ مِنْ أَجْلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَحْدَثُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ [3402,3401,3400]

کے گروہ! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ شادی کرے کیونکہ وہ غضِ بصر کا ذریعہ اور عصمت کی حفاظت کرنے والی ہے اور جسے اس کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے ضبطِ نفس کا ذریعہ ہے۔

ایک اور روایت عبدالرحمان بن یزید سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں اور میرے چچا علقمہ اور اسود حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس گئے۔ راوی کہتے ہیں میں ان دنوں جوان تھا۔ پھر انہوں نے ایک حدیث کا ذکر کیا۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے وہ حدیث میری وجہ سے بیان کی۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے تھوڑے عرصہ بعد میں نے شادی کر لی ایک اور روایت میں فَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2473{5} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

2473: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہؓ میں سے بعض لوگوں نے نبی ﷺ کی

2473: **تخریج** : **بخاری** کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح 5063 **نسائی** کتاب النکاح باب النھی عن التبتل 3217

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي [3403]

ازواج مطہرات سے آپؐ کے ان کاموں کے بارہ میں پوچھا جو آپؐ تنہائی میں کرتے تھے۔ اس کے بعد ان (پوچھنے والوں) میں سے ایک نے کہا میں کبھی عورتوں سے شادی نہیں کروں گا اور دوسرے نے کہا میں کبھی گوشت نہیں کھاؤں گا اور تیسرے نے کہا میں بستر پر نہیں سوؤں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جو اس اس طرح کہتے ہیں؟ میں تو نماز (بھی) پڑھتا ہوں اور سوتا (بھی) ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور روزہ چھوڑتا (بھی) ہوں اور میں عورتوں سے شادی (بھی) کرتا ہوں۔ پس جو میری سنّت سے بے رغبتی کرتا ہے وہ مجھ سے نہیں۔

2474{6} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا [3404]

2474: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کے تبتّل (دنیا سے انقطاع کی درخواست) کو رد کر دیا تھا۔ اگر آپؐ ان کو اجازت دے دیتے تو ہم ضرور رہبانیت اختیار کر لیتے۔

2474: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه اليه...2475 ، 2476

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب مایکره من التبتل والخصاء 5073 ، 5074 ، 5075 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن التبتل 1848، 1849 **نسائی** کتاب النکاح النهی عن التبتل 3212 ، 3213 ، 3214 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النهی عن التبتل 1082، 1083

2475{7} وحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ رُدَّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلُ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا [3405]

2475: سعید بن مسیّب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سعدؓ سے سنا۔ وہ کہتے تھے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی تبتّل (دنیا سے انقطاع کی درخواست) کو رد کر دیا گیا تھا۔ اگر انہیں اجازت دی جاتی تو ہم ضرور رہبانیت اختیار کر لیتے۔

2476{8} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا [3406]

2476: سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو کہتے ہوئے سنا۔ وہ کہتے تھے کہ حضرت عثمان بن مظعونؓ نے ترکِ دنیا کا فیصلہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع فرمادیا۔ اگر آپؐ ان کو اجازت دے دیتے تو ہم سب رہبانیت اختیار کر لیتے۔

2475: اطراف : مسلم كتاب النكاح باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه اليه...2474، 2476

تخريج : بخاری كتاب النكاح باب مايكره من التبتل والخصاء 5073 ، 5074، 5075 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن التبتل 1848، 1849 **نسائى** كتاب النكاح النهى عن التبتل 3212، 3213، 3214 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى النهى عن التبتل 1082، 1083

2476 : اطراف : مسلم كتاب النكاح باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه اليه...2474، 2475

تخريج : بخاری كتاب النكاح باب مايكره من التبتل والخصاء 5073 ، 5074، 5075 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن التبتل 1848، 1849 **نسائى** كتاب النكاح النهى عن التبتل 3212، 3213، 3214 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى النهى عن التبتل 1082، 1083

[2]2:بَاب : نَدْبُ مَنْ رَأَى امْرَأَةً فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَارِيَتَهُ فَيُوَاقِعَهَا

اس بات کا مستحب ہونا کہ کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور اس کے دل میں یہ خیال آ جائے کہ وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی کے پاس جائے اور اس سے ازدواجی تعلقات قائم کرے

2477{9} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً لَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ

2477: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا۔ آپؐ اپنی بیوی حضرت زینبؓ کے پاس آئے اور وہ اپنے چمڑے کو مل رہی تھیں۔ آپؐ نے اپنی ضرورت پوری کی ۔ پھر اپنے صحابہؓ کے پاس آئے اور فرمایا یقیناً عورت بہکانے والے کی صورت میں آتی ہے اور بہکانے والے کی صورت میں واپس جاتی ہے۔ اس لئے جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے تو وہ اپنی بیوی کے پاس آئے۔ یہ بات اس چیز کو زائل کر دے گی جو اس کے دل میں ہے۔

ایک اور روایت میں (عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں تُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2477 :اطراف: مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه...2478

تخريج:ابو داود كتاب النكاح باب مايؤمر به من غض البصر 2150 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء في الرجل يرى المرأة تعجبه 1158

زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً وَلَمْ يَذْكُرْ تُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ [3408,3407]

2478 {10} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ [3409]

2478: ابوزبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت جابرؓ نے کہا میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا۔ جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں کوئی خیال پیدا ہو تو وہ اپنی بیوی کے پاس آئے اور اس سے تعلق قائم کرے تو یہ بات اس چیز کو زائل کردے گی جو اس کے دل میں ہے۔

[3]3: بَاب نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَبَيَانِ أَنَّهُ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ ثُمَّ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيمُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

نکاح متعہ کا بیان اور یہ کہ وہ جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا پھر جائز کیا گیا پھر منسوخ کیا گیا اور قیامت تک اس کی حرمت باقی رکھی گئی

2479{11}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا

2479: قیس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہؓ کو کہتے سنا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ ہمارے ساتھ عورتیں نہ تھیں۔ ہم نے کہا کیا ہم مردانہ قوّت ختم نہ کرلیں۔ آپؐ نے ہمیں اس سے منع فرمایا۔ پھر ہمیں اجازت

2478: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأی امرأۃ فوقعت فی نفسه... 2477

تخریج: **ابوداود** کتاب النکاح باب مایؤمر به من غض البصر 2150 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی الرجل یری المرأۃ تعجبه 1158

2479: **تخریج بخاری** کتاب التفسیر باب قوله تعالیٰ یایھاالذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم4615 باب التزویج المعسر الذی معه القرآن والاسلام 5071 باب مایکرہ من التبتل والخصاء5057

أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَقُلْ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ {12}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي وَلَمْ يَقُلْ نَغْزُو [3410,3411,3412]

دی کہ ہم کسی عورت سے ایک کپڑے کے عوض ایک مقررہ مدت تک نکاح کرلیں۔ پھر حضرت عبداللہؓ نے یہ آیت پڑھی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو! اُن پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کردی ہیں حرام نہ ٹھہرایا کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو، یقیناً اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ☆ ۔

ایک اور روایت میں (قَرَأَ عَبْدُ اللّٰہِ کی بجائے) قَرَأَ عَلَیْنَا ھٰذِہِ الْآیَۃَ کے الفاظ ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ہم جوان تھے اور ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم مردانہ قوت ختم نہ کردیں مگر اس روایت میں نَغْزُوْ کا ذکر نہیں۔

2480{13} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا يَعْنِي مُتْعَةَ النِّسَاءِ [3413]

2480: حضرت جابر بن عبداللہؓ اور سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے وہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا منادی آیا اور اس نے کہا بے شک رسول اللہ ﷺ نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم فائدہ اٹھالو یعنی عورتوں سے متعہ کی۔

☆(سورۃ المائدہ: 88)

2480: **اطراف**: مسلم کتاب النکاح باب ندب من رأی امرأۃ فوقعت فی نفسہ ...2482 ، 2482، 2483، 2484، 2485

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب نھی النبی ﷺ "النکاح المتعۃ أخیرًا" 5117 ، 5118، 5119

2481{14} و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا فَأَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ [3414]

2481: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ اور حضرت جابرؓ بن عبداللہ دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کے بارہ میں اجازت دی۔

2482{15} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ [3415]

2482: عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ عمرہ کے لئے آئے۔ ہم ان کے پاس ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے۔ لوگوں نے ان سے کئی چیزوں کی بابت پوچھا۔ پھر متعہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا ہاں۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے زمانہ میں متعہ کیا تھا☆۔

2483{16} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

2483: ابو زبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے سنا۔ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک مٹھی کھجور اور آٹے کے عوض کئی

2481 : اطراف: مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت فى نفسه ...2480 ، 2482 ، 2483 ، 2484 ، 2485

تخريج : بخارى كتاب النكاح باب نهى النبى ﷺ" النكاح المتعة أخيرًا "5117 ، 5118 ، 5119

2482 : اطراف : مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت فى نفسه ...2480 ، 2481 ، 2483 ، 2484 ، 2485

تخريج : بخارى كتاب النكاح باب نهى النبى ﷺ" النكاح المتعة أخيرًا "5117 ، 5118 ، 5119

☆: یہاں لفظ متعہ سے مراد تمتع ہے۔

2483 : اطراف: مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت فى نفسه ...2480 ، 2481 ، 2482 ، 2484 ، 2485

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب نهى النبى ﷺ" النكاح المتعة أخيرًا "5117 ، 5118 ، 5119

كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الْأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَى عَنْهُ عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ [3416]

دنوں تک متعہ کیا کرتے تھے یہانتک کہ حضرت عمرؓ نے عمرو بن حریث کے واقعہ میں اس سے منع کر دیا۔

2484 {17} حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا [3417]

2484: ابی نضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت جابر بن عبداللہؓ کے پاس تھا کہ ان کے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن زبیرؓ نے دومتعوں☆ کے بارہ میں اختلاف کیا تھا۔ حضرت جابرؓ کہنے لگے ہم نے یہ دونوں متعے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئے۔ پھر ان دونوں سے ہمیں حضرت عمرؓ نے منع کر دیا۔ پھر ہم نے دونوں کا اعادہ نہیں کیا۔

2485 {18} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا [3418]

2485: ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے (غزوۂ) اوطاس کے سال تین دن کے لئے متعہ کی اجازت دی۔ پھر اس سے منع فرما دیا۔

2484 : **اطراف** : **مسلم** كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ...2480 ، 2481 ، 2482 ، 2483 ، 2485

تخريج : **بخاری** كتاب النكاح باب نهي النبي ﷺ" النكاح المتعة أخيرًا "5117 ، 5118 ، 5119

☆ (1) حج تمتع: یعنی ایک ہی حج کے موقعہ پر حج اور عمرہ دونوں اکٹھے کرنا جائز ہے۔ (2) متعۃ النساء: عورتوں سے متعہ پرانی رسم تھی۔ حضور ﷺ نے خیبر کے موقعہ پر اس رسم کو جو پہلے سے عرب میں جاری تھی قطعی طور پر منع کر دیا تھا۔

2485 : **اطراف** : **مسلم** كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ...2480 ، 2481 ، 2482 ، 2483 ، 2484

تخريج : **بخاری** كتاب النكاح باب نهي النبي ﷺ" النكاح المتعة أخيرًا "5117 ، 5118 ، 5119

2486{19}و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا [3419]

2486: حضرت سبرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متعہ کی اجازت دی تو میں اور ایک شخص بنی عامر کی ایک عورت کے پاس گئے گویا وہ ایک جوان لمبی گردن والی اونٹنی ہے۔ ہم نے اس کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اس نے کہا تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا اپنی چادر اور میرے ساتھی نے کہا اپنی چادر اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی اور میں اس کی نسبت جوان تھا۔ جب وہ میرے ساتھی کی چادر دیکھتی تو اسے پسند کرتی اور جب مجھے دیکھتی تو میں اُسے پسند آتا۔ پھر اس نے کہا تم اور تمہاری چادر مجھے کافی ہے۔ میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس ایسی عورت ہو جس سے اس نے متعہ کیا ہے وہ اُسے چھوڑ دے۔

2487{20}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنِ الرَّبِيعِ

2487: ربیع بن سبرہ سے روایت ہے کہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فتح مکہ کے غزوہ میں شریک تھے۔ وہ کہتے ہیں ہم پندرہ دن وہاں ٹھہرے

2486: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2487، 2488، 2489، 2490، 2491، 2492، 2493، 2494، 2495

تخریج: نسائی کتاب النکاح تحریم المتعة 3368 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی نکاح المتعة 2072، 2073 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1962

2487: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486، 2488، 2489، 2490، 2491، 2492، 2493، 2494، 2495

تخریج: نسائی کتاب النکاح تحریم المتعة 3368 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی نکاح المتعة 2072، 2073 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1962

بْن سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ فَبُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَبُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا قَالَتْ وَمَاذَا تَبْذُلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا فَقَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ بُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ أَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ

رات اور دن ملا کرتیں[30]۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے متعہ کی اجازت دی تو میں اور میری قوم کا ایک شخص نکلے۔ مجھے خوبصورتی میں اس پر برتری تھی اور وہ قریبًا بدصورت تھا اور ہم میں سے ہر ایک کے پاس چادر تھی۔ میری چادر پرانی اور میرے چچازاد کی چادر بالکل نئی اور ملائم تھی۔ ہم مکہ کے نشیب یا بلندی پر تھے تو ہمیں ایک نوجوان لڑکی ملی جو اونٹنی کی طرح دراز گردن تھی۔ ہم نے کہا کیا تو چاہتی ہے کہ ہم میں سے کوئی تیرے ساتھ متعہ کرے۔ اس نے کہا تم دونوں کیا خرچ کرو گے؟ ہم میں سے ہر ایک نے اپنی چادر پھیلائی۔ اس نے دونوں آدمیوں کو دیکھنا شروع کیا اور میرے ساتھی نے اس کو اوپر سے نیچے تک دیکھنا شروع کیا اور کہا اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر بالکل نئی اور ملائم ہے۔ اس عورت نے دو تین دفعہ کہا اس کی چادر میں بھی کوئی حرج نہیں۔ پھر میں نے اس سے متعہ کیا اور میں وہاں سے نہیں نکلا یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ نے اُسے حرام قرار دے دیا۔

ایک اور روایت میں (اِنَّ اَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَتْحَ مَكَّةَ کی بجائے) عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ کے الفاظ ہیں۔ باقی روایت اسی طرح ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ

حَدِيثِ بِشْرٍ وَزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ مَحٌّ [3421,3420]

اس عورت نے کہا کیا یہ درست ہے؟ اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ اس (دوسرے شخص) نے کہا تھا کہ اس کی چادر پرانی بوسیدہ ہے۔☆

2488{21} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهُ وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [3423,3422]

2488: ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی تھی اور اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک حرام قرار دے دیا ہے۔ پس جس کسی کے پاس ان میں سے کوئی عورت ہو تو وہ اس کی راہ چھوڑ دے اور جو کچھ تم اُسے دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

ایک اور روایت میں (اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُوْلُ کے الفاظ ہیں۔ یعنی میں نے رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ کے) رکن اور دروازہ کے درمیان کھڑے ہوئے دیکھا اور آپؐ فرما رہے تھے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

2488: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2489 ، 2490 ، 2491 ، 2492 ، 2493 ، 2494 ، 2495

تخریج: نسائی کتاب النکاح تحریم المتعة 3368 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی نکاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1962

☆: یہ روایت بخاری کی روایت سے مختلف ہے جہاں خیبر کے موقعہ پر متعہ کی قطعی حرمت کا ذکر ہے۔

2489 {22} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْهَا حَتَّى نَهَانَا عَنْهَا [3424]

2489: عبدالملک بن ربیع بن سبرہ جہنی اپنے باپ سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال جب ہم مکہ میں داخل ہوئے متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ پھر ہم اس سے اس وقت تک نہیں نکلے تھے جب تک کہ ہمیں آپؐ نے اس سے منع نہیں کر دیا تھا۔

2490 {23} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي أَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِي

2490: عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد کہتے ہیں میں نے اپنے والد ربیع بن سبرہ سے سنا۔ وہ اپنے والد سبرہ بن معبد سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے سال اپنے صحابہؓ کو عورتوں کے ساتھ متعہ کی اجازت دی۔ وہ کہتے ہیں میں اور بنی سلیم میں سے میرا ایک ساتھی نکلے یہاں تک کہ ہم نے بنی عامر کی ایک لڑکی کو پایا۔ وہ گویا ایک دراز گردن جوان اونٹنی تھی۔ ہم نے اس کو اس کی ذات کے لئے پیغام دیا اور اس کے سامنے اپنی چادریں پیش کیں۔ وہ دیکھنے لگی اس نے مجھے میرے ساتھی سے زیادہ خوبصورت پایا۔

2489: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأی امرأۃ فوقعت فی نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2490 ، 2491 ، 2492 ، 2493 ، 2494 ، 2495

تخریج: نسائی کتاب النکاح تحریم المتعة 3368 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی نکاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1962

2490: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأی امرأۃ فوقعت فی نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2491 ، 2492 ، 2493 ، 2494 ، 2495

تخریج: نسائی کتاب النکاح تحریم المتعة 3368 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی نکاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1962

وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَآمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهِنَّ [3425]

میرے ساتھی کی چادر کو میری چادر سے زیادہ عمدہ پایا۔ پھر اس نے تھوڑی دیر دل میں سوچا اور پھر میرے ساتھی کے مقابلہ پر مجھے چن لیا پھر وہ عورتیں ہمارے ساتھ تین دن رہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ان سے علیحدگی کا ارشاد فرمایا۔

2491{24} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ [3426]

2491: ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا ہے۔

2492{25} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ [3427]

2492: ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمادیا تھا۔

2491: اطراف : مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2490 ، 2492 ، 2493 ، 2494 ، 2495

تخريج: نسائی كتاب النكاح تحريم المتعة 3368 **ابو داود** كتاب النكاح باب في نكاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهي عن نكاح المتعة 1962

2492 : اطراف : مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2490 ، 2491 ، 2493 ، 2494 ، 2495

تخريج: نسائی كتاب النكاح تحريم المتعة 3368 **ابو داود** كتاب النكاح باب في نكاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهي عن نكاح المتعة 1962

2493{26} و حَدَّثَنِيهِ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ [3428]

2493: ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا تھا اور یہ کہ ان کے والد نے دو سرخ چادروں کے عوض متعہ کیا تھا☆۔

2494{27} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَجِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ عَلَى عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ

2494: عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ مکہ میں کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا یقیناً کچھ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کر دیا ہے۔ جیسا کہ ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ وہ متعہ (کے جواز) کا فتویٰ دیتے ہیں ان کا اشارہ ایک شخص کی طرف تھا۔ پس اس شخص نے انہیں پکار کر کہا آپ خشک مزاج اور کم فہم انسان ہیں۔ میری عمر کی قسم! امام المتقینؐ کے زمانہ میں متعہ کیا جاتا تھا۔ اس سے اس کی مراد رسول اللہ ﷺ سے تھی۔ حضرت

2493: **اطراف**: **مسلم** كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2490 ، 2491 ، 2492 ، 2494 ، 2495

تخريج: **نسائى** كتاب النكاح تحريم المتعة 3368 **ابو داود** كتاب النكاح باب في نكاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن نكاح المتعة 1962

☆ یہ متعہ کی ممانعت سے پہلے کی بات ہے۔

2494: **اطراف**: **مسلم** كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2490 ، 2491 ، 2492 ، 2493 ، 2495

تخريج: **نسائى** كتاب النكاح تحريم المتعة 3368 **ابو داود** كتاب النكاح باب في نكاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن نكاح المتعة 1962

ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنِ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ [3429]

ابن زبیرؓ نے اس سے کہا تو پھر تم خود متعہ کر کے دیکھ لو۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں تمہارے ہی پتھروں سے رجم کر ڈالوں گا۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھ سے خالد بن مہاجر بن سیف اللہ نے بیان کیا۔ کہ وہ ایک آدمی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے ان سے متعہ کے بارہ میں فتویٰ پوچھا۔ انہوں نے اسے اس کی اجازت دی۔ تو انہیں ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا ذرا توقف کریں! اس نے کہا یہ کیا بات ہے؟ اللہ کی قسم! (متعہ) امام المتقینؐ کے زمانہ میں کیا گیا تھا۔ ابن ابی عمرہ نے کہا اسلام کے ابتدائی زمانہ میں متعہ کی اجازت اس شخص کے لئے تھی جو اس کے لئے اضطرار کی حالت میں ہو۔ مردار، خون اور سؤر کے گوشت (کی اضطراری رخصت کی طرح) پھر اللہ تعالیٰ نے دین کو محکم کیا اور اس سے منع فرما دیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ربیع بن سبرہ جہنی بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بنی عامر کی ایک عورت سے دو سرخ چادروں کے عوض متعہ کیا تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے متعہ سے منع فرما دیا۔

ابن شہاب کہتے ہیں میں نے ربیع بن سبرہ کو یہ بات عمر بن عبدالعزیز سے کرتے سنا اور میں بیٹھا ہوا تھا۔

2495 {28} وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ أَلَا إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ [3430]

2495: ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے متعہ سے منع کیا تھا اور آپؐ نے فرمایا تھا غور سے سنو! یہ تمہارے آج کے دن سے قیامت کے دن تک حرام ہے اور جو شخص کوئی چیز دے چکا ہے تو وہ اسے واپس نہ لے۔

2496{29}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ

2496: حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ کسی شخص کو فرما رہے تھے کہ تو ایک گمراہ شخص ہے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا تھا باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

2495 :اطراف :مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت فى نفسه ... 2486 ، 2487 ، 2488 ، 2489 ، 2490 ، 2491 ، 2492 ، 2493 ، 2494

تخريج:نسائى كتاب النكاح تحريم المتعة 3368 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى نكاح المتعة 2072 ، 2073 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن نكاح المتعة 1962

2496:اطراف : مسلم كتاب النكاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت فى نفسه ... 2497 ، 2498 ، 2499

تخريج:بخارى كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4216 باب نهى النبى ﷺ عن نكاح المتعة أخيرًا 5115 كتاب الذبائح والصيد باب لحوم الحمر الانسية 5523 كتاب الحيل باب الحلية فى النكاح 6961 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى تحريم نكاح المتعة 1121 كتاب الأطعمة باب ماجاء فى لحوم الحمر الأهلية 1794 **نسائى** كتاب النكاح تحريم المتعة 3365 ، 3366 ، 3367 كتاب الصيد والذبائح تحريم أكل لحوم الحمر الأهلية 4334 ، 4335 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن نكاح المتعة 1961

بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِفُلَانٍ إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ [3432،3431]

2497{30} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [3433]

2497: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ سے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔

2498{31} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ

2498: حضرت علیؓ کے بارہ میں روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباسؓ کو عورتوں سے متعہ کرنے کے

2497: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2496 ، 2498 ، 2499

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4216 باب نهی النبی ﷺ عن نکاح المتعة أخیرًا 5115 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5523 کتاب الحیل باب الحلیة فی النکاح 6961 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تحریم نکاح المتعة 1121 کتاب الأطعمة باب ماجاء فی لحوم الحمر الأهلیة 1794 **نسائی** کتاب النکاح تحریم المتعة 3365 ، 3366 ،3367 کتاب الصید والذبائح تحریم أکل لحوم الحمر الأهلیة 4334 ، 4335 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1961

2498: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب ندب من رأى امرأة فوقعت في نفسه ... 2496 ، 2497 ، 2499

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4216 باب نهی النبی ﷺ عن نکاح المتعة أخیرًا 5115 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5523 کتاب الحیل باب الحلیة فی النکاح 6961 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تحریم نکاح المتعة 1121 کتاب الأطعمة باب ماجاء فی لحوم الحمر الأهلیة 1794 **نسائی** کتاب النکاح تحریم المتعة 3365 ، 3366 ،3367 کتاب الصید والذبائح تحریم أکل لحوم الحمر الأهلیة 4334 ، 4335 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1961

ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُلَيِّنُ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ [3434]

بارہ میں نرم رائے ظاہر کرتے ہوئے سنا اس پر انہوں نے فرمایا اے ابن عباس! ذرا توقف کرو۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن اس (متعہ) سے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔

2499{32} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ [3435]

2499: محمد بن علیؓ بن ابی طالب کے دو[2] بیٹے حسن اور عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو حضرت ابن عباسؓ سے کہتے سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔

2499 : اطراف : مسلم کتاب النکاح باب ندب من رأی امرأة فوقعت فی نفسه ... 2496 ، 2497 ، 2498

تخریج: بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4216 باب نهی النبی ﷺ عن نکاح المتعة أخیرًا 5115 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5523 کتاب الحیل باب الحلیة فی النکاح 6961 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تحریم نکاح المتعة 1121 کتاب الأطعمة باب ماجاء فی لحوم الحمر الأهلیة 1794 **نسائی** کتاب النکاح تحریم المتعة 3365 ، 3366 ، 3367 کتاب الصید والذبائح تحریم أكل لحوم الحمر الأهلیة 4334 ، 4335 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن نکاح المتعة 1961

[4] 4:بَاب تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فِي النِّكَاحِ

کسی عورت اوراس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو نکاح میں اکٹھا کرنے کے حرام ہونے کا بیان

2500{33} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا[3436]

2500: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (ایک شخص کے نکاح میں) کسی عورت اور اس کی پھوپھی اور نہ ہی کسی عورت اوراس کی خالہ کو اکٹھا کیا جائے۔

2501{34} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

2501: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک شخص کے نکاح میں) چار قسم کی عورتوں کے باہم اکٹھا کرنے سے منع فرمایا

2500: اطراف : مسلم كتاب النكاح باب تحريم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها فى النكاح 2501 ، 2502 ،2503 ،2504 ،2505 2506 ، 2507

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1125 ، 1126 **نسائى** كتاب النكاح الجمع بين المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحريم الجمع بين المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مالا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1930 ، 1931

2501: اطراف : مسلم كتاب النكاح باب تحريم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها فى النكاح 2500 ، 2502 ،2503 ،2504 ،2505 2506 ، 2507

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1125 ، 1126 **نسائى** كتاب النكاح الجمع بين المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحريم الجمع بين المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مالا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1930 ، 1931

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [3437]

ہے۔عورت اوراس کی پھوپھی اورایک عورت اوراس کی خالہ۔

2502{35} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِيٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ وَلَدِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ وَلَا ابْنَةُ الْأُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ [3438]

2502: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا بھتیجی پر پھوپھی سے نکاح اور بھانجی پر اس کی خالہ سے نکاح نہ کیا جائے۔

2503{36} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْكَعْبِيُّ

2503: قبیصہ بن ذؤیب کعبی کہتے ہیں انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مردکومنع فرمایا ہے کہ وہ عورت اوراس کی پھوپھی اور

2502: اطراف : مسلم کتاب النکاح باب تحریم جمع المرأة وعمّتها او خالتها فی النکاح 2500 ، 2501، 2503، 2504، 2505، 2506 ، 2507

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا تنکح المرأة علی عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1125 ، 1126 **نسائی** کتاب النکاح الجمع بین المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحریم الجمع بین المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** کتاب النکاح باب ما یکره أن یجمع بینهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب مالا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1930 ، 1931

2503: اطراف : مسلم کتاب النکاح باب تحریم جمع المرأة وعمّتها او خالتها فی النکاح 2500 ، 2501، 2502، 2504، 2505، 2506 ، 2507

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا تنکح المرأة علی عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1125 ، 1126 **نسائی** کتاب النکاح الجمع بین المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحریم الجمع بین المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** کتاب النکاح باب ما یکره أن یجمع بینهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب مالا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1930 ، 1931

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرَى خَالَةَ أَبِيهَا وَعَمَّةَ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ [3439]

عورت اور اس کی خالہ کو (اپنے نکاح) میں جمع کرے۔
ابن شہاب کہتے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ والد کی خالہ اور والد کی پھوپھی کا یہی مقام ہے۔

2504{37}و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3441,3440]

2504: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی پر اور نہ ہی اس کی خالہ پر کیا جائے۔

2505{38} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

2505: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر نکاح

2504: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب تحریم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها فی النکاح 2500 ، 2501، 2502، 2503، 2505، 2506، 2507

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا تنکح المرأة علی عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1125 ، 1126 **نسائی** کتاب النکاح الجمع بین المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحریم الجمع بین المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** کتاب النکاح باب ما یکره أن یجمع بینهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب مالا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها 1930 ، 1931

2505: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب تحریم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها فی النکاح 2500 ، 2501، 2502، 2503، 2504، 2506، 2507 =

سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [3442]

کا پیغام نہ دے اور نہ ہی اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے☆ اور کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی نہ ہی خالہ پر کیا جائے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ وہ اس کے برتن کو انڈیل لے بلکہ نکاح کرے۔ کیونکہ اس کے لئے وہی ہے جو اللہ نے اس کے لئے لکھ دیا ہے۔

2506{39} و حَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوْ أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا

2506: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی یا خالہ پر کیا جائے یا کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق مانگے تاکہ وہ اسے انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔ اللہ عزوجل ہی اس کا رازق ہے۔

= **تخريج: بخاری** كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذی** كتاب النكاح باب ما جاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1125 ، 1126 **نسائی** كتاب النكاح الجمع بين المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 ، 3292 ، 3293 ، 3294 تحريم الجمع بين المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مالا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1930 ، 1931

☆اس پیغام نکاح پر پیغام دینے کی ممانعت ہے جو گویا منظور ہو چکا ہو اور اس سودے پر سودے کی پیش کش منع ہے جو طے ہو چکا ہو۔

2506: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تحريم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها في النكاح 2500 ، 2501 ، 2502 ، 2503 ، 2504 ، 2505 ، 2507

تخريج: بخاری كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1125 ، 1126 **نسائی** كتاب النكاح الجمع بين المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 3292 ، 3293 ، 3294 تحريم الجمع بين المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء 2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مالا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1930 ، 1931

فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَازِقُهَا [3443]

2507{40}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3445,3444]

2507: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کسی عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ (نکاح میں) اکٹھا کیا جائے اور کسی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ (نکاح میں) اکٹھا کیا جائے۔

[5]5:بَاب تَحْرِيمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

احرام باندھنے والے کے نکاح کی ممانعت کا بیان اور اس کے پیغام نکاح کی ناپسندیدگی

2508{41}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ

2508: نُبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ عمر بن عبیداللہ نے طلحہ بن عمر کا نکاح شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے

2507: **اطراف**: **مسلم** كتاب النكاح باب تحريم جمع المرأة وعمّتها اوخالتها فى النكاح 2500 ، 2501،2502،2503، 2504، 2505 ، 2506

تخريج: **بخارى** كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها 5108 ، 5109 ، 5110 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها 1125 ، 1126 **نسائى** كتاب النكاح الجمع بين المرأة وخالتها 3288 ، 3289 ، 3290 3291 3292 ، 3293 ، 3294 تحريم الجمع بين المرأة وعمّاتها 3295 ، 3296 ، 3297 ، 3298 ، 3299 **ابو داود** كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء2065 ، 2066 ، 2067 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مالا تنكح المرأة على عمتها ... 1930 ، 1931

2508: **اطراف**: **مسلم** كتاب النكاح باب تحريم نكاح المحرم وكراهة خطبته 2509 ، 2510 ،2511 ، 2512 ، 2513 ، 2514، 2515 =

وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَحْضُرُ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ [3446]

کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ابان بن عثمان کو جو امیر حج تھے تشریف لانے کی درخواست کی۔ ابان نے کہا میں نے حضرت عثمانؓ بن عفان سے سنا ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے محرم نکاح نہ کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور نہ وہ نکاح کا پیغام دے۔

2509{42} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكَحُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3447]

2509: نُبیہ بن وہب کہتے ہیں مجھے عمر بن عبیداللہ بن معمر نے بھجوایا اور وہ اپنے بیٹے سے شیبہ بن عثمان کی بیٹی کی منگنی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے مجھے ابان بن عثمانؓ کے پاس بھجوایا جو حج کے موقعہ پر امیر تھے۔ انہوں نے کہا میں اُسے محض ایک بدوی خیال کرتا ہوں۔ مُحرِم نکاح نہیں کرسکتا اور نہ اس کا نکاح کیا جاتا ہے۔ ہمیں یہ بات حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بتائی ہے۔

2510{43} وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنِي أَبُو

2510: حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مُحرم نہ نکاح کرے، نہ ہی

= **تخریج: ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 840 **نسائی** مناسک الحج النھی عن ذالک 2842 2843 ، 2844 کتاب النکاح النھی عن نکاح المحرم 3275 ، 3276 **ابو داود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1841

2509: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508 ، 2510 ،2511 ، 2512 ، 2513 ، 2514، 2515
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 840 **نسائی** مناسک الحج النھی عن ذالک 2842 ، 2843، 2844 کتاب النکاح النھی عن نکاح المحرم 3275 ، 3276 **ابو داود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1841

2510: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508، 2509، 2511 ، 2512 ، 2513 ، 2514، 2515
تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 840 **نسائی** مناسک الحج النھی عن ذالک 2842 2843، 2844 کتاب النکاح النھی عن نکاح المحرم 3275 ، 3276 **ابو داود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1841

الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ [3448]

اس کا نکاح کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

2511{44} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ [3449]

2511: حضرت عثمانؓ سے روایت ہے وہ اسے نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا مُحرم نہ نکاح کرے نہ نکاح کے لئے پیغام بھجوائے۔

2512{45} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ

2512: نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ عمر بن عبیداللہ بن معمر نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے بیٹے طلحہ کا نکاح شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے حج کے دوران کریں۔ ابان بن عثمان اس وقت امیر حج تھے۔ انہوں نے ابان کو پیغام بھجوایا کہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں

2511: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508، 2509، 2510، 2512، 2513، 2514، 2515
تخریج: **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 840 **نسائی** مناسک الحج النھی عن ذالک 2842، 2843، 2844 کتاب النکاح النھی عن نکاح المحرم 3275، 3276 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1841

2512: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508، 2509، 2510، 2511، 2513، 2514، 2515
تخریج: **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 840 **نسائی** مناسک الحج النھی عن ذالک 2842، 2843، 2844 کتاب النکاح النھی عن نکاح المحرم 3275، 3276 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1841

بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَجِّ وَأَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ فَأُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ أَلَا أُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ [3450]

طلحہ بن عمر کا نکاح کروں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی اس وقت تشریف لائیں۔ ابان نے ان سے کہا میں تمہیں محض ایک بے علم عراقی سمجھتا ہوں۔ میں نے حضرت عثمانؓ بن عفان سے سنا۔ وہ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مُحرِم نکاح نہ کرے۔

2513{46}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ [3451]

2513: ابوشعثاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے حضرت میمونہؓ سے شادی کی اور اس وقت آپؐ حالت احرام میں تھے۔ یزید بن الاصم کہتے ہیں کہ آپؐ نے ان سے نکاح کیا اور آپؐ احرام کھول چکے تھے۔

2514{47}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو

2514: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہؓ سے احرام کی

2513: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508 ،2509 ،2510 ، 2511 ، 2512 ، 2514، 2515
تخریج: بخاری کتاب جزاء الصید باب تزویج المحرم 1837 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 2458 ، 4259 کتاب النکاح باب نکاح المحرم 5114 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 841 باب ماجاء فی الرخصة فی ذلک 842 ، 843 ، 844 ، 845 **نسائی** کتاب مناسک الحج الرخصة فی النکاح للمحرم 2837 ، 2838 ، 2839 ، 2840 ، 2841 کتاب النکاح الرخصة فی نکاح المحرم 3271 ، 3272 ، 3273 ، 3274 **ابوداود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1843 ، 1844 ، 1845 **ابن ماجه** باب المحرم یتزوج 1964 ، 1965

2514: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508، 2509، 2510 ، 2511 ، 2512 ، 2513، 2515=

بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [3452]

حالت میں شادی کی۔

2515{48}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ [3453]

2515:یزید بن الاصم سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ بنت حارث ؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی اور وہ احرام کھول چکے تھے۔ وہ کہتے ہیں وہ میری اور ابن عباس ؓ کی خالہ تھیں۔

=**تخریج**:**بخاری** کتاب جزاء الصید باب تزویج المحرم 1837 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 2458، 4259 کتاب النکاح باب نکاح المحرم 5114 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 841 باب ماجاء فی الرخصة فی ذلک 842 843، 844، 845 **نسائی** کتاب مناسک الحج الرخصة فی النکاح للمحرم 2837، 2838، 2839، 2840، 2841 کتاب النکاح الرخصة فی نکاح المحرم 3271، 3272، 3273، 3274 **ابو داود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1843، 1844 1845 **ابن ماجه** باب المحرم یتزوج 1964، 1965

2515:**اطراف**:**مسلم** کتاب النکاح باب تحریم نکاح المحرم و کراھة خطبته 2508، 2509، 2510، 2511، 2512، 2513، 2514

تخریج:**بخاری** کتاب جزاء الصید باب تزویج المحرم 1837 کتاب المغازی باب عمرة القضاء 2458، 4259 کتاب النکاح باب نکاح المحرم 5114 **ترمذی** کتاب الحج باب ماجاء فی کراھیة تزویج المحرم 841 باب ماجاء فی الرخصة فی ذلک 842، 843، 844، 845 **نسائی** کتاب مناسک الحج الرخصة فی النکاح للمحرم 2837، 2838، 2839، 2840، 2841 کتاب النکاح الرخصة فی نکاح المحرم 3271، 3272، 3273، 3274 **ابو داود** کتاب المناسک باب المحرم یتزوج 1843، 1844، 1845 **ابن ماجه** باب المحرم یتزوج 1964، 1965

[6]6:بَاب تَحْرِيمِ الْخِطْبَةِ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ

اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجنے کی ممانعت کا بیان یہانتک کہ وہ اجازت دے یا چھوڑ دے

2516{49} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ [3454]

2516: حضرت ابن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ ہی کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے پیغام پر پیغام دے۔

2517 {50} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ

2517: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجے۔ سوائے اس کے کہ وہ اس کو اس کی اجازت دے۔

2516:اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم الخطبة علی خطبة أخیه حتی یأذن او یترک2517 کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع أخیه وسومه علی علی سومة ...2786 ، 2787

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب مالایبیع علی بیع أخیه ... 2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفّل الابل والبقر والغنم وکل محفلة2150 باب یشتری حاضر لباد بالسمرة2160 باب النهی عن تلقی الرکبان وأنّ بیعه مردود ...2165 کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة أخیه ... 2142 ، 2144 کتاب الشروط باب لایجوز من الشروط فی النکاح 2723 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع أخیه 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه3238 ،3239 ، 3240 ، 3241 3242 خطبة ا لرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع أخیه4503 ، 4504 النجش 4506 ، 4507 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی کراهیة أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 2080 ، 2081 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه1867 ، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یسوم علی سومه2171 ، 2172

2517:اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم الخطبة علی خطبة أخیه حتی یأذن او یترک2516 کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع أخیه وسومه علی علی سومة ...2786 ، 2787 =

عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3457,3456,3455]

2518{51} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2518: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ شہری بدوی کے لئے مال بیچے۔ یا لوگ ایک دوسرے سے (سودا طے کرنے کے بعد) بڑھ کر قیمت کی پیش کش کریں۔ یا ایک

=**تخریج: بخاری** کتاب البیوع باب مالایبیع علی بیع أخیه ...2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفّل الابل والبقر والغنم وکل محفلة 2150 باب یشتری حاضر لباد بالسمرة 2160 باب النهی عن تلقی الرکبان وأنّ بیعه مردود ...2165 کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة أخیه ... 2142 ، 2144 کتاب الشروط باب لایجوز من الشروط فی النکاح 2723 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع أخیه 1134 کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع أخیه 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 3238 ،3239 ، 3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع أخیه4503 ، 4504 النجش4506 ، 4507 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی کراهیة أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه2080 ، 2081 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1867 ، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یسوم علی سومه2171 ، 2172

2518: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب تحریم الخطبة علی خطبة أخیه حتی یأذن او یترک 2519 ، 2520 ، 2521 کتاب البیوع باب تحریم بیع الحاضر للبادی 2797

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب مالایبیع علی بیع أخیه ... 2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفّل الابل والبقر والغنم وکل محفلة... 2150 کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة أخیه ... 2142 ، 2144 کتاب القدر باب وکان امرالله قدرًا مقدورًا 6601 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1134 کتاب البیوع باب ماجاء لا یبیع حاضر لبادٍ 1222 باب ماجاء فی کراهیة النجش فی البیوع 1304 **نسائی** کتاب النکاح النهی أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه3238 ،3239 ،3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 کتاب البیوع بیع المهاجر للاعرابی 4491 بیع الحاضر للبادی 4492 4493 ، 4494 ، 4495 ، 4496 ، 4497 سوم الرجل علی سوم اخیه 4502 بیع الرجل علی بیع أخیه 4503 4504 النجش 4505 4506 ، 4507 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی کراهیة أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 2080 ، 2081 کتاب الطلاق باب فی المرأة تسأل زوجها طلاق امرأة له2176 کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 باب فی النهی عن النجش3438 ، 3439 ، 3440 3441 ، 3442 باب من اشتری مصراه فکرهها 3443 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه1867 ، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یسوم علی سومه... 2171 ، 2172 باب ماجاء فی النهی عن النجش2173 ، 2174 باب النهی ان یبیع حاضر لباد2175 ، 2176 ، 2177

وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا أَوْ مَا فِي صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ وَلَا يَسُمْ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ [3458]

شخص اس کے نکاح کے پیغام پر پیغام دے یا اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ جو کچھ اس کے برتن میں یا اس کی پلیٹ میں ہے اسے انڈیل لے۔ اورعمرو نے اپنی روایت میں مزید کہا ہے کہ کوئی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

2519{52}و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعِ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَخْطُبِ الْمَرْءُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا{53} و حَدَّثَنَا

2519: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بڑھ کر دھوکہ دینے کے لئے زیادہ قیمت کی پیش کش نہ کرو اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے اور نہ کوئی شہری بدوی کے لئے مال بیچے اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے نکاح پر نکاح کا پیغام دے اور نہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ وہ جو کچھ اس کے برتن میں ہے اُسے انڈیل لے۔

2519: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن او يترك 2518 ، 2520 ، 2521 كتاب البيوع باب تحريم بيع الحاضر للبادى 2797

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب مالايبيع على بيع أخيه ... 2139 ، 2140 باب النهى للبائع ان لا يحفّل الابل والبقر والغنم وكل محفلة... 2150 كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة أخيه ... 2142 ، 2144 كتاب القدر باب وكان امرالله قدرًا مقدورًا 6601 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل على خطبة أخيه 1134 كتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لبادٍ 1222 باب ماجاء فى كراهية النجش فى البيوع 1304 **نسائى** كتاب النكاح النهى أن يخطب الرجل على خطبة أخيه 3238 ، 3239 ، 3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترك الخاطب أو أذن له 3243 كتاب البيوع بيع المهاجر للاعرابى 4491 بيع الحاضر للبادى 4492 4493 ، 4494 ، 4495 ، 4496 ، 4497 سوم الرجل على سوم اخيه 4502 بيع الرجل على بيع أخيه 4503 ، 4504 النجش 4505 4506 ، 4507 **ابوداود** كتاب النكاح باب فى كراهية أن يخطب الرجل على خطبة أخيه 2080 ، 2081 كتاب الطلاق باب فى المرأة تسأل زوجها طلاق امرأة له 2176 كتاب البيوع باب فى التلقى 3436 ، 3437 باب فى النهى عن النجش 3438 ، 3439 ، 3440 3441 ، 3442 باب من اشترى مصراه فكرهها 3443 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا يخطب الرجل على خطبة أخيه 1867 ، 1868 كتاب التجارات باب لايبيع الرجل على بيع أخيه ولا يسوم على سومه... 2171 ، 2172 باب ماجاء فى النهى عن النجش 2173 ، 2174 باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلَا يَزِدْ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ [3460,3459]

معمر کی روایت میں ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر بڑھا کر قیمت پیش نہ کرے۔

2520{54} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ [3461]

2520: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ ہی اس کے پیغام پر پیغام دے۔

2521{55} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي

2521: اور روایات میں (عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ وَلَایَخْطُبُ عَلَی خِطْبَتِهِ کی بجائے) عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ وَخِطْبَةِ اَخِیْهِ کے الفاظ ہیں۔

2520: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن او يترک 2518 ، 2519 ، 2521 كتاب البيوع باب تحريم بيع الحاضر للبادى 2797

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب مالايبيع على بيع أخيه ... 2139 ، 2140 باب النهى للبائع ان لا يحفّل الابل والبقر والغنم وكل محفلة... 2150 باب النهى عن تلقى الركبان وأن بيعه مردود 2165 كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبة أخيه ... 2142 ، 2144 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل على خطبة أخيه 1134 كتاب البيوع باب ماجاء فى النهى عن البيع على بيع أخيه 1292 **نسائى** كتاب النكاح النهى أن يخطب الرجل على خطبة أخيه 3238 ، 3239 ، 3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 كتاب البيوع بيع الرجل على بيع أخيه 4503 ، 4504 **ابوداود** كتاب النكاح باب فى كراهية أن يخطب الرجل على خطبة أخيه 2080 ، 2081 كتاب البيوع باب فى التلقى 3436 ، 3437 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا يخطب الرجل على خطبة أخيه 1867 ، 1868 كتاب التجارات باب لايبيع الرجل على بيع أخيه ولا يسوم على سومه... 2171 ، 2172 باب ماجاء فى النهى عن النجش 2173 ، 2174 باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

2521: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن او يترک 2518 ، 2519 ، 2520 كتاب البيوع باب تحريم بيع الحاضر للبادى 2797 =

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَخِطْبَةِ أَخِيهِ [3462,3463]

2522{56}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2522: *عبدالرحمان بن شماسہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عُقبہ بن عامرؓ کو منبر پر کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مؤمن مؤمن کا بھائی ہے اور کسی مؤمن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح*

= **تخریج: بخاری** کتاب البیوع باب مالایبیع علی بیع أخیه ... 2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفّل الابل والبقر والغنم وکل محفلة... 2150 باب النهی عن تلقی الرکبان وأن بیعه مردود 2165 کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة أخیه ... 2142 2144 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1134 کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع أخیه 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 3238 ،3239 ، 3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع أخیه 4503 ،4504 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی کراهیة أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 2080 ،2081 کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1867 ، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یسوم علی سومه... 2171 ، 2172 باب ماجاء فی النهی عن النجش 2173 ، 2174 باب النهی ان یبیع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب مالایبیع علی بیع أخیه ... 2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفّل الابل والبقر والغنم وکل محفلة... 2150 باب النهی عن تلقی الرکبان وأن بیعه مردود 2165 کتاب النکاح باب لا یخطب علی خطبة أخیه ... 2142 ، 2144 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1134 کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع أخیه 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 3238 ،3239 ، 3240 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب أو أذن له 3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع أخیه 4503 ،4504 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی کراهیة أن یخطب الرجل علی خطبة أخیه 2080 ،2081 کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة أخیه 1867 ، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یسوم علی سومه... 2171 ، 2172 باب ماجاء فی النهی عن النجش 2173 ، 2174 باب النهی ان یبیع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

قَالَ الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ [3464]

پر پیغام نکاح دے یہاںتک کہ وہ چھوڑ دے۔

[7]7:بَاب تَحْرِيمِ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهِ

نکاحِ شغار کی ممانعت اوراس کے باطل ہونے کا بیان

2523{57}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ {58} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ [3466,3465]

2523: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ''نکاحِ شغار سے منع فرمایا ہے'' اورشغار یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس شخص سے کرے اور دونوں کے درمیان حق مہر نہ ہو۔
عبیداللہ کی روایت میں ہے کہ وہ کہتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا تھا کہ شغار کیا ہے؟

2524{59}وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

2524: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (نکاحِ) شغار سے منع فرمایا ہے۔

2523: **اطراف: مسلم** كتاب النكاح باب تحريم نكاح الشغار وبطلانه2524 ، 2525

تخريج: بخارى كتاب النكاح باب الشغار 5112 كتاب الحيل باب الحيلة فى النكاح6960 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى النهى عن نكاح الشغار 1123 ، 1124 **نسائى** كتاب النكاح باب الشغار 3334 ، 3335 ، 3336 تفسير الشغار 3337،3338 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى الشغار2074 ، 2075 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن الشغار 1883 ، 1884 ، 1885

2524: **اطراف: مسلم** كتاب النكاح باب تحريم نكاح الشغار وبطلانه2523 ، 2525 =

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ[3467]

2525{60} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ [3468]

2525: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں (نکاحِ) شغار نہیں ہے۔

2526{61} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ

2526: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ ابن نمیر نے مزید کہا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہے کہ تم اپنی بیٹی مجھے بیاہ دو اور میں اپنی بیٹی تمہیں بیاہ دوں گا یا اپنی بہن مجھے بیاہ دو اور میں اپنی بہن تجھے بیاہ دوں گا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب النکاح باب الشغار 5112 کتاب الحیل باب الحیلة فی النکاح 6960 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النھی عن نکاح الشغار 1123 ، 1124 **نسائی** کتاب النکاح باب الشغار 3334 ، 3335 ، 3336 تفسیر الشغار 3337 &3338 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الشغار2074 ، 2075 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن الشغار 1883 ، 1884 ، 1885

2525 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح الشغار وبطلانه2523 ، 2524

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الشغار 5112 کتاب الحیل باب الحیلة فی النکاح6960 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النھی عن نکاح الشغار 1123 ، 1124 **نسائی** کتاب النکاح باب الشغار 3334 ، 3335 ، 3336 تفسیر الشغار 3337 ،3338 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الشغار2074 ، 2075 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن الشغار 1883 ، 1884 ، 1885

2526 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح الشغار وبطلانه2523 ، 2524 ، 2525 ، 2527

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الشغار 5112 کتاب الحیل باب الحیلة فی النکاح6960 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النھی عن نکاح الشغار 1123 ، 1124 **نسائی** کتاب النکاح باب الشغار 3334 ، 3335 ، 3336 تفسیر الشغار 3337 &3338 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الشغار2074 ، 2075 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن الشغار 1883 ، 1884 ، 1885

بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ[3470,3469]

2527{62} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ[3471]

2527: ابو زبیر نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

[8]8:بَاب الْوَفَاءِ بِالشُّرُوطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح کی شرائط پورا کرنے کا بیان

2528{63}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ

2528: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے زیادہ پورا کرنے کے لائق شرط وہ ہے جس کے ساتھ تم نے ازدواجی تعلقات قائم کئے ہیں۔
ایک اور روایت میں (اَلشَّرط کی بجائے) اَلشُّرُوط کا لفظ ہے۔

2527 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح الشغار وبطلانه2523 ، 2524 ، 2525 ، 2526

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الشغار 5112 کتاب الحیل باب الحیلة فی النکاح6960 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی النهی عن نکاح الشغار 1123 ، 1124 **نسائی** کتاب النکاح باب الشغار3334 ، 3335 ، 3336 تفسیر الشغار 3337 &3338 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الشغار2074 ، 2075 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن الشغار1883 ، 1884 ، 1885

2528 : تخریج: بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی المهر عند عقدة النکاح 2721 کتاب النکاح باب الشروط فی النکاح 5151 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الشرط عن عقدة النکاح1127 **نسائی** کتاب النکاح الشروط فی النکاح3281 ، 3282 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الرجل لیشترط لها دارها 2139 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الشرط فی النکاح

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ الشُّرُوطِ [3472]

[9]9:بَاب اسْتِئْذَانِ الثَّيِّبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوتِ

نکاح میں بیوہ کی اجازت کلام سے اور کنواری کی سکوت سے ہونے کا بیان

2529{64}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ

2529: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے یہانتک کہ اس سے مشورہ کرلیا جائے۔ اور نہ کنواری کا نکاح کیا جائے یہانتک کہ اس سے اجازت لی جائے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اس کی اجازت کیسے ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ وہ خاموش رہے۔

2529: تخریج : بخاری کتاب النکاح باب لا ینکح الأب وعنده البکر والثیب الا برضاهما5136 ، 5137 کتاب الحیل باب فی النکاح6968 ، 6970 ، 6971 کتاب الاکراه باب لا یجوز نکاح المکره ... 6946 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی استئمار البکر والثیب 1107 ، 1108 **نسائی** کتاب النکاح استئمار الثیب فی نضها 3265 اذن البکر 3265 ، 3266 ، 3267 البکر یزوجها ابوها وهی کارهةٌ 3270 استئذان البکر فی نفسها3260 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فی الثیب 2098 ، 2099 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب1870 ، 1871 ، 1872

يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الرَّحْمَنِ الدَّارِميُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بمثْلِ مَعْنَى حَديث هشَامٍ وَإِسْنَاده وَاتَّفَقَ لَفْظُ حَديث هشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْحَديث [3474,3473]

2530{65} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ جَميعًا عَنْ عَبْد الرَّزَّاق وَاللَّفْظُ لابْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائشَةَ سَمعْتُ عَائشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنِ الْجَارِيَة يُنْكحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَعَمْ

2530: حضرت عائشہؓ کے آزاد کردہ غلام ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا۔ آپؓ فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس لڑکی کے بارہ میں پوچھا جس کا نکاح اس کے گھر والے کرتے ہیں کہ کیا اس سے پوچھا جائے گا یا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا ہاں اس سے پوچھا جائے گا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے آپؐ سے عرض کیا وہ (لڑکی) شرماتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر وہ خاموش رہے تو یہی اس کی اجازت ہوگی۔

2530: تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا ینکح الأب وعنده البکر والثیب الا برضاهما 5136 ، 5137 کتاب الحیل باب فی النکاح 6968 ، 6970 ، 6971 کتاب الاکراه باب لا یجوز نکاح المکره ... 6946 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی استئمار البکر والثیب 1107 ، 1108 **نسائی** کتاب النکاح استئمار الثیب فی نضها 3265 اذن البکر 3265 ، 3266 ، 3267 البکر یزوجها ابوها وهی کارهةٌ 3270 استئذان البکر فی نفسها3260 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فی الثیب 2098 ، 2099 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب1870 ، 1871 ، 1872

تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ [3475]

2531{66} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا قَالَ نَعَمْ [3476]

2531: یحیٰ بن یحیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مالک سے پوچھا کیا آپ کوعبداللہ بن فضل نے بتایا تھا کہ نافع بن جبیر نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیوہ اپنے ولی کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارہ میں اجازت لی جائے اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔انہوں نے کہاہاں۔

2532{67} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

2532: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیوہ اپنے ولی کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے پوچھا جائیگا اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

2531: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب استئذان الثیب فی النکاح بالنطق والبکر بالسکوت 2532

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا ینکح الأب وعندہ البکر والثیب الا برضاھما 5136 ، 5137 کتاب الحیل باب فی النکاح 6968 ، 6970 ، 6971 کتاب الاکراہ باب لا یجوز نکاح المکرہ ... 6946 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی استئمار البکر والثیب 1107 ، 1108 **نسائی** کتاب النکاح استئمار الثیب فی نضھا 3265 اذن البکر 3265 ، 3266 ، 3267 البکر یزوجھا ابوھا وھی کارھۃ 3270 استئذان البکر فی نفسھا 3260 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فی الثیب 2098 ، 2099 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب 1870 ، 1871 ، 1872

2532: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب استئذان الثیب فی النکاح بالنطق والبکر بالسکوت 2531

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب لا ینکح الأب وعندہ البکر والثیب الا برضاھما 5136 ، 5137 کتاب الحیل باب فی النکاح 6968 ، 6970 ، 6971 کتاب الاکراہ باب لا یجوز نکاح المکرہ ... 6946 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی استئمار البکر والثیب 1107 ، 1108 **نسائی** کتاب النکاح استئمار الثیب فی نضھا 3265 اذن البکر 3265 ، 3266 ، 3267 البکر یزوجھا ابوھا وھی کارھۃ 3270 استئذان البکر فی نفسھا 3260 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فی الثیب 2098 ، 2099 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب 1870 ، 1871 ، 1872

الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْنُهَا سُكُوتُهَا{68} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا [3478,3477]

ایک اور روایت میں ہے کہ بیوہ اپنے ولی سے اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے۔اور کنواری سے اس کا باپ اس کے بارہ میں پوچھے گا اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔وہ بسا اوقات کہتے اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

[10]10:بَاب تَزْوِيجِ الْأَبِ الْبِكْرَ الصَّغِيرَةَ

باپ کا چھوٹی بچی کے نکاح کرنے کا بیان

2533{69}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِستِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفَى شَعْرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ

2533:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے چھ سال کی عمر میں شادی کا فیصلہ فرمایا۔میرا رخصتانہ ہوا اور میں نو برس کی تھی۔وہ کہتی ہیں ہم مدینہ آئے تو ایک ماہ تک مجھے بخار آتا رہا اور میرے بال کانوں تک رہ گئے۔میرے پاس ام رومان آئیں اور میں جھولے (see saw) میں تھی اور میرے ساتھ میری سہیلیاں تھیں۔انہوں(ام رومان) نے مجھے بلایا اور میں ان کے پاس آئی۔میں نہیں جانتی تھی کہ وہ مجھ سے کیا چاہتی ہیں۔انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے

2533:اطراف:مسلم كتاب النكاح باب تزويج الاب البكر الصغيرة 2534 ، 2535 ، 2536

تخريج:بخارى كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبى ﷺ عائشةؓ وقدومها المدينة ... 5136 ، 5137 كتاب الحيل باب فى النكاح 6968 ، 6970 ، 6971 كتاب الاكراه باب لا يجوز نكاح المكره ... 6946 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى استئمار البكر والثيب 1107 ، 1108 **نسائى** كتاب النكاح استئمار الثيب فى نضها 3265 اذن البكر 3265 ، 3266 ، 3267 البكر يزوجها ابوها وهى كارهةٌ 3270 استئذان البكر فى نفسها3260 **ابوداود** كتاب النكاح باب فى الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فى الثيب 2098 ، 2099 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب استئمار البكر والثيب1870 ، 1871 ، 1872

بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ [3479]

دروازہ پر کھڑا کر دیا۔ میں تیز سانس لیتے ہوئے ھہ ھہ کر رہی تھی یہانتک کہ میرے سانس کی تیزی دور ہوئی تو انہوں نے مجھے ایک کمرہ میں داخل کر دیا تو کیا دیکھا کہ وہاں انصار کی عورتیں ہیں۔ انہوں نے کہا ''خیر اور برکت اور نیک قسمت کے ساتھ''۔ (ام رومان) نے مجھے ان کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کیا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے مجھے آپؐ کے سپرد کر دیا۔

2534{70} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ [3480]

2534: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں نبی ﷺ نے میرے ساتھ شادی کا فیصلہ کیا اور میں چھ سال کی تھی اور میری رخصتی ہوئی اور میں نو سال کی تھی۔

2535{71}و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

2535: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے شادی کا فیصلہ کیا اور وہ سات سال کی

2534: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تزويج الاب البكر الصغيرة 2533 ، 2535 ، 2536

تخریج: بخاری کتاب مناقب الانصار باب تزويج النبی ﷺ عائشةؓ وقدومها المدينة ... 5136 ، 5137 کتاب الحیل باب فی النکاح 6968 ، 6970 ، 6971 کتاب الاکراہ باب لا يجوز نکاح المکره ... 6946 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی استئمار البکر والثیب 1107 ، 1108 **نسائی** کتاب النکاح استئمار الثیب فی نضها 3265 اذن البکر 3265 ، 3266 ، 3267 البکر یزوجها ابوها وهی کارهةٌ 3270 استئذان البکر فی نفسها3260 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الاستئمار 2092 ، 2093 ، 2094 باب فی الثیب 2098 ، 2099 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب1870 ، 1871 ، 1872

2535: اطراف مسلم کتاب النکاح باب تزويج الاب البكر الصغيرة 2533 ، 2534 ، 2536 =

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ[3481]

تھیں اور ان کی آپ ؐ کے ہاں رخصتی ہوئی اور وہ نو سال کی تھیں اور اُن کے کھیلنے کا سامان ان کے ساتھ تھا اور آپ ؐ کی وفات ہوئی اور وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

2536{72}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ [3482]

2536: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کا فیصلہ فرمایا اور وہ چھ سال کی تھیں اور ان کی رخصتی ہوئی اور وہ نو سال کی تھیں اور آپ ؐ فوت ہوئے اور وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

=**تخريج: بخارى** كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبى ﷺ عائشةؓ وقدومها المدينة ... 5136، 5137 كتاب الحيل باب فى النكاح 6968، 6970، 6971 كتاب الاكراه باب لا يجوز نكاح المكره ... 6946 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى استئمار البكر والثيب 1107، 1108 **نسائى** كتاب النكاح استئمار الثيب فى نضها 3265 اذن البكر 3265، 3266، 3267 البكر يزوجها ابوها وهى كارهةٌ 3270 استئذان البكر فى نفسها3260 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى الاستئمار 2092، 2093، 2094 باب فى الثيب 2098، 2099 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب استئمار البكر والثيب1870، 1871، 1872

2536: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تزويج الاب البكر الصغيرة 2533، 2534، 2535

تخريج: بخارى كتاب مناقب الانصار باب تزويج النبى ﷺ عائشةؓ وقدومها المدينة ... 5136، 5137 كتاب الحيل باب فى النكاح 6968، 6970، 6971 كتاب الاكراه باب لا يجوز نكاح المكره ... 6946 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى استئمار البكر والثيب 1107، 1108 **نسائى** كتاب النكاح استئمار الثيب فى نضها 3265 اذن البكر 3265، 3266، 3267 البكر يزوجها ابوها وهى كارهةٌ 3270 استئذان البكر فى نفسها3260 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى الاستئمار 2092، 2093، 2094 باب فى الثيب 2098، 2099 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب استئمار البكر والثيب1870، 1871، 1872

[11]11:بَاب اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ وَالتَّزْوِيجِ فِي شَوَّالٍ وَاسْتِحْبَابِ الدُّخُولِ فِيهِ

شوال میں شادی کرنے اور شادی کروانے اور اس (یعنی شوال کے مہینہ) میں رخصتی کی پسندیدگی کا بیان

2537{73} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَائِشَةَ [3484,3483]

2537: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ماہِ شوال میں نکاح کیا تھا اور شوال میں ہی میری رخصتی ہوئی۔ پس رسول اللہ ﷺ کی کون سی بیوی آپؐ کے پاس مجھ سے زیادہ نصیب والی ہوئی؟ راوی کہتے ہیں حضرت عائشہؓ پسند کرتی تھیں کہ ان کے خاندان کی عورتوں کی رخصتی شوال میں ہو۔

2537 : تخريج: ترمذی كتاب النكاح باب ما جاء في الاوقات التي يستحب فيها النكاح 1093 **نسائی** كتاب النكاح التزويج في شوال 3236 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب متى يستحب البناء بالنساء 1990، 1991

[12]12:بَاب: نَدْبُ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِ الْمَرْأَةِ وَكَفَّيْهَا لِمَنْ يُرِيدُ تَزَوُّجَهَا

باب: عورت کے چہرے اوراس کے ہاتھوں کو دیکھنے کا مستحب ہونا اس شخص کے لئے جو اس سے شادی کرنا چاہے

2538{74}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [3485]

2538: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا کہ آپؐ کے پاس ایک شخص آیا اور آپؐ سے عرض کیا کہ اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کا فیصلہ کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور اسے دیکھ لو! کیونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ (نقص) ہوتا ہے۔

2539 {75} وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عُيُونِ

2539: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کا فیصلہ کیا ہے۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں (بعض دفعہ) کچھ (نقص) ہوتا ہے۔ اس نے کہا میں نے اسے دیکھ لیا۔ آپؐ نے فرمایا کتنے (حق مہر) پر تو نے اس سے

2538: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب استحباب التزوج والتزویج فی شوال واستحباب الدخول فیه2539

تخریج: نسائی کتاب النکاح اباحة النظر قبل التزویج 3234 ، 3235 **ترمذی** کتاب النکاح باب ما جاء فی النظر المخطوبة 1087 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النظر الی المراة اذا اراد ان یتزوجها 1864 ،1865 ، 1866

2539: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب استحباب التزوج والتزویج فی شوال واستحباب الدخول فیه2538

تخریج: نسائی کتاب النکاح اباحة النظر قبل التزویج 3234 ، 3235

الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هَذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلَكِنْ عَسَى أَنْ نَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ تُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ بَعَثَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ [3486]

شادی کی ہے؟ اس نے کہا چار اوقیہ پر۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا چار اوقیہ پر۔ گویا تم اس پہاڑ کے کونے سے چاندی تراش کر کے لاتے ہو۔ ہمارے پاس تو نہیں ہے جو تمہیں دیں۔ یہ ہوسکتا ہے کہ ہم تمہیں ایک دستے میں بھیج دیں اور تم اس میں کچھ حاصل کرو۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے ایک دستہ بنو عبس کی طرف بھیجا اور اس شخص کو اس میں بھیجا۔

[13]13: بَاب الصَّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهِ تَعْلِيمَ قُرْآنٍ وَخَاتَمَ حَدِيدٍ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ وَاسْتِحْبَابِ كَوْنِهِ خَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ لِمَنْ لَا يُجْحِفُ بِهِ

حق مہر کا بیان اور اس بات کا جواز کہ وہ قرآن کی تعلیم اور لوہے کی انگوٹھی وغیرہ (کچھ بھی) کم و بیش ہوسکتی ہے اور اس کے پانچ سو درہم ہونے کا استحباب اس شخص کے لئے جو اسے مفلس نہ کردے

2540{76} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح

2540: سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے حضور حاضر ہوئی اور کہا یا رسولؐ اللہ! میں اپنے نفس کو آپؐ کی خدمت

2540 : تخریج: بخاری کتاب الوکالة باب وکالة المراة الامام فی النکاح 2310 کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه 5029 باب القراءة عن ظهر القلب 5030 کتاب النکاح باب تزویج المعسر لقوله تعالیٰ ان یکونو فقراء یغنهم الله من فضله 5087 باب عرض المراة نفسها علی الرجل الصالح 5120، 5121 باب النظر الی المراة قبل التزویج 5126باب اذا کان الولی هو الخاطب 5132 باب السلطان ولی لقول النبی زوجناکها بما معک من القرآن 5135 باب اذا قال الخاطب زوجنی فلا نة فقال ...5141باب التزویج علی القرآن وبغیر صداق 5149 کتاب اللباس باب خاتم الحدید5871 کتاب التوحید باب قل ای شیءٍ اکبر شهادة ...7417 **نسائی** کتاب النکاح باب الکلام الذی ینعقد به النکاح 3280 باب هبة المراة نفسهالرجل بغیرصداق 3359 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب فی التزویج علی العمل یعمل 2111 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب صداق النساء 1889

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ

میں ہبہ کرنے حاضر ہوئی ہوں۔آپؐ نے اس کی طرف نظر اُٹھائی اور نیچے کر لی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر جھکا لیا۔ جب اس عورت نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارہ میں کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی۔آپؐ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا یا رسولؐ اللہ! اگر آپؐ نہیں چاہتے تو اس کی شادی مجھ سے کر دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ اللہ کی قسم یا رسولؐ اللہ!۔ آپؐ نے فرمایا اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اور دیکھو کہ تم کوئی چیز پاتے ہو۔ وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور کہا نہیں اللہ کی قسم! میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دیکھو، خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو۔ وہ گیا پھر واپس آیا اور کہا اللہ کی قسم! یا رسولؐ اللہ! لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ہے البتہ میرا یہ ازار ہے سہلؓ کہتے ہیں اس کے پاس (بدن ڈھانپنے کو) چادر نہ تھی۔ اس کا نصف (عورت کا) ہوا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے ازار کا کیا کرو گے؟ اگر یہ تم نے پہنا تو اس کے پہننے کو اس میں سے کچھ نہیں ہوگا اور اگر اس نے اس کو پہنا تو تمہارے پہننے کے لئے اس میں سے کچھ نہ ہوگا۔ اس پر وہ آدمی بیٹھ گیا یہانتک کہ کافی دیر بیٹھ رہنے کے بعد وہ کھڑا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مڑ کر جاتے ہوئے

مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مُلِّكْتَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَحَدِيثُ يَعْقُوبَ يُقَارِبُهُ فِي اللَّفْظِ {77} و حَدَّثَنَاه خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ [3488,3487]

دیکھا تو آپؐ نے اس کے بارہ میں ارشادفرمایا اسے بلایا گیا جب وہ آیا تو آپؐ نے ارشادفرمایا تجھے قرآن میں سے کتنا یاد ہے؟ اس نے کہا مجھے فلاں سورۃ یاد ہے اور فلاں سورۃ یاد ہے اس نے انہیں شمار کیا۔ آپؐ نے فرمایا تم انہیں زبانی پڑھ سکتے ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ جو قرآن تمہیں یاد ہے اس کے عوض وہ تمہاری ہوگئی۔

ایک اور روایت میں (اِذْهَبْ فَقَدْ مُلِّكْتَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ کی بجائے) اِنْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ کے الفاظ ہیں یعنی جاؤ میں نے اس کو تم سے بیاہ دیا۔ پس تم اس کو قرآن سے کچھ تعلیم دو۔

2541{78} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ

2541: ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آپؐ کی اپنی ازواج کے لئے حق مہر کتنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ کی طرف سے اپنی ازواج کے

2541: تخریج: نسائی کتاب النکاح القسط فی الاصدقة 3347 ، 3349 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب الصداق 2105 2106 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب صداق النساء 1886، 1887

بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ [3489]

لئے بارہ اوقیہ اورنصف اوقیہ حق مہر تھا۔پھر انہوں (حضرت عائشہؓ) نے پوچھاتم جانتے ہوکہ نش سے کیا مراد ہے؟ راوی کہتے ہیں میں نے کہانہیں۔ انہوں نے کہانصف اوقیہ، پس یہ پانچ سودرہم ہوئے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آپؐ کی ازواج کے لئے حق مہر تھا۔

2542{79} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً

2542:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ پر زردی کا نشان دیکھا۔آپؐ نے فرمایا یہ کیا؟انہوں نے جواب دیا۔ یا رسولؐ اللہ! میں نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کی ہے۔آپؐ نے فرمایااللہ تمہیں مبارک کرے۔ ولیمہ کرو اگر چہ ایک بکری سے۔

2542:اطراف:مسلم کتاب النکاح باب الصدق وجواز کونه تعلیم القرآن وخاتم حدید ...2543 ، 2544 ، 2545 ، 2546
تخریج:بخاری کتاب البیوع باب ماجاء فی قول اللہ تعالیٰ فاذا قضیت الصلاۃ ... 2048 ، 2049 **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب اخاء النبی ﷺ بین المهاجرین والانصار 3780، 3781 کتاب مناقب الانصار باب کیف آخی النبی ﷺ بین اصحابه ؟ 3937 کتاب النکاح باب قول الرجل لاخیه انظر ای زوجتی شئت ... 5072 باب قول الله تعالیٰ وآتوا النساء صدقتهن نحلة 5148 باب الصفرة للمتزوج 5153 کیف یدعی للمتزوج ؟ باب الولیمة ولو بشاة 5167، 5168 کتاب الادب باب الاخاء والحلف 6082 کتاب الدعوات باب الدعاء للمتزوج 6386 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة 1094 کتاب البر وصله باب ماجاء فی مواساۃالاخ 1933 **نسائی** کتاب النکاح التزویج علی نواۃ من ذهب 3351 ، 3352 دعاء من لم یشهد التزویج 3372 الرخصة فی الصفرة عند التزویج 3373، 3374 الهدیه لمن عرس 3388 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب قلة المهر 2109 **ابن ماجه** کتاب انکاح باب الولیمة 1907، 1908

عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ [3490]

2543{80} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ [3491]

2543: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشادفرمایا ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری سے۔

2544{81} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ

2544: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔

2543:اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الصدق وجواز کونه تعلیم القرآن وخاتم حدید ...2542 ، 2544 ، 2545 ، 2546
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ فاذا قضیت الصلاۃ ... 2048 ، 2049 **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب اخاء النبیﷺ بین المهاجرین والانصار 3780،3781 کتاب مناقب الانصار باب کیف آخی النبیﷺ بین اصحابه ؟ 3937 کتاب النکاح باب قول الرجل لاخیه انظر ای زوجتی شئت ... 5072 باب قول الله تعالیٰ وآتو النساء صدقتهن نحلة 5148 باب الصفرة للمتزوج 5153 کیف یدعی للمتزوج ؟ باب الولیمة ولو بشاة 5167، 5168 کتاب الادب باب الاخاء والحلف 6082 کتاب الدعوات باب الدعاء للمتزوج 6386 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة 1094 کتاب البر وصله باب ماجاء فی مواساۃالاخ 1933 **نسائی** کتاب النکاح التزویج علی نواۃ من ذهب 3351 ، 3352 دعاء من لم یشهد التزویج 3372 الرخصة فی الصفرۃ عند التزویج 3373، 3374 الهدیه لمن عرس 3388 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب قلة المهر 2109 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولیمة 1907&1908

2544:اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الصدق وجواز کونه تعلیم القرآن وخاتم حدید ...2542 ، 2543 ، 2545 ، 2546
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ فاذا قضیت الصلاۃ ... 2048 ، 2049 **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب اخاء النبی ﷺ بین المهاجرین والانصار 3780،3781 کتاب مناقب الانصار باب کیف آخی النبیﷺ بین اصحابه ؟ 3937 کتاب النکاح باب قول الرجل لاخیه انظر ای زوجتی شئت ... 5072 باب قول الله تعالیٰ وآتو النساء صدقتهن نحلة 5148 باب الصفرة للمتزوج 5153 کیف یدعی للمتزوج ؟ باب الولیمة ولو بشاة 5167، 5168 کتاب الادب باب الاخاء والحلف 6082 کتاب الدعوات باب الدعاء للمتزوج 6386 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة 1094 کتاب البر وصله باب ماجاء فی مواساۃالاخ 1933 **نسائی** کتاب النکاح التزویج علی نواۃ من ذهب 3351 ، 3352 دعاء من لم یشهد التزویج 3372 الرخصة فی الصفرۃ عند التزویج 3373، 3374 الهدیه لمن عرس 3388 **ابو داؤد** کتاب النکاح باب قلة المهر 2109 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولیمة 1907،1908

عَوْف تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاة مِنْ ذَهَبٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاة و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّه قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً [3493,3492]

رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری سے۔
ایک اور روایت میں (اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً کی بجائے) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً کے الفاظ ہیں۔

2545{82} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَآنِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ

2545: عبدالعزیز بن صُہَیب کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ سے سنا وہ کہتے تھے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا اور مجھ پر شادی کی رونق تھی۔ میں نے عرض کیا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کر لی ہے۔ آپؐ نے پوچھا تم نے اس کا کتنا حق مہر مقرر کیا ہے؟ میں نے

2545: اطراف : مسلم کتاب النکاح باب الصدق وجواز کونه تعلیم القرآن وخاتم حدید ...2542 ، 2543 ، 2544 ، 2546
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ فاذا قضیت الصلاة ... 2048 ، 2049 **بخاری** کتاب مناقب الانصار باب اخاء النبی ﷺ بین المهاجرین والانصار 3780، 3781 کتاب مناقب الانصار باب کیف آخی النبی ﷺ بین اصحابه ؟ 3937 کتاب النکاح باب قول الرجل لاخیه انظر ای زوجتی شئت ... 5072 باب قول الله تعالیٰ وآتو النساء صدقتهن نحلة 5148 باب الصفرة للمتزوج 5153 کیف یدعی للمتزوج ؟ باب الولیمة ولو بشاة 5167، 5168 کتاب الادب باب الاخاء والحلف 6082 کتاب الدعوات باب الدعاء للمتزوج 6386 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة 1094 کتاب البر وصله باب ماجاء فی مواساةالاخ 1933 **نسائی** کتاب النکاح التزویج علی نواة من ذهب 3351 ، 3352 دعاء من لم یشهد التزویج 3372 الرخصة فی الصفرة عند التزویج 3373، 3374 الهدیه لمن عرس 3388 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب قلة المهر 2109 **ابن ماجه** کتاب انکاح باب الولیمة 1907، 1908

فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاةً وَفِي حَدِيثِ إِسْحَقَ مِنْ ذَهَبٍ [3494]

عرض کیا ایک گٹھلی (برابر سونا) اور اسحاق کی روایت میں نَوَاةً کے بعد مِنْ ذَهَبٍ کا لفظ ہے۔

2546{83}و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ ذَهَبٍ [3496,3495]

2546: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے شادی کی۔ مِنْ ذَهَبٍ کے الفاظ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کی اولاد میں سے کسی نے استعمال کئے ہیں۔

[14]14: بَاب فَضِيلَةِ إِعْتَاقِهِ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

اس بات کی فضیلت کا بیان کہ اپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر اس سے شادی کرے

2547{84} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ

2547: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ خیبر پر تشریف لے گئے۔ وہ کہتے ہیں ہم نے

2546: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب الصدق وجواز كونه تعليم القرآن وخاتم حديد ... 2542، 2543، 2544، 2545
تخريج: بخاری كتاب البيوع باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ فاذا قضيت الصلاة ... 2048، 2049 **بخاری** كتاب مناقب الانصار باب اخاء النبی ﷺ بين المهاجرين والانصار 3780، 3781 كتاب مناقب الانصار باب كيف آخى النبیﷺ بين اصحابه ؟ 3937 كتاب النكاح باب قول الرجل لاخيه انظر اى زوجتى شئت ... 5072 باب قول الله تعالىٰ وآتو النساء صدقتهن نحلة 5148 باب الصفرة للمتزوج 5153 كيف يدعى للمتزوج ؟ باب الوليمة ولو بشاة 5167، 5168 كتاب الادب باب الاخاء والحلف 6082 كتاب الدعوات باب الدعاء للمتزوج 6386 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء فى الوليمة 1094 كتاب البر وصله باب ماجاء فى مواساة الاخ 1933 **نسائی** كتاب النكاح التزويج على نواة من ذهب 3351، 3352 دعاء من لم يشهد التزويج 3372 الرخصة فى الصفرة عند التزويج 3373، 3374 الهديه لمن عرس 3388 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب قلة المهر 2109 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1907، 1908
2547: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره 2381 باب فضل المدينة ودعاء النبی ﷺ فيها =

أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ

اس (خیبر) کے قریب صبح کی نماز منہ اندھیرے پڑھی۔ پھر اللہ کے نبی ﷺ سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہؓ بھی سوار ہوئے اور میں حضرت ابوطلحہؓ کے پیچھے سواری پر بیٹھا۔ پھر نبی ﷺ نے خیبر کی گلیوں میں (گھوڑا) دوڑایا اور میرا گھٹنا نبی ﷺ کی ران کو چھوتا تھا اور نبی ﷺ کی ران مبارک سے کپڑا سرک گیا تھا مجھے نبی ﷺ کی ران کی سفیدی نظر آتی تھی۔ پھر جب آپؐ (خیبر کی) بستی میں داخل ہوئے تو آپؐ نے فرمایا اللہ اکبر۔ خیبر ویران ہو گیا۔ یقیناً جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو پہلے سے ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بُری ہوتی ہے۔ آپ نے یہ تین بار کہا۔ راوی کہتے ہیں (یہودی) لوگ اپنے کاموں پر نکلے تو انہوں نے دیکھ کر کہا اللہ کی قسم! محمدؐ!!

= بالبركة... 2414 كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2548 ، 2550 ، 2552 كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3344 3345 ، 3346

تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب ما يذكر فى الفخذ 371 كتاب الاذان باب ما يحقن بالاذان من الماء 610 كتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح والصلاة عند الاغارة والحرب 947 كتاب البيوع باب بيع العبد والحيوان بالحيوان نسية 2228 كتاب الجهاد باب من غزا بصبى للخدمة 2893 باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة... 2945 باب التكبير عند الحرب 2991 باب مايقول اذا رجع من الغزو 3085 ، 3086 كتاب المناقب باب سوال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية ...3647 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4197&4198 ، 4200، 4201، 4211 ، 4212 ، 4213 كتاب النكاح باب التخاذ السرارى ومن اعتق جارية ثم تزوجها 5085 باب من جعل عتق الامة صداقها 5086 باب البناء فى السفر 5159 باب الوليمة ولو بشاة 5169 كتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة 5378 باب الحيس 5425 كتاب الدعوات باب التعوذ من غلبة الرجال 6363 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى الوليمة 1095 باب ماجاء فى الرجل لعتق الامة ثم يتزوجها 1115 كتاب السير باب فى البيات والغارات 1550 **نسائى** كتاب المواقيت التغليس فى السفر 547 كتاب النكاح التزويج على العتق 3343 ، 3344 البناء فى السفر 3380 ، 3381 ، 3382 الصيد والذبائح تحريم أكل لحوم الحمر الاهلية 4340 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 2054 كتاب الخراج والامارة والفىء باب ماجاء فى سهم يصفى 2995 ، 2996 ، 2997 ، 2998 باب ماجاء فى حكم ارض خيبر 3009 كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3744 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1909 باب الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 1957 ، 1958 كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان متفاضلًا يدًا بيدٍ 2272

إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّه قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً وَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَاءَهُ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّه أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدِ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا قَالَ فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3497]

عبدالعزیز کہتے ہیں ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا محمدؐ اور لشکر!۔ راوی کہتے ہیں ہم نے خیبر کی فتح قوّت کے ذریعہ حاصل کی تھی۔ قیدی جمع کئے گئے تو دحیہؓ آپ کے پاس آئے اور کہا یا رسولؐ اللہ! قیدیوں میں سے ایک لڑکی مجھے عنایت فرمایئے۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور ایک لڑکی لے لو۔ انہوں نے صفیہؓ بنت حُیَّی کو لے لیا۔ اس پر ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ نے بنو قریظہ اور بنو نضیر کے سردار کی بیٹی صفیہ دحیہ کو دے دی ہے۔ وہ صرف آپؐ کے شایانِ شان ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے (دحیہ) کو ان (حضرت صفیہؓ) کے ساتھ بلاؤ۔ راوی کہتے ہیں وہ (دحیہؓ) اسے لے کر آئے۔ پھر نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا تم قیدیوں میں سے اس کے علاوہ کوئی لڑکی لے لو۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس (صفیہؓ) کو آزاد کیا اور اس سے شادی کی۔ ثابت نے کہا اے ابوحمزہؓ آپ ﷺ نے ان کو کیا حق مہر دیا تھا؟ انہوں نے کہا ان کا نفس، آپؐ نے انہیں آزاد کیا اور ان سے شادی کی۔ جب آپ راستہ میں تھے تو حضرت ام سلیمؓ نے اسے آپؐ کے لئے تیار کیا اور انہیں رات کے وقت آپؐ کی خدمت میں پیش کیا۔ اس طرح نبی ﷺ دولہا بن گئے۔ آپؐ نے فرمایا جس کے پاس جو کچھ ہو لے کر آجائے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے دستر خوان بچھایا۔ راوی کہتے ہیں پھر کوئی شخص پنیر لے کر

آیا اور کوئی شخص کھجور لے کر آیا اور کوئی شخص گھی لے کر آ گیا۔ لوگوں نے اسے ملا کر ایک میٹھا کھانا تیار کیا اور اس طرح رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ ہوا۔

2548{85} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ حَبْحَابٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ

2548: سب راوی حضرت انسؓ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے حضرت صفیہؓ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر ٹھہرایا اور معاذ کی روایت میں جو اُن کے والد سے مروی ہے کہ آپؐ نے حضرت صفیہؓ سے شادی کی اور بطورِ حق مہر انہیں ان کی آزادی دی۔

2548 :اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره 2381 باب فضل المدينة ودعاء النبى ﷺ فيها بالبركة... 2414 كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2547 ، 2550 ، 2552 كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3344 ، 3345 ، 3346

تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب ما يذكر فى الفخذ 371 كتاب الاذان باب ما يحقن بالاذان من الماء 610 كتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح والصلاة عند الاغارة والحرب 947 كتاب البيوع باب بيع العبد والحيوان بالحيوان نسية 2228 كتاب الجهاد باب من غزا بصبى للخدمة 2893 باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة... 2945 باب التبكير عند الحرب 2991 باب مايقول اذا رجع من الغزو 3085 ،3086 كتاب المناقب باب سوال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية ...3647 كتاب المغازى باب غزوة خيبر4197&4198 ، 4200،4201،4211 ، 4212 ، 4213 كتاب النكاح باب التخاذ السرارى ومن اعتق جارية ثم تزوجها 5085 باب من جعل عتق الامة صداقها 5086 باب البناء فى السفر 5159 باب الوليمة ولو بشاة 5169 كتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة 5378 باب الحيس 5425 كتاب الدعوات باب التعوذ من غلبة الرجال 6363 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى الوليمة 1095 باب ماجاء فى الرجل لعتق الامة ثم يتزوجها 1115 كتاب السير باب فى البيات والغارات 1550 **نسائى** كتاب المواقيت التغليس فى السفر 547 كتاب النكاح التزويج على العتق 3343 ، 3344 البناء فى السفر 3380 ، 3381 ،3382 الصيد والذبائح تحريم أكل لحوم الحمر الاهلية 4340 **ابوداود** كتاب النكاح باب فى الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 2054 كتاب الخراج والامارة والفىء باب ماجاء فى سهم يصفى 2995 ، 2996 ، 2997 ، 2998 باب ماجاء فى حكم ارض خيبر 3009 كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3744 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1909 باب الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 1957 ، 1958 كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان متفاضلًا يدًا بيدٍ 2272

حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا[3498]

2549{86} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ

2549: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے بارہ میں فرمایا جو

2549: اطراف: مسلم کتاب الحج باب ما یقول اذا قفل من سفر الحج وغیرہ 2381 باب فضل المدینۃ ودعاء النبی ﷺ فیھا بالبرکۃ... 2414 کتاب النکاح باب فضیلۃ اعتاقہ امتہ ثم یتزوجھا 2548 ، 2550 ، 2552 کتاب الجھاد والسیرباب غزوۃ خیبر 3344 ،3345 ، 3346

تخریج: بخاری کتاب الصلاۃ باب ما یذکر فی الفخذ 371 کتاب الاذان باب ما یحقن بالاذان من الماء 610 کتاب صلاۃ الخوف باب التکبیر والغلس بالصبح والصلاۃ عند الاغارۃ والحرب 947 کتاب البیوع باب بیع العبد والحیوان بالحیوان نسیۃ 2228 کتاب الجھاد باب من غزا بصبی للخدمۃ 2893 باب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوۃ... 2945 باب التبکیر عند الحرب 2991 باب مایقول اذا رجع من الغزو 3085، 3086 کتاب المناقب باب سوال المشرکین ان یریھم النبی ﷺ آیۃ ...3647 کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر4197، 4198 ، 4200، 4201، 4211 ، 4212 ، 4213 کتاب النکاح باب التخاذ السراری ومن اعتق جاریۃ ثم تزوجھا 5085 باب من جعل عتق الامۃ صداقھا 5086 باب البناء فی السفر 5159 باب الولیمۃ ولو بشاۃ 5169 کتاب الاطعمۃ باب الخبز المرقق والاکل علی الخوان والسفرۃ 5378 باب الحیس 5425 کتاب الدعوات باب التعوذ من غلبۃ الرجال 6363 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمۃ 1095 باب ماجاء فی الرجل لعتق الامۃ ثم یتزوجھا 1115 کتاب السیرباب فی البیات والغارات 1550 **نسائی** کتاب المواقیت التغلیس فی السفر 547 کتاب النکاح التزویج علی العتق 3343 ، 3344 البناء فی السفر 3380 ، 3381، 3382 الصید والذبائح تحریم أکل لحوم الحمر الاھلیۃ 4340 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی الرجل لعتق امتہ ثم یتزوجھا 2054 کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب ماجاء فی سھم یصفی 2995 ، 2996 ، 2997 ، 2998 باب ماجاء فی حکم ارض خیبر 3009 کتاب الاطعمۃ باب فی استحباب الولیمۃ عندالنکاح 3744 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب الولیمۃ 1909 باب الرجل لعتق امتہ ثم یتزوجھا 1957، 1958 کتاب التجارات باب الحیوان بالحیوان متفاضلًا یدًا بیدٍ 2272

عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ[3499]

اپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر اس سے شادی کرے اس کے لئے دو اجر ہیں۔

2550{87}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا

2550: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں خیبر والے دن میں حضرت ابوطلحہؓ (کی سواری پر اُن) کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اور میرا پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں سے چھوجاتا تھا۔ پھر جب سورج طلوع ہوا تو ہم ان (اہلِ خیبر) کے پاس پہنچے اور وہ اپنے جانور نکال چکے تھے اور اپنے کلہاڑوں اور ٹوکریوں اور کسیوں کے ساتھ نکلے تھے وہ کہنے لگے محمدؐ اور لشکر! راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیبر ویران ہوگیا۔ ہم جب کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو

2550: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج. ..2381 باب فضل المدينة ودعاء النبى ﷺ فيها بالبركة...2414 كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها2548 ، 2552 كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3344 ،3345 ، 3346 **تخريج: بخارى** كتاب الصلاة باب ما يذكر فى الفخذ 371 كتاب الاذان باب ما يحقن بالاذان من الماء 610 كتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح والصلاة عند الاغارة والحرب 947 كتاب البيوع باب بيع العبد والحيوان بالحيوان نسية 2228 كتاب الجهاد باب من غزا بصبى للخدمة 2893 باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة... 2945 باب التبكير عند الحرب 2991 باب مايقول اذا رجع من الغزو 3085، 3086 كتاب المناقب باب سوال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية ...3647 كتاب المغازى باب غزوة خيبر4197 ،4198 ، 4200، 4201، 4211 ، 4212 ، 4213 كتاب النكاح باب التخاذ السرارى ومن اعتق جارية ثم تزوجها 5085 باب من جعل عتق الامة صداقها 5086 باب البناء فى السفر 5159 باب الوليمة ولو بشاة 5169 كتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة 5378 باب الحيس 5425 كتاب الدعوات باب التعوذ من غلبة الرجال 6363 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى الوليمة 1095 باب ماجاء فى الرجل لعتق الامة ثم يتزوجها 1115 كتاب السير باب فى البيات والغارات 1550 **نسائى** كتاب المواقيت التغليس فى السفر 547 كتاب النكاح التزويج على العتق 3343 ، 3344 البناء فى السفر 3380 ، 3381 ،3382 الصيد والذبائح تحريم أكل لحوم الحمر الاهلية 4340 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 2054 كتاب الخراج والامارة والفىء باب ماجاء فى سهم يصفى 2995 ، 2996 ، 2997 ، 2998 باب ماجاء فى حكم ارض خيبر 3009 كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3744 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1909 باب الرجل لعتق امته ثم يتزوجها 1957 ، 1958 كتاب التجارات باب الحيوان بالحيوان متفاضلًا يدًا بيدٍ 2272

إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تُصَنِّعُهَا لَهُ وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتِ الْأَرْضُ أَفَاحِيصَ وَجِيءَ بِالْأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيهَا وَجِيءَ بِالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمْ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلَى عَجُزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسَتَرَهَا وَقَدْ أَشْرَفَتِ النِّسَاءُ فَقُلْنَ أَبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَعَ

ڈرائے جانے والوں کی صبح بُری ہوتی ہے۔ راوی کہتے ہیں اللہ عزّ وجل نے اہلِ خیبر کو پسپا کر دیا اور حضرت دحیہؓ کے حصہ میں ایک خوبصورت لڑکی آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سات کس کے عوض خرید لیا۔ پھر اسے ام سلیمؓ کے سپرد کیا کہ وہ آپؐ کے لئے ان کو تیار کریں۔ ایک راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے اور آپؐ نے (یہ بھی) فرمایا تھا کہ وہ ان کے گھر عدت پوری کرے اور یہ صفیہؓ بنت حُیَّی تھیں۔ راوی کہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنا ولیمہ کھجور، پنیر اور گھی سے کیا اور زمین میں (پیالہ نما) گڑھے سے بنائے گئے اور دستر خوان لا کر ان میں رکھے گئے اور پنیر اور گھی لایا گیا اور لوگ سیر ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں اور لوگوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں کہ آپؐ نے ان سے شادی کی ہے یا انہیں بطور ام ولد لیا ہے۔ پھر وہ کہنے لگے کہ اگر آپؐ نے انہیں پردہ کروایا تو وہ آپؐ کی بیوی ہیں اور اگر پردہ نہ کروایا تو وہ امِّ ولد ہیں۔ پھر جب حضورؐ نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو انہیں پردہ کروایا اور وہ اونٹ پر آپؐ کے پیچھے بیٹھیں۔ تو لوگوں نے سمجھ لیا کہ آپؐ نے ان سے شادی کی ہے۔ پھر جب مدینہ کے قریب ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے سواری کو تیز کیا اور ہم نے بھی سواریوں کو تیز کیا۔ راوی کہتے ہیں عضباء اونٹنی کو ٹھوکر لگی رسول اللہ ﷺ گر پڑے اور وہ بھی گر گئیں۔ رسول اللہ ﷺ

کھڑے ہوئے اوران پر پردہ ڈالا اورعورتیں جھانکنے لگیں اور کہنےلگیں اَبۡعَدَ اللّٰہُ الۡیَھُوۡدِیَۃَ۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوحمزہ! کیارسول اللہ ﷺ بھی گر پڑے تھے۔انہوں نے کہا ہاں۔ اللہ کی قسم! آپؐ گر گئے تھے۔

2551 {…} قَالَ أَنَسٌ وَشَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ عَلَى نِسَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَمْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ

2551: حضرت انسؓ کہتے ہیں میں حضرت زینبؓ کے ولیمہ میں شامل ہوا اور آپؐ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت سے سیر کردیا۔آپؐ مجھے بھجواتے تھے اور میں لوگوں کو بلاتا تھا۔جب آپؐ فارغ ہوئے تو کھڑے ہوکر چل پڑے اور میں بھی آپؐ کے پیچھے ہولیا۔دو آدمی پیچھے رہ گئے وہ اپنی باتوں میں لگے رہے۔وہ دونوں باہر نہیں گئے۔آپؐ اپنی ازواج (کے حجروں) کے پاس سے گزرنے لگے۔آپؐ ان میں سے ہر ایک کوسلام کرتے ہوئے کہتے السلام علیکم،اے اہلِ بیت تم کیسے ہو؟ وہ جواب دیتیں۔یارسولؐ اللہ! ہم خیریت سے ہیں۔آپؐ نے اپنے اہل کو کیسا پایا؟ آپؐ فرماتے بہت اچھا۔جب آپؐ فارغ ہوکر واپس ہوئے تو میں بھی آپؐ کے ساتھ واپس ہوا۔

2551:**اطراف:مسلم** کتاب الحج باب ما یقول اذا قفل من سفر الحج وغیرہ 2381 باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیھا بالبرکة... 2414 کتاب النکاح باب فضیلة اعتاقه امته ثم یتزوجھا 2548 ، 2550 ، 2552 کتاب الجھاد والسیر باب غزوة خیبر 3344 ، 3345 ، 3346

تخریج:بخاری کتاب تفسیر القرآن باب قوله لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یُؤْذَنُ لَکُمْ ...4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 کتاب النکاح باب من أولم علی بعض نسآءہ أکثر من بعض 5171 کتاب الاستئذان باب آیة الحجاب 6238 ، 6239 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائی** کتاب النکاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتھا ربّھا 3252 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب فی استحباب الولیمة عندالنکاح 3743 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولیمة1908

مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ الْآيَةَ [3500]

جب آپؐ دروازے کے پاس پہنچے تو کیا دیکھا کہ وہ دونوں آدمی باتوں میں مگن ہیں جب ان دونوں نے آپؐ کو لوٹتے دیکھا تو وہ دونوں بھی اٹھے اور چلے گئے۔ اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ میں نے آپؐ کو بتایا تھا یا آپؐ پر وحی نازل ہوئی تھی کہ وہ دونوں چلے گئے ہیں۔ پھر آپؐ واپس آئے اور میں آپؐ کے ساتھ واپس آیا۔ پھر جب آپؐ نے اپنا پاؤں دروازے کی دہلیز پر رکھا تو آپؐ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ يَـاَ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُـؤْذَنَ لَـكُـمْ...الأية (ترجمہ) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں بلایا جائے۔ ۔ ۔ ☆

2552{88} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبْيِ

2552: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صفیہؓ حضرت دحیہؓ کے حصہ میں آئی تھیں۔ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کی تعریف کرنے لگے۔ راوی کہتے ہیں اور لوگوں نے کہا قیدیوں میں ہم نے ان جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے دحیہؓ کو بلا بھیجا اور جو انہوں نے حضرت صفیہؓ کے عوض مانگا۔ آپؐ نے انہیں عطا فرما دیا۔ پھر آپؐ نے انہیں میری والدہ کے سپرد کر دیا اور فرمایا تم ان کو تیار کرو۔

☆(احزاب: 54)

2552: اطراف: مسلم كتاب الحج باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره 2381 باب فضل المدينة ودعاء النبى ﷺ فيها بالبركة...2414 كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2548، 2550 =

مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دِحْيَةَ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا

راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ خیبر سے نکلے یہاںتک کہ جب آپؐ نے خیبر کو پیچھے چھوڑ دیا تو آپؐ نے پڑاؤ کیا۔ پھر آپؐ نے ان کے لئے خیمہ تیار کروایا۔ پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زادِراہ سے زائد ہو وہ اس کو ہمارے پاس لے آئے۔ راوی کہتے ہیں کوئی زائد کھجور لے کر آنے لگا اور کوئی زائد ستو یہاںتک کہ انہوں نے ان سے میٹھے ڈش کا ایک ڈھیر بنا کر اس میں سے کھانے لگے اور بارش کے پانی کے حوضوں سے جو ان کے پہلو میں تھے پینے لگے۔ راوی کہتے ہیں حضرت انسؓ نے کہا یہ رسول اللہ ﷺ کی ان سے (شادی) کی دعوت ولیمہ تھی۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم چلے یہاںتک کہ جب مدینہ کی دیواروں پر ہماری نظر پڑی تو ہمیں اس کا اشتیاق بڑھ گیا۔ پھر ہم نے اپنی سواریوں کو تیز

=**تخریج: بخاری** کتاب الصلاۃ باب ما یذکر فی الفخذ 371 کتاب الاذان باب ما یحقن بالاذان من الماء 610 کتاب صلاۃ الخوف باب التکبیر والغلس بالصبح والصلاۃ عند الاغارۃ والحرب 947 کتاب البیوع باب بیع العبد والحیوان بالحیوان نسیة 2228 کتاب الجهاد باب من غزا بصبی للخدمة 2893 باب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام والنبوۃ... 2945 باب التکبیر عند الحرب 2991 باب مایقول اذا رجع من الغزو 3085، 3086 کتاب المناقب باب سوال المشرکین ان یریهم النبی ﷺ آیة ...3647 کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر 4197&4198، 4200،4201،4211، 4212، 4213 کتاب النکاح باب التخاذ السراری ومن اعتق جاریة ثم تزوجها 5085 باب من جعل عتق الامة صداقها 5086 باب البناء فی السفر 5159 باب الولیمة ولو بشاة 5169 کتاب الاطعمة باب الخبز المرقق والاکل علی الخوان والسفرۃ 5378 باب الحیس 5425 کتاب الدعوات باب التعوذ من غلبة الرجال 6363 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة 1095 باب ماجاء فی الرجل لعتق الامة ثم یتزوجها 1115 کتاب السیرباب فی البیات والغارات 1550 **نسائی** کتاب المواقیت التغلیس فی السفر 547 کتاب النکاح التزویج علی العتق 3343، 3344 البناء فی السفر 3380، 3381، 3382 الصید والذبائح تحریم أکل لحوم الحمر الاهلیة 4340 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی الرجل لعتق امته ثم یتزوجها 2054 کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب ماجاء فی سهم یصفی 2995، 2996، 2997، 2998 باب ماجاء فی حکم ارض خیبر 3009 کتاب الاطعمة باب فی استحباب الولیمة عندالنکاح 3744 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولیمة 1909 باب الرجل لعتق امته ثم یتزوجها 1957، 1958 کتاب التجارات باب الحیوان بالحیوان متفاضلًا یدًا بیدٍ 2272

فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلْفَهُ قَدْ أَرْدَفَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدٌ منَ النَّاس يَنْظُرُ إِلَيْه وَلَا إِلَيْهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نسَائه يَتَرَاءَيْنَهَا وَيَشْمَتْنَ بصَرْعَتهَا [3501]

کیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی سواری کو تیز کر دیا راوی کہتے ہیں اور حضرت صفیہؓ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی سواری کے پیچھے بٹھایا تھا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کی سواری نے ٹھوکر کھائی۔ آپؐ گر پڑے اور وہ بھی گر گئیں۔ راوی کہتے ہیں لوگوں میں سے کسی شخص نے بھی آپؐ کی طرف اور نہ ہی ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ اٹھے اور آپؐ نے ان پر کپڑا ڈالا۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم آپؐ کے پاس آئے۔ آپؐ نے فرمایا ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کی بیویوں کی نو عمر نوکرانیاں ان کو دیکھنے لگیں اور ان کے گرنے پر ان کو یَرْحَمُکَ اللّٰهُ کہنے لگیں۔

[15] 15: بَاب زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَنُزُولِ الْحِجَابِ وَإِثْبَاتِ وَلِيمَةِ الْعُرْسِ

حضرت زینبؓ بنت جحش کی شادی اور پردے کے (حکم کا) نزول اور شادی پر ولیمہ کرنے کا بیان

2553{89} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

2553: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب حضرت زینبؓ کی عدت گزر چکی۔ رسول اللہ ﷺ نے زیدؓ سے

2553: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2554 ، 2555 ، 2556 ، 2557 ، 2558 ، 2559

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنُ لَكُمْ ... 4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقٌ 5166 باب من أولم على بعض نسآء ه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238 ، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ...6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائى** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبوداود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثُ بَهْزٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى أَتَاهَا وَهِيَ تُخَمِّرُ عَجِينَهَا قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتْ فِي صَدْرِي حَتَّى مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقِبِي فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ

کہا آپ میری طرف سے زینبؓ کو پیغام (شادی) دیں۔ راوی کہتے ہیں زیدؓ گئے اور ان کے پاس پہنچے اور وہ اپنے آٹے کو خمیر دے رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں جب میں نے انہیں دیکھا میرے دل میں ان کی اتنی عظمت پیدا ہوئی کہ مجھے ان پر نظر ڈالنے کی ہمت نہ ہوئی کیونکہ خود رسول اللہ ﷺ نے ان کا پیغام بھجوایا تھا۔ میں نے ان سے اپنی پشت موڑی اور اپنی ایڑیوں کے بل لوٹا اور کہا اے زینبؓ! رسول اللہ ﷺ نے آپؐ کے لئے پیغام (شادی) بھجوایا ہے۔ انہوں نے کہا میں کوئی بھی کام نہیں کرتی یہاتنک کہ اپنے رب سے دعا نہ کرلوں۔ پھر وہ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر کھڑی ہوئیں اور قرآن کریم کی آیات نازل ہوئیں جس میں رسول اللہ ﷺ کا حضرت زینبؓ سے نکاح کا ذکر ہے اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور بغیر رسمی اجازت کے اندر تشریف لے آئے۔ راوی کہتے ہیں حضرت انسؓ نے کہا اور ہم نے دیکھا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دن خوب چڑھ جانے پر روٹی اور گوشت کھلایا۔ اور کھانے کے بعد لوگ باہر چلے گئے اور کچھ لوگ کھانے کے بعد گھر میں باتیں کرتے ہوئے رہ گئے۔ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے اور میں آپؐ کے پیچھے ہولیا۔ آپؐ اپنی بیویوں کے پاس باری باری جانے لگے۔ آپؐ انہیں سلام کہتے تھے اور وہ کہتی تھیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے اپنے گھر والوں کو کیسا پایا ہے؟

خَرَجُوا أَوْ أَخْبَرَنِي قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ [3502]

راوی کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں یا آپؐ نے مجھے بتایا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ چلے یہانتک کہ گھر میں داخل ہوئے۔ پھر میں بھی آپؐ کے ساتھ اندر داخل ہونے لگا مگر آپؐ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال لیا اور پردہ کے بارہ میں احکام اترے۔ راوی کہتے ہیں اور لوگوں کو وہ نصیحت کی گئی جو نصیحت کی گئی۔ ابن رافع نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے **لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی غَیْرَ نَاظِرِیْنَ اِنٰهُ ...الاٰیة** (ترجمہ) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو۔ اللہ کے قول **وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ** تک☆

2554{90} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ

2554: ابو کامل سے مروی ہے کہ میں نے حضرت انسؓ سے سنا۔ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے شادی پر ایسی

☆ (احزاب: 54)

2554: اطراف :مسلم کتاب النکاح باب فضیلة اعتاقه امته ثم یتزوجها 2551 باب زواج زینب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات ولیمة العرس 2553 ، 2555 ، 2556 ، 2557 ، 2558 ، 2559

تخریج: بخاری کتاب تفسیر القرآن باب قوله لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یُؤْذَنُ لَکُمْ ...4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 کتاب النکاح باب الهدیة للعروس 5163 باب الولیمة حقّ 5166 باب من أولم علی بعض نسآءه أکثر من بعض 5171 کتاب الاستئذان باب آیة الحجاب 6238 ، 6239 باب من قام من مجلسه لابتیه ولم یستأذن اصحابه ... 6271 کتاب التوحید باب وکان عرشه علی المآء 7421 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائی** کتاب النکاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبوداود** کتاب الاطعمة باب فی استحباب الولیمة عندالنکاح 3743 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولیمة 1908

ثَابت عَنْ أَنَس وَفِي رِوَايَة أَبِي كَامل سَمعْتُ أَنَسًا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَة وَقَالَ أَبُو كَامل عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائه مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً [3503]

دعوت ولیمہ نہیں دیکھی جیسی آپؐ نے حضرت زینبؓ کی دعوت ولیمہ کی اور ابوکامل نے کہا آپؐ نے بکری ذبح کی تھی۔

2555{91} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّاد بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّاد وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّار قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْد الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْب قَالَ سَمعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالك يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَة منْ نسَائه أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ ممَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابتٌ الْبُنَانيُّ بمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ [3504]

2555: حضرت انس بن مالکؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بیوی کا اس سے زیادہ یا بہتر ولیمہ نہیں کیا جیسا آپؐ نے حضرت زینبؓ کی شادی پر کیا تھا۔ ثابت بنانی نے پوچھا آپؐ نے کس چیز کے ساتھ ولیمہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا آپؐ نے انہیں روٹی اور گوشت کھلایا تھا یہانتک کہ لوگوں نے اسے (سیر ہوکر) چھوڑا۔

2556 {92} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيب الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ

2556: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب نبی ﷺ نے حضرت زینبؓ بنت

2555: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2553، 2554، 2556، 2557، 2558، 2559

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنَ لَكُمْ ...4791، 4792، 4793، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقّ 5166 باب من أولم على بعض نسآءه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ... 6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217، 3218، 3219 **نسائى** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبو داود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

2556: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2553، 2554، 2555، 2557، 2558، 2559 =

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا [3505]

جحش سے شادی کی۔آپؐ نے لوگوں کو بلایا اور انہوں نے کھانا کھایا پھر لوگ بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ اٹھنے کے لئے تیار ہونے لگے مگر وہ لوگ نہ اٹھے۔جب آپؐ نے یہ دیکھا تو کھڑے ہوئے۔پھر جب آپؐ کھڑے ہو گئے تو لوگوں میں سے جس نے کھڑا ہونا تھا کھڑا ہو گیا۔{عاصم اور ابن عبدالاعلیٰ دونوں اپنی روایت میں یہ مزید بیان کرتے ہیں} انہوں نے کہا تین شخص بیٹھے رہے اور نبی ﷺ اندر جانے کے لئے تشریف لائے تو کیا دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ کھڑے ہوئے اور چلے گئے۔راوی کہتے ہیں میں آیا اور نبی ﷺ کو بتایا کہ وہ چلے گئے ہیں۔راوی کہتے ہیں پھر آپؐ آئے اور اندر داخل ہوئے میں بھی داخل ہونے لگا تو آپؐ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔راوی کہتے ہیں اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو۔لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا

=**تخريج: بخارى** كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنُ لَكُمْ ...4791، 4792، 4793، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقّ 5166 باب من أولم على بعض نسآء ه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ...6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217، 3218، 3219 **نسائى** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبو داود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

جائے تو داخل ہو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی ﷺ کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا اور اگر تم ان (ازواج نبیؐ) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرزِ عمل) ہے اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرو یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے☆۔

2557{93} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْد حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَاب إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالك قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ أَنَسٌ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا

2557: حضرت انسؓ کہتے تھے کہ پردہ کے (حکم کے بارہ میں) مجھے سب لوگوں سے زیادہ علم ہے۔ حضرت ابیؓ بن کعبؓ مجھ سے اس بارہ میں پوچھا کرتے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینبؓ بنت جحش سے شادی کی۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے ان سے مدینہ میں شادی کی تھی اور دن چڑھے لوگوں کو کھانے کے لئے بلایا۔ رسول اللہ ﷺ

☆(احزاب:54)

2557: اطراف: مسلم کتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2553 ، 2554 ، 2555 ، 2556 ، 2558 ، 2559

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنُ لَكُمْ ...4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقٌ 5166 باب من أولم على بعض نسآء ه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238 ، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ... 6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائى** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبو داود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عند النكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ فَمَشَى فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَرَجَعَتْ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الْحِجَابِ [3506]

تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کے چلے جانے کے بعد آپؐ کے ساتھ کچھ لوگ بیٹھے رہے یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ اٹھے اور چل پڑے۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ چلا یہانتک کہ آپؐ حضرت عائشہؓ کے حجرہ کے دروازے تک پہنچے۔ پھر آپؐ کو خیال آیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپؐ لوٹے، میں بھی آپؐ کے ساتھ واپس آیا تو دیکھا کہ لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں تو آپؐ واپس چلے گئے۔ میں بھی دوبارہ آپؐ کے ساتھ واپس چلا گیا یہانتک کہ آپؐ حضرت عائشہؓ کے حجرہ تک پہنچے۔ پھر آپؐ واپس لوٹے۔ میں بھی لوٹا۔ تو دیکھا کہ لوگ کھڑے ہو گئے ہیں۔ آپؐ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے پردے کی آیت نازل فرمائی۔

2558{94}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا

2558: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے شادی کی اور اپنے اہل کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ کہتے ہیں میری امی حضرت ام سلیمؓ نے میٹھا ڈش بنایا اور اسے ایک برتن میں رکھا اور کہنے لگیں۔ اے انسؓ! یہ رسول اللہ ﷺ

2558 :اطراف : مسلم کتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2553 ، 2554 ، 2555 ، 2556 ، 2557 ، 2559

تخریج: بخاری كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنُ لَكُمُ ...4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقٌ 5166 باب من أولم على بعض نسآء ه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238 ، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ... 6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائی** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبو داود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ عَدَدَ كَمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتْ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ

کے پاس لے جاؤ اور آپؐ سے کہو کہ یہ میری والدہ نے بھیجا ہے۔ اور وہ آپؐ کو سلام کہہ رہی تھیں اور کہتی تھیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ کے لئے یہ ہماری طرف سے تھوڑا سا (ہدیہ) ہے۔ وہ کہتے ہیں میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور میں نے کہا میری امی آپؐ کو سلام کہتی ہیں اور کہتی ہیں یا رسولؐ اللہ! یہ ہماری طرف سے آپؐ کے لئے تھوڑا سا (ہدیہ) ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے رکھ دو۔ پھر فرمایا جاؤ اور فلاں فلاں اور فلاں کو اور جو بھی تمہیں ملے میرے پاس بلالاؤ۔ آپؐ نے کچھ آدمیوں کے نام لئے۔ وہ کہتے ہیں جن کے آپؐ نے نام لئے تھے انہیں بھی اور جن سے بھی میں ملا انہیں بھی بلالایا۔ راوی کہتے ہیں میں نے انسؓ سے کہا وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے کہا تین سو کے قریب اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انس! وہ برتن لے آؤ وہ کہتے ہیں لوگ اندر آئے یہانتک کہ صفہ (چبوترہ) اور حجرہ بھر گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دس دس کا حلقہ بنالیں اور ہر آدمی اپنے سامنے سے کھائے۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے کھایا یہانتک کہ وہ سیر ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں ایک گروہ نکلتا تھا اور دوسرا داخل ہوتا تھا یہانتک کہ ان سب نے کھالیا۔ پھر آپؐ نے مجھے فرمایا اے انس! (اسے) اٹھالو۔ وہ کہتے ہیں میں نے اسے اپنے لئے اٹھالیا۔ میں نہیں جانتا کہ جب میں نے رکھا تو وہ اس

مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهَذِهِ الْآيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3507]

وقت زیادہ تھا جب میں نے اٹھایا۔ وہ کہتے ہیں ان میں سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے گھر میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ اور آپؐ کی زوجہ مطہرہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ پر یہ (لوگوں کا طرز عمل) گراں گزرا۔ اور رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے اور اپنی بیویوں کو سلام کیا۔ پھر واپس آئے جب لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ واپس آئے ہیں تو انہوں نے خیال کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ پر بوجھ ہیں۔ راوی کہتے ہیں تو وہ دروازے کی طرف لپکے اور سارے باہر چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہانتک کہ آپؐ نے پردہ ڈال دیا اور اندر تشریف لے گئے اور میں حجرہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپؐ تھوڑی دیر بعد میرے پاس تشریف لائے اور یہ آیت اتری۔ آپؐ باہر آئے اور یہ آیات لوگوں کو پڑھ کر سنائیں۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو۔ لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی ﷺ کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس

کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا اور اگر تم ان (ازواج نبیؐ) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرزِ عمل) ہے اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرو یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے☆۔ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا مجھے سب سے پہلے یہ آیات پہنچی ہیں اور نبی ﷺ کی ازواج کو پردہ کرایا گیا۔

2559{95} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ

2559: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب نبی ﷺ نے حضرت زینبؓ سے شادی کی۔ تو حضرت ام سلیمؓ نے پتھر کے ایک برتن میں حیس کا تحفہ بھیجا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاؤ اور مسلمانوں میں سے جو بھی تمہیں ملے اسے میرے پاس بلا لاؤ۔ پس میں ہر شخص کو جو بھی مجھے ملا، بلا لایا۔ وہ سب آپؐ کے پاس اندر آنے

☆(احزاب:54)

2559 : **اطراف** : **مسلم** كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2551 باب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس 2553 ، 2554 ، 2555 ، 2556 ، 2557 ، 2558

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب قوله لا تدخلوا بيوت النبى الا ان يُؤْذَنُ لَكُمْ ...4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794 كتاب النكاح باب الهدية للعروس 5163 باب الوليمة حقٌ 5166 باب من أولم على بعض نسآءه أكثر من بعض 5171 كتاب الاستئذان باب آية الحجاب 6238 ، 6239 باب من قام من مجلسه لابتيه ولم يستأذن اصحابه ... 6271 كتاب التوحيد باب وكان عرشه على المآء 7421 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3217 ، 3218 ، 3219 **نسائى** كتاب النكاح صلاة المرأة اذا خطبت استخارتها ربّها 3252 **أبو داود** كتاب الاطعمة باب فى استحباب الوليمة عندالنكاح 3743 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الوليمة 1908

لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِينَ طَعَامًا وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ [3508]

لگے۔وہ کھانا کھاتے اور باہر چلے جاتے تھے۔اور نبی ﷺ نے کھانے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور اس میں دعا کی تھی اور اس میں جو بھی اللہ نے چاہا آپؐ نے کہا اور کسی کو نہ چھوڑا۔ان سب نے کھایا یہانتک کہ سیر ہو گئے اور وہ باہر چلے گئے اور ان میں سے ایک گروہ پیچھے رہ گیا اور انہوں نے اپنی بات (آپؐ کے ہاں) لمبی کر دی۔رسول اللہ ﷺ انہیں کوئی بات کہنے سے حیا فرما رہے تھے۔پس آپؐ باہر تشریف لے گئے اور انہیں گھر میں چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو☆ راوی کہتے ہیں قتادہ نے کہا ہے کہ کھانا پکنے کے انتظار میں نہ رہو بلکہ جب تمہیں بلایا جائے تو آؤ۔

[16]16:بَاب :الْأَمْرُ بِإِجَابَةِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةٍ

دعوت دینے والے کے بلانے پر دعوت قبول کرنے کا حکم

2560{96}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

2560: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو

☆(احزاب:54)

2560: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566 ، 2567، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی اللہ ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیرہ 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا [3509]

دعوت ولیمہ دی جائے تو دعوت ولیمہ کے لئے جایا کرو اوراس میں شامل ہو۔

2561{97} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ [3510]

2561: حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ کے لئے بلایا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ قبول کرے۔راوی خالد کہتے ہیں عبیداللہ اس سے شادی کی دعوت مراد لیتے تھے۔

2562{98} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ [3511]

2562: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ قبول کرے۔

2561: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566 ، 2567 ، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2562: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566 ، 2567 ، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2563{99}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [3512]

2563: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہیں بلایا جائے تو دعوت کے لئے آؤ۔

2564{100}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ [3513]

2564: حضرت ابن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی اپنے بھائی کو بلائے تو چاہیے کہ وہ قبول کرے، شادی ہو یا اس طرح کی کوئی اور (تقریب)۔

2565{101} وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

2565: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے شادی کی دعوت پر یا اس قسم کی کسی (تقریب) پر بلایا جائے تو وہ

2563: **اطراف: مسلم** کتاب النكاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2564 ، 2565 ، 2566 ، 2567، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الوليمة والدعوة ومن أولم ...5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصى الله ورسوله5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبوداود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2564: **اطراف: مسلم** کتاب النكاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2565 ، 2566 ، 2567، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الوليمة والدعوة ومن أولم ...5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصى الله ورسوله5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبوداود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2565: **اطراف: مسلم** کتاب النكاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2566 ، 2567، 2568 ، 2569 ، 2570 =

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهِ فَلْيُجِبْ[3514]

قبول کرے۔

2566{102} حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ [3515]

2566: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہیں بلایا جائے تو تم دعوت کے لئے آؤ۔

2567{103} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَيَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ [3516]

2567: نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے سنا۔ وہ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس دعوت کو قبول کرو جب تم اس کے لئے بلائے جاؤ۔راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ شادی یا شادی کے علاوہ دعوت میں آیا کرتے اور اس میں آتے اگرچہ وہ روزہ دار ہوتے۔

= **تخریج: بخاری** کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2566: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الداعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2567، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2567: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الداعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566، 2568 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2568{104} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا [3517]

2568: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں پائے کے لئے بھی بلایا جائے تو اسے قبول کرو۔

2569{105} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنَّى إِلَى طَعَامٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [3519,3518]

2569: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کھانے کے لئے بلایا جائے تو وہ قبول کرے۔ پھر اگر وہ چاہے تو کھائے چاہے تو نہ کھائے اور ابن مثنیٰ کی روایت میں (اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ کی بجائے) اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ کے الفاظ ہیں۔

2568: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566، 2567 ، 2569 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2569: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565 ، 2566، 2567 ، 2568 ، 2570

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2570{106} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ [3520]

2570: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت کے لئے بلایا جائے تو وہ قبول کرے اور اگر وہ روزہ دار ہو تو وہ دعا کرے اور اگر بغیر روزے کے ہو تو وہ کھائے۔

2571{107} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ {108} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هَذَا الْحَدِيثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا

2571: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ''بدترین کھانا'' اس دعوت ولیمہ کا کھانا ہے جس میں (صرف) امیروں کو بلایا جائے اور غرباء کو چھوڑ دیا جائے۔ اور جو بلانے پر نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔

ابن ابی عمر کہتے ہیں کہ ہمیں سفیان نے بتایا کہ میں نے زہری سے پوچھا اے ابوبکر یہ کیا روایت ہے کہ سب سے برا کھانا دولتمندوں کا کھانا ہے۔ وہ ہنس دیئے اور کہنے لگے ایسا نہیں کہ سب سے بُرا کھانا دولتمندوں کا ہے۔ سفیان نے کہا میرے والد دولتمند تھے۔ جب میں نے یہ حدیث سنی تو اس نے مجھے ڈرا

2570: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2560 ، 2561 ، 2562 ، 2563 ، 2564 ، 2565، 2566، 2567 ، 2568، 2569

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة ومن أولم ... 5173 ، 5174 ، 5175 باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 باب اجابة الداعی فی العرس وغیره 5179 **ترمذی** کتاب النکاح باب فی اجابة الداعی 1098 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3736 ، 3738 ، 3740 ، 3741 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1914

2571: **اطراف: مسلم** کتاب النکاح باب الامر باجابة الدّاعی الی دعوة 2572

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله 5177 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة 3742 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1913

الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ {109} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَعَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ [3524,3523,3522,3521]

دیا تھا۔ میں نے اس کے بارہ میں زہری سے پوچھا تو انہوں نے کہا مجھ سے عبدالرحمان الاعرج نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا: سب سے برا کھانا ولیمہ کا وہ کھانا ہے۔ پھر راوی نے سابقہ روایت کی طرح بیان کیا۔

ایک اور روایت میں (بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ کی بجائے) شَرًّا لِطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ کے الفاظ ہیں۔

2572{110} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [3525]

2572: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بُرا کھانا ولیمہ کا کھانا ہے جو اس کی طرف آتا ہے اُسے روکا جاتا ہے اور جو اس سے انکار کرتا ہے اسے بلایا جاتا ہے اور جو دعوت کو قبول نہیں کرتا وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرتا ہے۔

2572: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الداعی الی دعوة 2571

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب من ترک الدعوة فقد عصی الله ورسوله5177 **أبو داود** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اجابة الدعوة3742 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب اجابة الداعی 1913

[11]11:بَاب لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَيَطَأَهَا ثُمَّ يُفَارِقَهَا وَتَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا

جس عورت کو تین دفعہ طلاق دی گئی ہو وہ اس کے طلاق دینے والے کے لئے جائز نہیں ہو سکتی یہانتک کہ اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے اور وہ اس سے تعلق قائم کرے پھر وہ اسے چھوڑ دے اور وہ اپنی عدت پوری کر لے

2573{111}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ وَخَالِدٌ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ

2573: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں حضرت رفاعہؓ کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئیں اور اس نے عرض کی میں رفاعہؓ کے نکاح میں تھی۔ اس نے مجھے طلاق دی اور بتہ طلاق دی ۔ میں نے عبدالرحمانؓ بن زبیر سے شادی کی اور اس کے پاس کپڑے کی جھالر کے سوا کچھ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور آپؐ نے فرمایا کیا تم رفاعہؓ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو۔ (ایسا) نہیں (ہوسکتا) یہانتک کہ تم اس کا اور وہ تمہارا مزہ چکھ لے۔ (یہانتک کہ تم عبدالرحمان بن زبیر سے ازدواجی تعلق قائم کرلو۔) وہ کہتی ہیں حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پاس تھے اور

2573:اطراف:مسلم کتاب النکاح باب لاتُحلّ المطلقة ثلاثًالمطلقها حتی تنکح زوجًا غیرہ... 2574، 2575، 2576

تخریج : بخاری کتاب الشھادات باب شھادۃ المختبئ 2639 کتاب الطلاق باب من جوّز الطلاق الثلاث لقول الله تعالی (الطلاق مرتٰن...) 5260، 5261 باب من قال لامرته انت علی حرام 5265 باب اذا طلقھا ثلاثًا ثم تزوجت بعد العدۃ ... 5317 کتاب اللباس باب الازار المھدب 5792 باب الثیاب الخضر 5825 کتاب الأدب باب التبسم والضحک 6084 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فیمن یطلق امرأته ثلا ثًا... 1118 **نسائی** کتاب النکاح النکاح الذی تحل به المطلقة ثلا ثًا لمطلقھا 3283 کتاب الطلاق الطلاق للتی تنکح زوجًا ثم لایدخل بھا... 3407، 3408 الطلاق البتة 3409 باب احلال المطلقة ثلا ثًا والنکاح الذی یحلھا به 3411، 3412، 3413، 3414، 3415 **ابوداود** کتاب الطلاق باب المبتوتة لایرجع حتی تنکح زوجًا غیرہ 3909 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الرجل یطلق امرأته ثلا ثًا... 1932، 1933

أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3526]

حضرت خالدؓ دروازے پر اجازت کے منتظر تھے۔ انہوں نے بآواز بلند کہا اے ابوبکرؓ! کیا آپ اس عورت کونہیں سنتے جورسول اللہ ﷺ کے پاس علانیہ ایسی بات کرتی ہے۔

2574{112} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ

2574: عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور بتہ طلاق دی۔ اس کے بعد انہوں نے عبدالرحمان بن زبیرؓ سے شادی کی۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسولؐ اللہ! وہ رفاعہؓ کے نکاح میں تھی تو اس نے اسے تین طلاقوں میں سے آخری طلاق دے دی۔ پھر اس کے بعد میں نے عبدالرحمان بن زبیرؓ سے شادی کرلی۔لیکن وہ تو اللہ کی قسم اس کے پاس جھالر کے سوا کچھ نہیں اوراس نے اپنی اوڑھنی کا جھالر لے کر دکھایا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ مسکرائے اورآپؐ نے فرمایا تم شاید رفاعہؓ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو(ایسا) نہیں ہوسکتا یہانتک کہ تم اس کا

2574:اطراف: مسلم کتاب النکاح باب لاتُحلّ المطلقة ثلاثًالمطلقها حتى تنكح زوجًا غيره... 2573 ، 2575 ، 2576
تخريج : بخارى كتاب الشهادات باب شهادة المختبئ 2639 كتاب الطلاق باب من جوّز الطلاق الثلاث لقول الله تعالى (الطلاق مرتٰن...) 5260 ، 5261 باب من قال لامرته انت على حرام 5265 باب اذا طلقها ثلاثًا ثم تزوجت بعد العدة ... 5317 كتاب اللباس باب الازار المهدب 5792 باب الثياب الخضر 5825 كتاب الأدب باب التبسم والضحک 6084 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فيمن يطلق امرأته ثلاثًا... 1118 **نسائى** كتاب النكاح النكاح الذى تحل به المطلقة ثلاثًا لمطلقها 3283 كتاب الطلاق الطلاق للتى تنكح زوجًا ثم لايدخل بها... 3407 ، 3408 الطلاق البتة 3409 باب احلال المطلقة ثلاثًا والنكاح الذى يحلها به 3411 ، 3412 ، 3413 ، 3414 ، 3415 **ابوداود** كتاب الطلاق باب المبتوتة لايرجع حتى تنكح زوجًا غيره 3909 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الرجل يطلق امرأته ثلاثًا... 1932 ، 1933

بِهُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ{113} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ[3528,3527]

اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے اور حضرت ابوبکرؓ صدیق رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اور خالد بن سعید بن العاص حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے تھے انہیں اندر آنے کی اجازت (ابھی) نہیں ملی تھی۔ خالد حضرت ابوبکرؓ کو آواز دینے لگے۔ آپؓ اس عورت کو اس بارہ میں کیوں نہیں ڈانٹتے جو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس علانیہ بات کر رہی ہے۔

ایک اور روایت حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رفاعہؓ القرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ تو اس نے عبدالرحمانؓ بن زبیر سے شادی کر لی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا یا رسولؐ اللہ! رفاعہؓ نے اسے تین طلاقوں میں سے آخری دے دی ہے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

2575 {114} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا

2575: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی عورت کے بارہ میں سوال کیا گیا جس سے ایک شخص شادی کرتا ہے پھر وہ اسے بتّہ طلاق دے دیتا ہے وہ دوسرے شخص سے شادی کرتی ہے وہ اس

2575: **اطراف**: مسلم کتاب النکاح باب لاتُحلّ المطلقة ثلا ثًالمطلقها حتی تنکح زوجًا غیره... 2573 ، 2574 ، 2576 =

الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَوَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3530,3529]

کے پاس جانے سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے تو کیا وہ اپنے پہلے خاوند کے لئے جائز ہے۔آپؐ نے فرمایا نہیں یہاںتک کہ وہ اس کا مزہ چکھ لے۔

2576{115}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَرَادَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُولُ

2576: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔اس سے ایک دوسرے شخص نے شادی کر لی۔پھر اس نے اس کے پاس جانے سے پہلے اسے طلاق دے دی۔ تو اس کے پہلے خاوند نے اس سے شادی کرنے کا ارادہ کیا رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا گیا تو

= **تخريج : بخارى** كتاب الشهادات باب شهادة المختبئ2639 كتاب الطلاق باب من جوّز الطلاق الثلاث لقول الله تعالى (الطلاق مرتٰن...) 5260 ، 5261 باب من قال لامرته انت على حرام5265 باب اذا طلقها ثلاثًا ثم تزوجت بعد العدة ... 5317 كتاب اللباس باب الازار المهدب 5792 باب الثياب الخضر 5825 كتاب الأدب باب التبسم والضحک 6084 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فيمن يطلق امرأته ثلاثًا... 1118 **نسائى** كتاب النكاح النكاح الذى تحل به المطلقة ثلاثًا لمطلقها 3283 كتاب الطلاق الطلاق للتى تنكح زوجًا ثم لايدخل بها... 3407 ، 3408 الطلاق البتة 3409 باب احلال المطلقة ثلاثًا والنكاح الذى يحلها به 3411 3412 ، 3413 ، 3414 ، 3415 **ابوداود** كتاب الطلاق باب المبتوتة لايرجع حتى تنكح زوجًا غيره 3909 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الرجل يطلق امرأته ثلاثًا... 1932 ، 1933

2576:اطراف: مسلم كتاب النكاح باب لاتُحلّ المطلقة ثلاثًا لمطلقها حتى تنكح زوجًا غيره... 2573 ، 2574 ، 2575

تخريج : بخارى كتاب الشهادات باب شهادة المختبئ 2639 كتاب الطلاق باب من جوّز الطلاق الثلاث لقول الله تعالى (الطلاق مرتٰن...) 5260 ، 5261 باب من قال لامرته انت على حرام 5265 باب اذا طلقها ثلاثًا ثم تزوجت بعد العدة ... 5317 كتاب اللباس باب الازار المهدب 5792 باب الثياب الخضر 5825 كتاب الأدب باب التبسم والضحک 6084 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فيمن يطلق امرأته ثلاثًا... 1118 **نسائى** كتاب النكاح النكاح الذى تحل به المطلقة ثلاثًا لمطلقها 3283 كتاب الطلاق الطلاق للتى تنكح زوجًا ثم لايدخل بها... 3407 ، 3408 الطلاق البتة 3409 باب احلال المطلقة ثلاثًا والنكاح الذى يحلها به 3411 ، 3412 ، 3413 ، 3414 ، 3415 **ابوداود** كتاب الطلاق باب المبتوتة لايرجع حتى تنكح زوجًا غيره 3909 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الرجل يطلق امرأته ثلاثًا... 1932 ، 1933

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ [3532,3531]

آپؐ نے فرمایا نہیں یہاںتک کہ دوسرا (خاوند) بھی اس کا اسی طرح مزہ چکھ لے جو پہلے نے چکھا تھا۔

[18]18:بَاب: مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقُولَهُ عِنْدَ الْجِمَاعِ

ازدواجی تعلقات کے وقت کیا کہنا مستحب ہے

2577{116}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

2577:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے اور یہ کہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو تو ہمیں عطا فرمائے اس کو بھی شیطان سے بچا۔ اگر ان دونوں کے لئے اس میں کوئی اولاد مقدر ہے تو شیطان اس کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

شعبہ کی روایت میں بسم اللہ کے الفاظ نہیں ہیں جبکہ عبدالرزاق کی روایت جو ثوری سے مروی ہے میں

2577: **تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب التسمية على كل حال وعندالوقاع 141 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3271 ، 3283 كتاب النكاح باب مايقول الرجل اذا اتى اهله 5165 كتاب الدعوات باب مايقول اذا اتى اهله 6388 كتاب التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالى والاستعاذة بها 7396 **ترمذی** كتاب النكاح باب مايقول اذا دخل على أهله 1092 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب مايقول الرجل اذا دخلت عليه اهله 1919

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أُرَاهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ [3534,3533]

بسم اللہ کے الفاظ موجود ہیں اسی طرح ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ منصور کہتے ہیں کہ میرے خیال میں انہوں نے بسم اللہ کہا تھا۔

[19]19: بَاب: جَوَازُ جِمَاعِهِ امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ قُدَّامِهَا وَمِنْ وَرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلدُّبُرِ

باب: اپنی بیوی کے قُبل میں ازدواجی تعلقات کا جواز خواہ اس کے آگے سے کرے یا پیچھے سے مگر دبر سے تعرض نہ کرے [1]

2578{117} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ [3535]

2578: ابن منکدر سے روایت ہے انہوں نے جابر کو کہتے سنا یہودی کہتے تھے جب ایک شخص اپنی بیوی سے اس کے پیچھے سے اس کے اگلے حصہ میں ازدواجی تعلقات قائم کرے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں۔ پس اپنی کھیتیوں کے پاس جیسے چاہو آؤ۔[2]

1: اس باب میں دو روایات ہیں مگر یہ دونوں حدیث نہیں ہیں۔ راوی کا اپنا قول ہیں۔

2 : (البقرہ:224)

2578 : اطراف : مسلم کتاب النکاح باب جواز جماعه امرأته فی قبلها من قدامها ومن ورائها من غیر تعرض للدبر 2579

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب (نسآء کم حرث لکم) ...4527 ، 4528 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی جامع النکاح 2162 ، 2163 ، 2164 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النهی عن اتیان النسآء فی ادبارهن 1923 ، 1924 ، 1925

2579 {118} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحْوَلَ قَالَ فَأُنْزِلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ {119}و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ

2579: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے یہود کہتے تھے جب عورت سے اس کے پیچھے سے اس کے اگلے حصہ میں ازدواجی تعلقات قائم کیا جائے پھر وہ حاملہ ہو جائے تو اس کا بچہ بھینگا ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں تو یہ آیت نازل ہوئی ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس اپنی کھیتیوں کے پاس جب مناسب سمجھو آؤ“۔ ☆

ایک اورزہری سے مروی ہے کہ خواہ وہ منہ کے بل ہواور اگر اللہ چاہے تو وہ منہ کے بل نہ ہو۔

☆ (البقرة : 224)

2579: اطراف : مسلم كتاب النكاح باب جواز جماعه امرأته فى قبلها من قدّامها ومن ورائها من غير تعرض للدبر 2578

تخريج : بخارى كتاب التفسيرباب (نسآء كم حرث لكم) ...4527 ، 4528 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى جامع النكاح 2162 ،2163 ، 2164 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب النهى عن اتيان النسآء فى ادبارهن1923 ، 1924 ، 1925

فِي حَدِيثِ النُّعْمَانِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ [3537,3536]

[20]20:بَاب تَحْرِيمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

اپنے خاوند کے بستر سے اجتناب کی ممانعت کا بیان

2580{120} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ [3539,3538]

2580: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کے بستر سے الگ ہو کر علیحدہ رات گزارتی ہے تو اس پر فرشتے صبح ہونے تک لعنت کرتے ہیں۔
ایک اور روایت میں (حَتَّى تُصْبِحَ کی بجائے) حَتَّى تَرْجِعَ کے الفاظ ہیں یہاںتک کہ وہ (اس کے پاس) چلی آئے۔

2581{121} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2581: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی بھی شخص نہیں ہے جو اپنی

2580: **اطراف: مسلم** كتاب النكاح باب جواز تحريم امتناعها من فراش زوجها 2581 ، 2582

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب اذا قال أحدكم :آمين والملائكة فى السمآء فوافقت احداهما الاخرى...3237 كتاب النكاح باب اذا باتت المرؤة مهاجرة فراش زوجها 5193 ، 5194 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى حق الزوج على المرأة 2141

2581: **اطراف: مسلم** كتاب النكاح باب جواز تحريم امتناعها من فراش زوجها 2580 ، 2582

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب اذا قال أحدكم :آمين والملائكة فى السمآء فوافقت احداهما الاخرى...3237 كتاب النكاح باب اذا باتت المرؤة مهاجرة فراش زوجها 5193 ، 5194 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى حق الزوج على المرأة 2141

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبَى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا [3540]

بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلاتا ہو اور وہ انکار کرے مگر وہ ہستی ہے جو آسمان میں ہے اس پر اس وقت تک ناراض رہتی ہے یہانتک کہ وہ (شوہر) اس سے راضی ہو۔

2582{122} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ [3541]

2582: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ اس کے پاس نہ آئے اور وہ (خاوند) اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گزارے تو فرشتے صبح ہونے تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

[21]21: بَاب تَحْرِيمِ إِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْأَةِ

بیوی کے راز افشاء کرنے کی ممانعت کا بیان

2583{123} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ

2583: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سے سب سے بُرا آدمی قیامت کے دن وہ آدمی ہے جو اپنی بیوی سے تعلق قائم کرتا ہے اور وہ اس سے تعلق قائم کرتی ہے اور پھر وہ اس کا

2582: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب جواز تحریم امتناعها من فراش زوجها 2580، 2581

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال أحدکم :آمین والملائکة فی السمآء فوافقت احداهماالاخری...3237 کتاب النکاح باب اذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها 5193، 5194 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی حق الزوج علی المرأة 2141

2583: اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم افشاء سِرّ المرأة 2584

تخریج: ابو داود کتاب الادب باب فی نقل الحدیث 4870

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا [3542]

راز افشاء کرتا پھرتا ہے۔

2584{124} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ أَعْظَمَ [3543]

2584: عبدالرحمان بن سعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بڑی امانت یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی سے تعلق قائم کرتا ہے اور وہ اس سے تعلق قائم کرتی ہے لیکن وہ اس کا راز افشاء کرتا ہے۔ ابن نمیر نے (اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ کی بجائے) اِنَّ أَعْظَمَ کے الفاظ کہے ہیں۔

[22]22:بَاب حُكْمِ الْعَزْلِ

عزل کے مسئلہ کا بیان☆

2585 {125} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ

2585: ابن محیریز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور ابوصرمہ حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس آئے۔ ابوصرمہ نے ان سے سوال کرتے ہوئے کہا اے ابوسعیدؓ! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو عزل کا

2584 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب تحریم افشاء سِرّ المرأة 2583

تخریج :ابوداود کتاب الادب باب فی نقل الحدیث 4870

☆: عزل : ازدواجی تعلقات کرتے ہوئے خاوند کا انزال سے پہلے الگ ہوجانا عزل کہلاتا ہے۔

2585 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2586، 2587، 2588، 2589، 2590، 2591=

مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو صِرْمَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ أَبُو صِرْمَةَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَاءِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَتَكُونُ {126} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ رَبِيعَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [3545,3544]

ذکر کرتے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں۔ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ بنی مصطلق میں عرب کی معزز عورتوں کو قیدی بنایا۔ ہماری گھروں سے جدائی لمبی ہوگئی تھی اور ہم ان قیدیوں کے عوض فدیہ لینے کے خواہش مند تھے۔ہم نے ارادہ کیا کہ ہم (ان عورتوں سے) فائدہ اٹھائیں اور عزل کرلیں۔تو ہم نے کہا ہم ایسا کریں جبکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں اور آپؐ سے اس بارہ میں نہ پوچھیں۔ پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا تم پر حرج نہیں کہ تم ایسا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک ہونے والی جس روح کی پیدائش لکھی ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی۔

ایک اور روایت میں (مَا كَتَبَ اللّٰهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ کی بجائے) فَإِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ کے الفاظ ہیں۔

=**تخریج :بخاری** كتاب البيوع باب بيع الرقيق 2229 كتاب العتق باب من ملك العرب رقيقًا... 2542 كتاب المغازى باب غزوة بنى مصطلق من خزاعة وهى غزوة المريسيع 4138 كتاب النكاح باب العزل 5210 كتاب القدر باب (وكان امر الله قدرًا مقدورًا) 6603 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ (هو الله الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء فى كراهية العزل 1138 **نسائی** كتاب النكاح باب العزل 3327، 3328 **ابو داود** كتاب النكاح باب ماجاء فى العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب العزل 1926 كتاب السنة باب فى القدر 89

2586{127} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ [3546]

2586: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں پھر ہم نے اس کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اور تم ایسا کرتے ہو اور تم ایسا کرتے ہو اور تم ایسا کرتے ہو۔ کوئی بھی روح قیامت تک ہونے والی نہیں مگر وہ ہو کر رہے گی۔

2587{128} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا

2587: معبد بن سیرین حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا کیا آپ نے اسے ابوسعیدؓ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم (ایسا) نہ کرو، یہ تو تقدیر کا معاملہ ہے۔

2586 : اطراف : مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2585، 2587، 2588، 2589، 2590، 2591

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الرقیق 2229 کتاب العتق باب من ملک العرب رقیقًا... 2542 کتاب المغازی باب غزوة بنی مصطلق من خزاعة وهی غزوة المریسیع 4138 کتاب النکاح باب العزل 5210 کتاب القدر باب (وکان امر الله قدرًا مقدورًا) 6603 کتاب التوحید باب قول الله تعالٰی (هو الله الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراهیة العزل 1138 **نسائی** کتاب النکاح باب العزل 3327، 3328 **ابوداود** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب العزل 1926 کتاب السنة باب فی القدر 89

2587 : اطراف : مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2585، 2586، 2588، 2589، 2590، 2591

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الرقیق 2229 کتاب العتق باب من ملک العرب رقیقًا... 2542 کتاب المغازی باب غزوة بنی مصطلق من خزاعة وهی غزوة المریسیع 4138 کتاب النکاح باب العزل 5210 کتاب القدر باب (وکان امر الله قدرًا مقدورًا) 6603 کتاب التوحید باب قول الله تعالٰی (هو الله الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراهیة العزل 1138 **نسائی** کتاب النکاح باب العزل 3327، 3328 **ابوداود** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب العزل 1926 کتاب السنة باب فی القدر 89

تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ{129} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِي رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ [3548,3547]

انس بن سیرین سے اسی سند سے روایت ہے سوائے اس کے کہ ان کی روایت میں ہے نبی ﷺ نے فرمایا عزل کرنے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایسا نہ کرو۔ یہ تو تقدیر کی بات ہے۔ اور بہز کی روایت میں ہے شعبہ نے کہا میں نے اس سے کہا تم نے ابو سعیدؓ سے سنا؟ انہوں نے کہا ہاں۔

2588{130} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2588: عبدالرحمان بن بشر بن مسعود سے روایت ہے وہ اسے حضرت ابوسعیدؓ خدری کی طرف پہنچاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ سے عزل کے بارہ میں سوال کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم ایسا کرو تو تم پر کوئی ہرج نہیں۔ یہ تو تقدیر کی بات ہے۔

(راوی) محمد کہتے ہیں آپؐ کا یہ ارشاد لَاعَلَيْكُم

2588 : اطراف: مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2585، 2586، 2587، 2589، 2590، 2591

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب بیع الرقیق 2229 کتاب العتق باب من ملک العرب رقیقًا... 2542 کتاب المغازی باب غزوۃ بنی مصطلق من خزاعۃ وھی غزوۃ المریسیع 4138 کتاب النکاح باب العزل 5210 کتاب القدر باب (وکان امر اللہ قدرًا مقدورًا) 6603 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالٰی (ھو اللہ الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراھیۃ العزل 1138 **نسائی** کتاب النکاح باب العزل 3327، 3328 **ابوداود** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب العزل 1926 کتاب السنۃ باب فی القدر 89

وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ أَقْرَبُ إِلَى النَّهْيِ [3549]

(تم پر کوئی ہرج نہیں) ممانعت کے قریب ہے۔

2589{131} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ هَذَا زَجْرٌ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ

2589: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس عزل کا ذکر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے کہا ایک شخص کی بیوی دودھ پلا رہی ہوتی ہے اور وہ اس سے تعلق قائم کرتا ہے اور وہ ناپسند کرتا ہے کہ وہ اس سے حاملہ ہو۔ اور دوسرا شخص ہے جس کے پاس لونڈی ہوتی ہے۔ وہ اس سے تعلق قائم کرتا ہے اور وہ ناپسند کرتا ہے کہ وہ اس سے حاملہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم ایسا نہ کرو۔ یہ تو تقدیر کی بات ہے۔

ابن عون کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حسن کو سنائی تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم یہ سخت ممانعت معلوم ہوتی ہے۔

معبد بن سیرین کہتے ہیں ہم نے ابوسعیدؓ سے کہا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو عزل کا ذکر کرتے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں۔ اور پھر عون کی روایت تقدیر تک

2589: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب حكم العزل 2585، 2586، 2587، 2588، 2590، 2591

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الرقيق 2229 كتاب العتق باب من ملك العرب رقيقًا... 2542 كتاب المغازى باب غزوة بنى مصطلق من خزاعة وهى غزوة المريسيع 4138 كتاب النكاح باب العزل 5210 كتاب القدر باب (وكان امر الله قدرًا مقدورًا) 6603 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ (هو الله الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى كراهية العزل 1138 **نسائى** كتاب النكاح باب العزل 3327، 3328 **ابو داود** كتاب النكاح باب ماجاء فى العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب العزل 1926 كتاب السنة باب فى القدر 89

بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَى قَوْلِهِ الْقَدَرُ [3552,3551,3550]

بیان کی۔

2590{132} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلْ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا [3553]

2590: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس عزل کا ذکر کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ اور آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا نہ کرے۔ کیونکہ ہر پیدا ہونے والی جان کا اللہ ہی خالق ہے۔

2590: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب حکم العزل 2585، 2586، 2587، 2588، 2589، 2591

تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الرقیق 2229 کتاب العتق باب من ملک العرب رقیقًا... 2542 کتاب المغازی باب غزوة بنی مصطلق من خزاعة وھی غزوة المریسیع 4138 کتاب النکاح باب العزل 5210 کتاب القدر باب (وکان امر اللہ قدرًا مقدورًا) 6603 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالٰی (ھو اللہ الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراھیة العزل 1138 **نسائی** کتاب النکاح باب العزل 3327، 3328 **ابوداود** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب العزل 1926 کتاب السنة باب فی القدر 89

2591 {133} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3555,3554]

2591: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارہ میں سوال کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا ہر پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کوئی اور چیز روک نہیں سکتی۔

2592{134} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمُنَا

2592: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا میری ایک لونڈی ہے وہ ہماری خدمت کرتی اور پانی (بھر کر) لاتی ہے اور میں اس سے تعلق قائم کرتا ہوں اور

2591 : اطراف :مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2585، 2586، 2587، 2588، 2589، 2590

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب بیع الرقیق 2229 کتاب العتق باب من ملک العرب رقیقًا... 2542 کتاب المغازی باب غزوة بنی مصطلق من خزاعة وھی غزوة المریسیع 4138 کتاب النکاح باب العزل 5210 کتاب القدر باب (وکان امر الله قدرًا مقدورًا) 6603 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ (ھو الله الخالق البارئ المصور) 7409 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراھیة العزل 1138 **نسائی** کتاب النکاح باب العزل 3327، 3328 **ابو داود** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 2170، 2171، 2172، 2173 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب العزل 1926 کتاب السنة باب فی القدر 89

2592: اطراف:مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل 2593

تخریج:ابو داود کتاب النکاح باب مایکره من ذکر الرجل مایکون من اصابته اهله 2173 **ابن ماجه** کتاب السنة باب فی القدر 89

وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا [3556]

ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہوجائے؟ آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہوتو عزل کرلو کیونکہ جو اس کے لئے مقدر ہے وہ تو اس کے پاس آکر رہے گا۔ وہ شخص کچھ عرصہ کے بعد آپؐ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ وہ لونڈی تو حاملہ ہوگئی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تو تمہیں بتا دیا تھا کہ جو اس کے لئے مقدر ہے وہ تو اسے مل کر رہے گا۔

2593{135} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً لِي وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَمْنَعَ شَيْئًا أَرَادَهُ اللَّهُ قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ أَهْلِ مَكَّةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

2593: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا اور کہا میرے پاس ایک لونڈی ہے میں اس سے عزل کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک یہ کسی بھی چیز کو جس کا اللہ نے ارادہ کیا ہے میں روک نہیں ہوگا۔ راوی کہتے ہیں پھر (کچھ عرصہ بعد) وہ شخص آیا اور کہنے لگا یا رسولؐ اللہ! جس لونڈی کا میں نے آپؐ سے ذکر کیا تھا وہ تو حاملہ ہوگئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ ہوں۔

ایک اور روایت میں (سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ کی بجائے) جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

2593 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النکاح باب حکم العزل 2592

تخریج: **ابو داود** کتاب النکاح باب مایکرہ من ذکر الرجل مایکون من اصابته اھلہ 2173 **ابن ماجه** کتاب السنة باب فی القدر 89

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ [3558,3557]

2594{136} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يُنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ [3559]

2594: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم عزل کرتے تھے جبکہ قرآن نازل ہو رہا تھا۔ اسحاق نے مزید کہا کہ سفیان کہتے تھے اگر یہ ایسی چیز ہوتی جس کی ممانعت ہے تو ضرور قرآن ہمیں اس سے منع کرتا۔

2595{137} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3560]

2595: عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ کو کہتے سنا ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کیا کرتے تھے۔

2596{138} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2596: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کیا کرتے تھے یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی۔ تو آپؐ نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا۔

2594: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب حکم العزل 2595 ، 2596

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب العزل 5207 ، 5208 ، 5209 ، 5210 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 1136 1137 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن اتیان النسآء فی ادبارھن 1927

2595: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب حکم العزل 2594 ، 2596

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب العزل 5207 ، 5208 ، 5209 ، 5210 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 1136 1137 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن اتیان النسآء فی ادبارھن 1927

2596: **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب حکم العزل 2594 ، 2595

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب العزل 5207 ، 5208 ، 5209 ، 5210 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی العزل 1136 1137 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب النھی عن اتیان النسآء فی ادبارھن 1927

وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا [3561]

[23]23:بَاب تَحْرِيمِ وَطْءِ الْحَامِلِ الْمَسْبِيَّةِ

قیدی حاملہ لونڈی سے تعلق کی ممانعت کا بیان

2597{139} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى بِامْرَأَةٍ مُجِحٍّ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [3563,3562]

2597:حضرت ابودرداءؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ ایک حاملہ عورت جس کا عنقریب بچہ ہونے والا تھا کے خیمہ کے دروازہ پر آئے اور آپؐ نے فرمایا شاید وہ اس سے تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں اس کے ساتھ داخل ہو۔جس کے ساتھ وہ اپنی قبر میں داخل ہو۔وہ اس بچہ کو کیسے وارث ٹھہرائے گا حالانکہ وہ اس پر حلال نہیں ہے اور وہ اس سے کیسے خدمت لے گا حالانکہ وہ اس کے لئے جائز نہیں۔

[24]24:بَاب جَوَازِ الْغِيلَةِ وَهِيَ وَطْءُ الْمُرْضِعِ وَكَرَاهَةِ الْعَزْلِ

غیلہ کے جائز ہونے کا بیان اور اس سے مراد دودھ پلانے والی عورت سے ازدواجی تعلقات ہیں اور عزل کی ناپسندیدگی

2598{140} و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

2598:جدامہ بنت وہب اسدیہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میں نے

2597 : **تخریج**: **ابوداود** کتاب النکاح باب فی وطء السّبایا 2156، 2157، 2158

2598 :**اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح جواز الغیلة وھی وطءُ المرضع 2599، 2600 =

يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ مُسْلِم وَأَمَّا خَلَفٌ فَقَالَ عَنْ جُذَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ وَالصَّحِيحُ مَا قَالَهُ يَحْيَى بِالدَّالِ[3564]

ارادہ کیا تھا کہ میں غیلہ (دودھ پلانے والی عورتوں سے تعلق) کی ممانعت کروں یہاںتک کہ مجھے یاد آیا کہ روم اور فارس کے لوگ ایسا کرتے ہیں اور یہ بات ان کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

2599{141}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

2599: حضرت عکاشہؓ کی بہن حضرت جدامہؓ بنت وہب سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگوں کے ساتھ حاضر ہوئی۔ آپؐ فرما رہے تھے میں نے ارادہ کیا کہ میں غیلہ (حمل کے دوران تعلق) سے منع کردوں پھر میں نے دیکھا کہ روم، فارس میں لوگ اپنی ہونے والی اولاد کے دوران تعلق کرتے ہیں اور یہ چیز اُن کی اولاد کو ضرر نہیں پہنچاتی۔ پھر انہوں نے عزل کے بارہ میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تو زندہ درگور کی ایک مخفی شکل ہے۔

تخریج: ترمذی کتاب الطب باب ماجاء فی الغیلۃ2076 ، 2077 **نسائی** کتاب النکاح الغیلۃ3326 **ابو داود** کتاب الطب باب فی الغیل3882 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیل2011 ،2012

2599 : اطراف : مسلم کتاب النکاح باب جواز الغیلۃ وھی وطء المرضع وکراھۃ العزل 2598 ، 2600

تخریج: ترمذی کتاب الطب باب ماجاء فی الغیلۃ2076 ، 2077 **نسائی** کتاب النکاح الغیلۃ3326 **ابو داود** کتاب الطب باب فی الغیل3882 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیل2011 ، 2012

سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمُقْرِئِ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ {142}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيلَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْغِيَالِ[3666,3665]

عبیداللہ نے مقری سے اپنی روایت میں مزید کہا ہے یہ وہی زندہ گاڑھی جانے والی ہے۔ جس کے بارہ میں سوال کیا جائے گا۔

2600{143}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2600: عامر بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے ان کے والد حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو بتایا کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں۔ اُسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ایسا کیوں کرتے ہو۔ اس نے عرض کیا مجھے اس کے بچے یا اس کی اولاد کے بارہ میں اندیشہ ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

2600:اطراف: **مسلم** کتاب النکاح باب جواز الغیلة وھی وطاء المرضع وکراھة العزل 2598 ، 2599

تخریج: **ترمذی** کتاب الطب باب ماجاء فی الغیلة 2076 ، 2077 **نسائی** کتاب النکاح الغیلة 3326 **ابو داود** کتاب الطب باب فی الغیل 3882 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الغیل 2011 ، 2012

فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنِ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أُشْفِقُ عَلَى وَلَدِهَا أَوْ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ إِنْ كَانَ لِذَلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ [3567]

اگر یہ مضر ہوتا تو اہلِ فارس اور روم کو بھی نقصان دیتا۔ ایک اور روایت میں (لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا کی بجائے اِنْ كَانَ لِذَلِكَ فَلَا، مَا ضَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّوْمَ) کے الفاظ ہیں کہ اگر یہ بات ہے تو نہ (کرو کیونکہ) یہ فارس اور روم کو نقصان نہیں دیتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الرَّضَاع

رضاعت کے بارہ میں کتاب

[1]25: بَاب: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

باب: جو (رشتے) ولادت سے حرام ہیں وہ رضاعت سے (بھی) حرام ہیں

2601{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَإِنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ[3568]

2601: عمرہ سے روایت ہے حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف فرما تھے کہ اس دوران انہوں نے کسی شخص کی آواز سنی جو حضرت حفصہؓ کے گھر میں آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ شخص آپؐ کے گھر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے یہ فلاں ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اگر فلاں شخص جو میرا رضاعی چچا تھا زندہ ہوتا کیا وہ میرے پاس آسکتا تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں رضاعت ان رشتوں کی حرمت قائم کرتی ہے جن کی حرمت ولادت قائم کرتی ہے۔

2601: اطراف : مسلم کتاب الرضاع باب یحرم من الرضاعة ما یحرم من الولادة2602

تخریج : بخاری کتاب الشھادات باب الشھادة علی الأنساب والرضاع 2645 ، 2646 کتاب النکاح باب ما یحلّ من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع 5239 باب وامھتکم التی ارضعنکم 1599 کتاب فرض الخمس باب ماجاء فی بیوت النبی ﷺ ومانسب من البیوت الیھن3105 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب 1146 ، 1147 **نسائی** کتاب النکاح مایحرم من الرضاع3300 ، 3301 ، 3302 ، 3303 تحریم بنت الأخ من الرضاعة3306 لبن الفحل 3313 **أبو داود** کتاب النکاح باب یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب 1937 ، 1938

2602{2} وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ وحَدَّثَنِيه إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ [3570,3569]

2602: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ رضاعت سے وہ حرام ہوجاتا ہے جو ولادت سے حرام ہوتا ہے۔

[2]26: بَاب: تَحْرِيمُ الرَّضَاعَةِ مِنْ مَاءِ الْفَحْلِ

باب: رضاعت کی وجہ سے رضاعی باپ کی حرمت☆

2603 {3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

2603: حضرت عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ ابو القُعَیس کے

2602: **اطراف**: **مسلم** كتاب الرضاع باب يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة 2601

تخريج: **بخارى** كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2645، 2646 كتاب النكاح باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 باب وامهتكم التى ارضعنكم 1599 كتاب فرض الخمس باب ماجاء فى بيوت النبى ﷺ ومانسب من البيوت اليهن3105 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 1146 ، 1147 **نسائى** كتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3300 ، 3301 ، 3302 ، 3303تحريم بنت الأخ من الرضاعة 3306 لبن الفحل 3313 **أبو داود** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 1937 ، 1938

☆: **ماء الفحل** کا اردو ترجمہ نہیں کیا گیا کیونکہ یہ عربی محاورہ ہے۔ جس کے لفظی معنی ہیں نر کا پانی۔ بعض جگہ **لبن الفحل** کے لفظ ہیں جس کے معنی ہیں نر کا دودھ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نسبتی رشتوں کی طرح رضاعت سے رشتے بنتے ہیں اور حرمت کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ تحفۃ الاحوذی جو ترمذی کی شرح ہے میں لکھا ہے کہ فحل سے مراد مرد ہے۔ جس کی دو بیویاں ہوں جن میں سے ایک کسی کے بچے کو دودھ پلاتی ہے اور دوسری بیوی کی ایک بیٹی ہے تو جمہور کہتے ہیں کہ اس بچہ کی اس لڑکی سے شادی حرام ہے۔

2603: **اطراف**: **مسلم** كتاب الرضاع باب تحريم من الرضاعة من ماء الفحل 2604 ، 2605 ، 2606 ، 2607 ، 2608 =

عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ أُنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ عَلَيَّ {4} وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ [3572,3571]

بھائی افلح آئے انہوں نے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی اور وہ ان کے رضاعی چچا تھے۔ یہ پردہ کے احکامات نازل ہونے کے بعد کی بات ہے حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے جو کیا تھا آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں انہیں اپنے پاس آنے کی اجازت دے دوں۔

ایک اور روایت میں (عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِی الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا کی بجائے) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَتَانِی عَمِّی مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحَ بْنِ اَبِی الْقُعَيْسِ کے الفاظ ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ مزید ہے کہ میں نے عرض کیا مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تَرِبَتْ يَدَاكِ یا فرمایا تَرِبَتْ يَمِينُكِ تیرا بھلا ہو۔

2604{5}و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ

2604: عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ ان کے پاس ابو القُعَيْس کے بھائی افلح آئے انہوں نے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ یہ واقعہ پردہ کے احکام نازل ہونے سے پہلے

=**تخريج: بخاری** كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 كتاب تفسير القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 كتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک وعقرىٰ حلقىٰ 6156 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء فى لبن الفحل 1148 **نسائى** كتاب النكاح لبن الفحل 3314، 3315، 3316، 3317 &3318 **أبو داود** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لبن الفحل 1948، 1949

2604: اطراف: مسلم كتاب الرضاع باب تحريم من الرضاعة من ماء الفحل 2603، 2605، 2606، 2607، 2608 =

مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَبَا عَائِشَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنُ لِأَفْلَحَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَنِي يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَكَرِهْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِي لَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنْ النَّسَبِ{6}وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ زَوْجَ الْمَرْأَةِ الَّتِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةَ [3574,3573]

کا ہے اور ابو القُعَیس حضرت عائشہؓ کے رضاعی والد تھے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم میں افلح کو اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لوں۔ کیونکہ ابو القُعَیس نے مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ ان کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ابو القُعَیس کے بھائی افلح میرے پاس آئے اور انہوں نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی میں نے انہیں اجازت دینے کو ناپسند کیا جب تک کہ آپؐ سے اجازت نہ لے لوں۔ وہ فرماتی ہیں اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اسے اجازت دے دو۔ عروہ کہتے ہیں اس وجہ سے حضرت عائشہؓ کہا کرتی تھیں کہ رضاعت سے انہیں حرام قرار دو جنہیں تم نسب سے حرام ٹھہراتے ہو۔

ایک اور روایت میں فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ کے الفاظ ہیں۔ تیرا بھلا ہو وہ تیرا چچا ہے۔

اور ابو القُعَیس اس عورت کے خاوند تھے جس نے حضرت عائشہؓ کو دودھ پلایا تھا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 كتاب تفسير القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 كتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينك وعقرىٰ حلقىٰ 6156 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء فى لبن الفحل1148 **نسائی** كتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3301 ،3302 ، 3303 لبن الفحل 3314 ، 3315 ، 3316 ، 3317 ،3318 **أبو داود** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لبن الفحل 1948 ، 1949

2605{7} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا أَبُو الْقُعَيْسِ [3577,3576,3575]

2605: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا آئے اور مجھ سے آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے انہیں اجازت نہ دی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لوں۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا میرے رضاعی چچا نے مجھ سے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی لیکن میں نے انہیں اجازت نہ دی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا چچا تمہارے پاس آ سکتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو صرف عورت نے دودھ پلایا ہے۔ مرد نے مجھے دودھ نہیں پلایا آپؐ نے فرمایا وہ تمہارا چچا ہے وہ تمہارے پاس آ سکتا ہے۔
ایک اور روایت میں (جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ کی بجائے) أَنَّ أَخَا اَبِی الْقُعَيْسِ اِسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا کے الفاظ ہیں۔
اسی طرح ایک اور روایت میں استأْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ کے الفاظ ہیں۔

2605: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب تحریم من الرضاعة من ماء الفحل 2603 ، 2604 ، 2606 ، 2607 ، 2608

تخریج: **بخاری** کتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 کتاب تفسیر القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 کتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فی الرضاع 5239 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ تربت يمينک وعقریٰ حلقیٰ 6156 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فی لبن الفحل 1148 **نسائی** کتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3301 ،3302 ، 3303 لبن الفحل 3314 ، 3315 ، 3316 ، 3317، 3318 **أبوداود** کتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** کتاب النكاح باب لبن الفحل 1948 ، 1949

2606{8} و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ أَوْ يَدُكِ [3578]

2606: عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا وہ فرماتی تھیں کہ میرے رضاعی چچا ابو الجعد نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی مگر میں نے انہیں انکار کر دیا۔(راوی ابن نمیر کہتے ہیں) ہشام نے مجھے کہا کہ وہ تو ابو القُعَیس تھے۔ (حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں) جب نبی ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپؐ کو یہ بات بتائی آپؐ نے فرمایا کہ تمہارا بھلا ہو تم نے انہیں اجازت کیوں نہ دی؟

2607{9} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2607: عروہ کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ ان کے رضاعی چچا نے جنکا نام افلح تھا ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عائشہؓ نے ان کو روک دیا۔ پھر حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپؐ نے ان سے فرمایا تم اس سے پردہ نہ کرو کیونکہ رضاعت سے وہ حرام ہو جاتا ہے جو

2606: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب تحریم من الرضاعة من ماء الفحل 2603 ، 2604 ، 2605 ، 2607 ، 2608

تخریج: بخاری کتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 کتاب تفسیر القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 کتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينك وعقرىٰ حلقىٰ 6156 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فى لبن الفحل 1148 **نسائی** کتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3301 تا 3302 ، 3303 لبن الفحل 3314 ، 3315 ، 3316 ، 3317 تا 3318 **أبوداود** کتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** کتاب النكاح باب لبن الفحل 1948 ، 1949

2607: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب تحریم من الرضاعة من ماء الفحل 2603 ، 2604 ، 2605 ، 2606 ، 2608

تخریج: بخاری کتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 کتاب تفسیر القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 کتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينك وعقرىٰ حلقىٰ 6156 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء فى لبن الفحل 1148 **نسائی** کتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3301 تا 3302 ، 3303 لبن الفحل 3314 ، 3315 ، 3316 ، 3317 تا 3318 **أبوداود** کتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** کتاب النكاح باب لبن الفحل 1948 ، 1949

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ [3579]

نسب سے حرام ہوتا ہے۔

2608{10} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِنِّي عَمُّكِ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ [3580]

2608: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ افلح بن قُعَیس نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی میں نے انہیں اجازت نہ دی۔ پھر انہوں نے پیغام بھجوایا کہ میں تمہارا رضاعی چچا ہوں میرے بھائی کی بیوی نے آپ کو دودھ پلایا ہے۔ لیکن میں نے اجازت نہ دی۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپؐ سے اس بات کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ تمہارے پاس آ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔

[3]27: بَاب: تَحْرِيمُ ابْنَةِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

باب: رضاعت کی وجہ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کی حرمت

2609{11} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي

2609: حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا بات ہے ہمیں چھوڑ کر قریش کی طرف رجحان ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا حضرت حمزہؓ

2608: **اطراف**: **مسلم** كتاب الرضاع باب تحريم من الرضاعة من ماء الفحل 2603 ، 2604 ، 2605 ، 2606 ، 2607

تخريج: **بخارى** كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع 2644 كتاب تفسير القرآن باب قوله "ان تبدوا شيئًا أوتخفوه فان الله كان... 4796 كتاب النكاح باب لبن الفحل 5103 باب ما يحلّ من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع 5239 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ تربت يمينک وعقرىٰ حلقىٰ 6156 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ماجاء فى لبن الفحل 1148 **نسائى** كتاب النكاح مايحرم من الرضاع 3301، 3302، 3303 لبن الفحل 3314 ، 3315 ، 3316 ، 3317 & 3318 **أبوداود** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2055 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لبن الفحل 1948 ، 1949

2609: **تخريج**: **نسائى** كتاب النكاح تحريم بنت الأخ من الرضاعة 3304

عَبْد الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3582,3581]

کی بیٹی ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ میرے لئے جائز نہیں کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2610{12}و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ {13} و حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرٍ

2610: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے حضرت حمزہؓ کی بیٹی (سے شادی) کی خواہش کی گئی۔ آپؐ نے فرمایا وہ میرے لئے جائز نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت سے وہ حرام ہوجاتا ہے جو رحم (کے تعلق) سے حرام ہوجاتا ہے۔

ایک اور روایت میں (يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ کی بجائے) إِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (عَنْ جَابِرِبْنِ زَيْدٍ کی بجائے)

2610: **تخريج**: **نسائي** كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع المستفيض 2645 كتاب النكاح تحريم بنت الأخ من الرضاعة3304 ، 3305 ، 3306 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب1938

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هَمَّامٍ سَوَاءً غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ شُعْبَةَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِي رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ [3584,3583]

سَمِعْتُ جَابِرَبْنَ زَيْدٍ کے الفاظ ہیں۔ ایک اور روایت میں اِبْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ تک کے الفاظ ہیں۔

2611 {14} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيلَ أَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ [3585]

2611: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت امّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یارسولؐ اللہ! حضرت حمزہؓ کی بیٹی کے بارہ میں آپؐ کا کیا خیال ہے؟ یا عرض کیا گیا کہ آپؐ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی کے لئے شادی کا پیغام نہیں بھجیں گے! آپؐ نے فرمایا حمزہؓ تو میرے رضاعی بھائی ہیں۔

2611:تخریج: نسائی کتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب والرضاع المستفيض 2645 کتاب النكاح تحريم بنت الأخ من الرضاعة3304 ، 3305 ، 3306 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب1938

[2]26:بَاب تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ وَأُخْتِ الْمَرْأَةِ

ربیبہ (پچھلگ) اور بیوی کی بہن کی حرمت کا بیان

2612 {15} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوَ تُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ و حَدَّثَنِيه سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا

2612: حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا کہ آپؐ کا میری بہن ابوسفیان کی بیٹی کے بارہ میں کیا خیال ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں کیا کروں؟ میں نے عرض کیا آپؐ اس سے شادی کرلیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں یہ پسند ہے؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا میں اکیلی تو آپؐ کے پاس نہیں ہوں اور مجھے زیادہ پسند ہے کہ جو میرے ساتھ خیر میں شریک ہو میری بہن ہو۔ آپؐ نے فرمایا وہ میرے لئے جائز نہیں ہے۔ (وہ کہتی ہیں) میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ دُرّہ بنت ابوسلمہ کو شادی کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ام سلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا اگر وہ میرے گھر میں میری ربیبہ نہ ہوتی تب بھی وہ میرے لئے جائز نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے باپ کو ثُوَیبہ نے دودھ پلایا ہے۔ اس لئے تم

2612: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب تحریم الربیبة واخت المرأة 2613

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب وامھٰتکم الّٰتی ارضعنکم ...5101 باب و ربائبکم الّٰتی فی حجورکم من نساء کم ... 5106 باب وان تجمعوا بین الأختین ... 5107 کتاب النفقات باب المراضع من الموالیات وغیرھن 5372 **نسائی** تحریم الجمع بین الام والبنت 3285، 3286 تحریم الجمع بین الأختین 3287 **ابو داود** کتاب النکاح باب یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب 2056 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب 1939

الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً [3587,3586]

میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں کے رشتے پیش نہ کرو۔

2613{16} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ

2613:زینب بنت ابوسلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! میری بہن عزّہ سے شادی کر لیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں یہ پسند ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں یارسولؐ اللہ! میں اکیلی تو آپؐ کے پاس نہیں ہوں۔لیکن مجھے زیادہ پسند ہے کہ جو میرے ساتھ خیر میں شریک ہو وہ میری بہن ہو۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ میرے لئے جائز نہیں ہے۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! ہمارے درمیان باتیں ہورہی ہیں کہ آپ دُرّہ بنت ابوسلمہ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا ابوسلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے عرض کیا جی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے گھر میں میری ربیبہ نہ بھی ہوتی تب بھی وہ میرے لئے جائز نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور

2613:**اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب تحریم الربیبة واخت المرأة 2612

تخریج: **بخاری** کتاب النکاح باب وامهٰتکم الّتی ارضعنکم ... 510 باب وربائبکم الّتی فی حجورکم من نساء کم ... 5106 باب وان تجمعوا بین الأختین ... 5107 کتاب النفقات باب المراضع من المواليات وغيرهن 5372 **نسائی** تحریم الجمع بین الام والبنت 3285 ، 3286 تحریم الجمع بین الأختین 3287 **ابو داود** کتاب النکاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 2056 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب 1939

رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ و حَدَّثَنِيه عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عَزَّةَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ[3589,3588]

ابوسلمہ کو ثُوَیبہؓ نے دودھ پلایا تھا۔اس لئے تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں کے رشتے پیش نہ کرو۔

سوائے یزید بن ابی حبیب کے باقی راویوں نے ''عزّہ'' نام کا ذکر نہیں کیا۔

[2]26:بَاب فِي الْمَصَّةِ وَالْمَصَّتَانِ

ایک دفعہ یا دو دفعہ دودھ چوسنے کا بیان

2614{17} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُوَيْدٌ وَزُهَيْرٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

2614:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبکہ سوید اور زہیر کی روایت میں (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ کے الفاظ ہیں۔ایک یا دو مرتبہ (دودھ) چوسنا حرمت قائم نہیں کرتا۔

2614: **تخریج**: **ترمذی** کتاب الرضاع باب ماجاء لاتحرم المصة والمصتان 1150 **ابوداود** کتاب النكاح باب هل يحرم مادون خمس رضعات؟ 2063 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا تحرم المصة ولاالمصتان 1940 ، 1941 **نسائی** كتاب النكاح القدر الذى يحرم من الرضاعة 3308 ، 3309 ، 3310 ، 3311

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ [3590]

2615{18} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا أُخْرَى فَزَعَمَتْ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ قَالَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ [3591]

2615: حضرت ام فضلؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ایک بدوی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جبکہ آپؐ میرے گھر میں تھے اس نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! میری ایک بیوی تھی اور میں نے اس پر دوسری عورت سے شادی کی ہے اور میری پہلی بیوی کا خیال ہے کہ اس نے میری نئی بیوی کو ایک یا دو دفعہ دودھ پلایا ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا ایک یا دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت قائم نہیں ہوتی۔

2616{19} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ

2616: حضرت ام فضلؓ سے روایت ہے کہ بنی عامر بن صعصہ (قبیلہ) کے ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ﷺ! کیا ایک دفعہ دودھ پینے سے حرمت ہو جاتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔

2615: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب فی المصة والمصتان 2616، 2617، 2618، 2619

تخریج: **نسائی** کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3308 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1940

2616: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب فی المصة والمصتان 2615، 2617، 2618، 2619

تخریج: **نسائی** کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3308 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1940

أَبِي مَرْيَمَ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا [3592]

2617{20}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ أَوِ الْمَصَّتَانِ {21} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا إِسْحَقُ فَقَالَ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ أَوِ الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ[3594,3593]

2617: حضرت ام فضلؓ بیان کرتی ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک یا دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت قائم نہیں ہوتی۔
(اَلرَّضْعَةُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ یا فرمایا اَلْمَصَّةُ اَوِ الْمَصَّتَانِ)۔
ایک اور روایت میں اَوِ الرَّضْعَتَانِ اَوِ الْمَصَّتَانِ۔ اور ایک روایت میں "وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ" کے الفاظ ہیں۔

2618{22} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ

2618: حضرت ام فضلؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک یا دو دفعہ دودھ پینا حرمت قائم نہیں کرتا۔

2617: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب فی المصة والمصتان 2615، 2616، 2618، 2619
تخریج: نسائی کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3308 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1940
2618: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب فی المصة والمصتان 2615، 2616، 2617، 2619
تخریج: نسائی کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3308 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا تحرم المصة والمصتان1940

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ [3595]

2619{23} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا [3596]

2619: حضرت ام فضلؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ کیا ایک دفعہ دودھ پینا حرمت قائم کر دیتا ہے ۔آپؐ نے فرمایا نہیں۔

[6]30:بَاب: التَّحْرِيمُ بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ

باب: حرمت پانچ دفعہ دودھ پینے سے قائم ہوتی ہے

2620{24} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ [3597]

2620: یحیٰ ابن یحیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک کے سامنے عبداللہ بن ابی بکر کی عمرہ سے یہ روایت پڑھ کر سنائی جو حضرت عائشہؓ کی طرف منسوب کی گئی تھی ۔آپ فرماتی ہیں کہ جو قرآن میں نازل ہوا دس بار با قاعدہ (دودھ) پینا تھا جو حرمت قائم کرتا تھا پھر یہ پانچ دفعہ با قاعدہ (دودھ) پینے (کے حکم) سے منسوخ ہو گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی وفات ہو گئی جبکہ یہ (پانچ دفعہ کا حکم) قرآن میں پڑھا جاتا تھا ☆۔

2619: اطراف : مسلم كتاب الرضاع باب فى المصة والمصتان 2615 ، 2616 ، 2617 ، 2618

تخريج : نسائی كتاب النكاح القدر الذى يحرم من الرضاعة 3308 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1940

2620 : اطراف : مسلم كتاب الرضاع باب التحريم بخمس رضعات 2621

تخريج : ترمذى كتاب الرضاع باب ماجاء لا تحرم المصة والمصتان 1150 **نسائى** كتاب النكاح القدر الذى يحرم من الرضاعة 3307 **ابو داود** كتاب النكاح باب هل يحرم ما دون خمس رضعات؟ 2062 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1942 باب رضاع الكبير 1944

☆ یہ ایک روایت ہے نہ کہ حدیث اور یہ روایت کسی طرح بھی درست نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ آیت قرآنی اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا...... کے متضاد ہے۔اور اس کی سند جس رنگ میں بیان کی گئی ہے وہی اس کو مشتبہ قرار دے رہی ہے

2621{25} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِي يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ أَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ بِمِثْلِهِ [3599,3598]

2621: عمرہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہؓ کو کہتے ہوئے سنا آپؓ رضاعت کی (اس مقدار) کا ذکر کر رہی تھیں جو (رشتہ) حرام کرتی ہے۔ عمرہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا قرآن میں دس بار باقاعدہ (دودھ) پینے سے رضاعت کی حرمت کا بیان نازل ہوا تھا پھر پانچ دفعہ باقاعدہ (دودھ) پینے کا حکم بھی نازل ہو گیا۔

[7]31: بَاب رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ

بڑی عمر کی رضاعت☆ کا بیان

2622{26} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ

2622: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں سہلہ بنت سہیلؓ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں

2621 : اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب التحریم بخمس رضعات 2620

تخریج: ترمذی کتاب الرضاع باب ماجاء لا تحرم المصة والمصتان 1150 نسائی کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3307 ابو داود کتاب النکاح باب هل یحرم ما دون خمس رضعات؟ 2062 ابن ماجه کتاب النکاح باب لا تحرم المصة والمصتان 1942 باب رضاع الکبیر 1944

2622: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب رضاعة الکبیر 2623 ، 2624 ، 2625 ، 2626

تخریج: نسائی کتاب النکاح باب رضاع الکبیر 3319 ، 3320 ، 3321 ، 3322 ، 3323 ، 3324 ، 3325 ابو داود کتاب النکاح باب فی من حرم به 2061 ابن ماجه کتاب النکاح باب رضاع الکبیر 1943

☆ یہ روایات محل نظر ہیں کیونکہ (۱) رضاعت کی حرمت کا حکم اس وقت تک ہے جو رضاعت کی عمر ہے اور قرآن شریف میں رضاعت کی عمر صرف دو سال تک بیان کی گئی ہے۔ (۲) یہ روایت پردے کی قرآنی آیات کے منافی ہے۔ (۳) بخاری میں اس قسم کی کوئی روایت نہیں ہے۔

الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ وَهُوَ حَلِيفُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3600]

اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں سالم کے آنے سے ابو حذیفہ کے چہرے پر نا گواری کے اثرات دیکھتی ہوں حالانکہ وہ ان کا حلیف ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اسے دودھ پلا دو۔ اس نے کہا میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں جبکہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے اس پر رسول اللہ ﷺ متبسّم ہوئے اور فرمایا میں جانتا ہوں کہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے۔ عمرو کی روایت میں مزید ہے کہ وہ (سالم) غزوہ بدر میں شامل تھے۔
اور ابن ابی عمر کی روایت میں (فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کی بجائے) فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

2623{27} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ تَعْنِي ابْنَةَ سُهَيْلٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا

2623: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ سالمؓ حضرت ابو حذیفہؓ کے آزاد کردہ غلام ابوحذیفہؓ اور اپنے اہل کے ساتھ ان کے گھر میں ہی رہتے تھے۔ پھر وہ یعنی سہیل کی بیٹی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا سالم عاقل بالغ ہو گیا ہے۔ وہ ہمارے پاس آتا ہے اور میرا خیال ہے کہ ابوحذیفہؓ دل میں اس بات کو اچھا نہیں سمجھتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلاؤ تم اس کے لئے محرم ہو جاؤ گی اور ابو حذیفہؓ کے دل میں جو ہے وہ دور ہو جائے گا۔ (کچھ عرصہ بعد) وہ

2623 : اطراف : مسلم کتاب الرضاع باب رضاعة الكبير 2622 ، 2624 ، 2625 ، 2626

تخريج : نسائى كتاب النكاح تزويج المولى العربية 3223 ، 3224 باب رضاع الكبير3319 ، 3320 ، 3321 ، 3322 ، 3323

ابو داود كتاب النكاح باب فى من حرم به 2061 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب رضاع الكبير 1943

عَقَلُوا وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ[3601]

دوبارہ آئیں اور کہا میں نے اسے دودھ پلایا اور ابوحذیفہؓ کے دل میں جو تھا وہ جاتا رہا۔

2624{28} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ وَهِبْتُهُ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ فَمَا هُوَ

2624: قاسم بن محمد بن ابوبکرؓ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ سہلہ بنت سہیل بن عمرو نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! سالم — ابو حذیفہؓ کے آزاد کردہ غلام — ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں ہے اور اب وہ بلوغت کی عمر کو پہنچ گیا ہے اور اسے ان باتوں کا علم ہوگیا ہے جن کا مردوں کو علم ہے۔آپؐ نے فرمایا اسے دودھ پلاؤ تم اس کے لئے محرم ہوجاؤ گی۔راوی کہتے ہیں میں نے ایک سال یا کم وبیش خوف کی وجہ سے اس روایت کو بیان نہیں کیا پھر میں قاسم سے ملا اور انہیں کہا کہ آپ نے میرے پاس ایک روایت بیان کی تھی جسے میں نے تا حال آگے بیان نہیں کیا۔انہوں نے کہا وہ کونسی روایت ہے؟ تو میں نے انہیں روایت بتائی۔انہوں

2624: اطراف : مسلم کتاب الرضاع باب رضاعة الكبير 2622 ، 2623 ، 2625 ، 2626

تخریج : نسائی کتاب النكاح تزويج المولىٰ العربية 3223 ، 3224 باب رضاع الكبير 3319 ، 3320 ، 3321 ، 3322 ، 3323 ، 3323
ابوداود کتاب النكاح باب فی من حرم به 2061 **ابن ماجه** کتاب النكاح باب رضاع الكبير 1943

فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِيهِ [3602]

نے کہا اسے میری طرف سے بیان کر دو کہ یہ حضرت عائشہؓ نے مجھے بتائی ہے۔

2625{29} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكِ [3603]

2625: زینب بنت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں حضرت ام سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ آپ کے پاس ایک نوجوان لڑکا آتا ہے جس کا میں اپنے ہاں آنا پسند نہیں کرتی۔ راوی (حُمَید) کہتے ہیں اس پر حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں نمونہ نہیں ہے؟ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا حضرت ابوحذیفہؓ کی بیوی نے کہا تھا کہ یا رسولؐ اللہ! سالم میرے ہاں آتا ہے اور وہ مرد ہے۔ اور حضرت ابوحذیفہؓ کے دل میں اس وجہ سے تردّد پایا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے دودھ پلا دو تا کہ وہ تمہارے پاس آسکے۔

2626{30} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ

2626: زینب بنت ابوسلمہؓ کہتی ہیں میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ کو حضرت عائشہؓ سے یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی قسم میں پسند نہیں کرتی کہ مجھے

2625 : اطراف : مسلم كتاب الرضاع باب رضاعة الكبير 2622 ، 2623 ، 2624 ، 2626

تخريج : نسائی كتاب النكاح تزويج المولى العربية 3223 ، 3224 باب رضاع الكبير 3319 ، 3320 ، 3321 ، 3322 ، 3323 ، 3323

ابوداود كتاب النكاح باب فی من حرم به 2061 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب رضاع الكبير 1943

2626 : اطراف : مسلم كتاب الرضاع باب رضاعة الكبير 2622 ، 2623 ، 2624 ، 2625

تخريج : نسائی كتاب النكاح تزويج المولى العربية 3223 ، 3224 باب رضاع الكبير 3319 ، 3320 ، 3321 ، 3322 ، 3323 ، 3323

ابوداود كتاب النكاح باب فی من حرم به 2061 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب رضاع الكبير 1943

أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِي أَنْ يَرَانِي الْغُلَامُ قَدِ اسْتَغْنَى عَنِ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ[3604]

کوئی ایسا نوجوان دیکھے جس کی دودھ پینے کی عمر گذر چکی ہو۔ انہوں نے کہا کیوں؟ سہلہ بنت سہیل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں سالم کے آنے سے ابوحذیفہؓ کے چہرے پر (ناگواری) دیکھتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے دودھ پلا دو۔ اس نے کہا کہ وہ تو داڑھی والا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے دودھ پلا دو تو ابوحذیفہؓ کے چہرہ سے (ناگواری) جاتی رہے گی۔ وہ کہتی ہیں اللہ کی قسم پھر میں نے کبھی ابوحذیفہؓ کے چہرہ پر ناگواری کے اثرات نہیں دیکھے۔

2627{31}حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَرَى

2627: زینب بنت ابوسلمہؓ کہتی ہیں کہ ان کی والدہ حضرت ام سلمہؓ جو نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ تھیں بیان کیا کرتی تھیں کہ نبی ﷺ کی باقی تمام ازواج مطہرات نے ایسی رضاعت کی وجہ سے (کسی کو گھر آنے کی) اجازت دینے سے انکار کیا ہے اور انہوں نے حضرت عائشہؓ سے کہا اللہ کی قسم ہم یہی سمجھتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ اجازت خاص طور پر صرف سالم کے لئے دی تھی۔ پس ایسی رضاعت سے ہمارے پاس کوئی نہیں آسکتا اور نہ ہی ہمیں کوئی دیکھ سکتا ہے۔

2627 : تخریج : **نسائی** كتاب النكاح باب رضاع الكبير3325 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لا رضاع بعد فصال 1943

هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِينَا[3605]

[8]32:بَاب:إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

باب:(حقیقی) رضاعت بھوک کی صورت میں ہے

2628{32}حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

2628:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔آپؐ کو یہ بات ناگوار گذری۔میں نے آپؐ کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار محسوس کیے۔آپؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ!یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔وہ کہتی ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے رضاعی بھائیوں کے بارہ میں دیکھ لیا کرو! کیونکہ رضاعت تو صرف بھوک سے متعلق ہے☆۔

2628:**تخریج**: **بخاری** کتاب الشھادات باب الشھادة علی الانساب والرضاع....2647 کتاب النکاح باب من قال لارضاع بعد حولین لقوله تعالیٰ حولین کاملین لمن اراد .... 5102 **نسائی** کتاب النکاح القدر الذی یحرم من الرضاعة 3312 **ابوداود** کتاب النکاح باب فی رضاعة الکبیر 2058 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا رضاع بعد فصال 1943

☆یعنی وہ رضاعت جو رشتوں کی حرمت کا باعث بنتی ہے اس صورت میں ہے کہ بچہ نے بھوک کی وجہ سے پوری طرح دودھ پیا ہو۔

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ كَمَعْنَى حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِنَ الْمَجَاعَةِ[3607,3606]

[9]33:بَاب: جَوَازُ وَطْءِ الْمَسْبِيَّةِ بَعْدَ الِاسْتِبْرَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ انْفَسَخَ نِكَاحُهَا بِالسَّبْيِ

باب: لونڈی سے استبراءِ رحم کے بعد تعلقات قائم کرنے کا جواز، اگراس کا خاوند ہے بھی تو اس سے اس کا نکاح قیدی ہونے کی وجہ سے فسخ ہوجاتا ہے

2629{33} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسَ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ

2629: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے موقع پر ایک لشکر اوطاس کی طرف بھیجا۔ اس کا دشمن سے سامنا ہوا۔ انہوں نے ان سے جنگ کی اور ان پر غالب آ گئے ان میں سے کچھ عورتوں کو بھی قیدی بنالیا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں نے ان کے مشرک شوہر موجود ہونے کی وجہ سے ان سے تعلقات قائم کرنے سے اجتناب کیا۔ اس پر اللہ عزوّجل نے اس بارہ میں یہ آیت نازل فرمائی (وَالْمُحْصَنٰتُ...) اور عورتوں میں سے وہ (بھی تم پر حرام ہیں) جن کے خاوند

2629: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب جواز وطء المسبية بعدالاستبراء 2630

تخریج: ترمذی کتاب النکاح باب ماجاء فی الرجل یسبی الامة ولها زوج ... 1132 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النسآء 3016، 3017 **نسائی** کتاب النکاح تاویل قول الله عزوجل والمحصنات من النساء 3333 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی وطء السبایا 2155

غشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ{34}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ لَكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3610,3609,3608]

موجود ہوں سوائے ان کے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوں یعنی وہ تم پر حلال ہیں جب ان کی عدّت گزر جائے۔
ایک اور روایت میں (اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ حُنَیْنٍ بَعَثَ جَیْشًا کی بجائے) اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ یَوْمَ حُنَیْنٍ سَرِیَّةً کے الفاظ ہیں۔
اور اس روایت میں اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ کا ذکر نہیں۔

2630{35} و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَابُوا سَبْيًا يَوْمَ أَوْطَاسَ لَهُنَّ

2630: حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ اوطاس کی جنگ کے موقعہ پر انہوں نے قیدی عورتیں پائیں جن کے خاوند تھے تو ان کو ڈر پیدا ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ (وَالْمُحْصَنٰتُ...)☆ ترجمہ: اور عورتوں میں سے

2630: اطراف: **مسلم** کتاب الرضاع باب جواز وطء المسبية بعدالاستبراء 2629
تخریج : **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی الرجل یسبی الامة ولها زوج 1132 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النسآء 3016 3017 **نسائی** کتاب النکاح تاویل قول الله عزوجل والمحصنات من النساء 3333 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی وطء السبایا 2155
☆ (النساء :25)

أَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3612,3611]

وہ (بھی تم پر حرام ہیں) جن کے خاوند موجود ہوں سوائے ان کے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوں۔

[10]34: بَاب: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَتَوَقِّي الشُّبُهَاتِ

باب: بچہ بستر والے کا ہے اور شبہات سے بچنا

2631{36} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا

2631: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت عبد بن زمعہؓ کے درمیان ایک لڑکے کے بارہ میں جھگڑا ہوا حضرت سعدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا بچہ ہے۔ اس نے مجھے وصیت میں کہا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ آپ اس کی شباہت ملاحظہ فرمائیں اور عبد بن زمعہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے جو میرے باپ کے بستر پر ان کی اپنی لونڈی سے پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی شباہت کو دیکھا تو اسے عتبہ کے عین مشابہ پایا۔ آپؐ نے فرمایا اے عبد! یہ تمہارا ہے۔

2631: تخریج: بخاری کتاب البیوع باب تفسیر المشبهات 2053 باب شراء المملوک من الحربی وهبته وعتقه 2218 کتاب فی الخصومات باب دعوى الوصی للمیت 2421 کتاب العتق باب أم الولد 2533 کتاب الوصایا باب مقام النبی بمکة زمن الفتح 4303 کتاب الفرائض باب الولد للفراش حرة کانت أو أمة 6749 ، 6750 باب من ادّعی اخاوابن اخ .... 6765 کتاب الحدود باب للعاهر الحجر 6817 ،6818 کتاب الاحکام باب من قضی له بحق أخیه فلایاخذه .... 7182 **نسائی** کتاب الطلاق باب الحاق الولد بالفراش اذا لم ینفعه صاحب الفراش 3482 ، 3483 ، 3484 ، 3485 ، 3486 باب فراش الأمة 3487 **ابو داود** کتاب الطلاق باب الولد للفراش 2273 ، 2274 ، 2275 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الولد للفراش وللعاهر الحجر 2004، 2005، 2006، 2007

عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرَا وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ[3614,3613]

بچہ بستر والے کا ہےاورزانی کے لئے محرومی ہے☆ اور اے سودہؓ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھراس نے حضرت سودہؓ کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایک روایت میں '' یا عَبْد '' کےالفاظ نہیں۔

ایک روایت میں '' اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاش '' کے الفاظ ہیں مگر ''لِلْعَاهِرِ الْحَجَر '' کےالفاظ نہیں۔

2632 {37} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا

2632: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہے اور بدکار کے لئے محرومی ہے۔

2632:**تخریج**: **بخاری** كتاب الفرائض باب الولد للفراش حرة كانت أو أمة 6750 كتاب الحدود باب للعاهر الحجر 6818 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء أن الولد للفراش 1157 **نسائی** كتاب الطلاق باب الحاق الولد بالفراش اذا لم ينفعه صاحب الفراش 3482 ، 3483 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الولد للفراش وللعاهر الحجر2006 ،2007

☆لسان العرب میں لکھا ہے **وفی الحديث الولد للفراش وللعاهر الحجر ای الخيبة ... وللزانی الخيبة والحرمان** (زیرلفظ حجر) یعنی حدیث میں آیا ہے بچہ بستر والے کے لئے ہےاورزانی کے لئے حجر ہیں یعنی ناکامی ومحرومی ۔

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَمَّا ابْنُ مَنْصُورٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَمَّا عَبْدُ الْأَعْلَى فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ [3616,3615]

[11]35:بَاب الْعَمَلِ بِإِلْحَاقِ الْقَائِفِ الْوَلَدَ

قیافہ شناس کا کسی بچہ کو (کسی کی طرف) منسوب کرنے پر کیا عمل کیا جائے

2633 {38} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ

2633: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس خوش خوش تشریف لائے، آپؐ کا چہرہ چمک رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا جانتی ہو کہ مُجزّز نے ابھی ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کو دیکھ کر کہا ہے کہ ان میں سے بعض پیر بعض سے ہیں۔

2633: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب العمل بالحاق القائف الولد 2634 ، 2635

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3555 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب زید بن حارثه مولی النبی ﷺ 3731 کتاب الفرائض باب القائف 6770 ، 6771 **ترمذی** کتاب الولاء والهبة باب ماجاء فی القافة 2129 **نسائی** کتاب الطلاق باب القافة 3493 ، 3494 **ابوداود** کتاب الطلاق باب فی القافة 2267 **ابن ماجه** کتاب الأحکام باب القافة 2349

حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ[3617]

2634{39} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ [3618]

2634: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس خوش خوش تشریف لائے آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ کیا تمہیں علم ہے کہ مُجزّز مدلجی میرے پاس آیا اور اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا۔ان دونوں پر ایک چادر تھی جس سے انہوں نے اپنے سر ڈھانپے ہوئے تھے اور ان کے پاؤں کھلے تھے اس نے کہا کہ یہ پیر ایک دوسرے سے ہیں۔

2635 {40} و حَدَّثَنَاه مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

2635: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک قیافہ شناس رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں آیا اور اسامہ بن زیدؓ اور زید بن حارثہؓ لیٹے ہوئے تھے۔اس نے کہا یہ پیر ایک دوسرے سے ہیں۔نبی ﷺ اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپؐ کو یہ بات بہت اچھی لگی

2634: **اطراف**: **مسلم** كتاب الرضاع باب العمل بالحاق القائف الولد 2633 ، 2635

تخريج: **بخارى** كتاب المناقب باب صفة النبى ﷺ 3555 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب زيد بن حارثه مولى النبى ﷺ 3731 كتاب الفرائض باب القائف 6770 ، 6771 **ترمذى** كتاب الولاء والهبة باب ماجاء فى القافة 2129 **نسائى** كتاب الطلاق باب القافة 3493 ، 3494 **ابو داود** كتاب الطلاق باب فى القافة 2267 **ابن ماجه** كتاب الأحكام باب القافة 2349

2635: **اطراف**: **مسلم** كتاب الرضاع باب العمل بالحاق القائف الولد 2633 ، 2634

تخريج: **بخارى** كتاب المناقب باب صفة النبى ﷺ 3555 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب زيد بن حارثه مولى النبى ﷺ 3731 كتاب الفرائض باب القائف 6770 ، 6771 **ترمذى** كتاب الولاء والهبة باب ماجاء فى القافة 2129 **نسائى** كتاب الطلاق باب القافة 3493 ، 3494 **ابو داود** كتاب الطلاق باب فى القافة 2267 **ابن ماجه** كتاب الأحكام باب القافة 2349

مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا [3620,3619]

اور آپؐ نے یہ بات حضرت عائشہؓ کو بتائی۔
ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ مجزز ایک قیافہ شناس تھا۔

[12]36: بَاب: قَدْرُ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالثَّيِّبُ مِنْ إِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عُقْبَ الزِّفَافِ

باب: کنواری اور بیوہ شادی کے بعد خاوند کے پاس کتنے قیام کی مستحق ہے

2636{41} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

2636: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان سے شادی کی تو ان کے پاس تین دن قیام فرمایا اور فرمایا تمہیں تمہارے خاندان کے سامنے کوئی شرمساری نہیں ہوگی۔ اگر تم چاہتی ہو تو تمہارے پاس ایک ہفتہ ٹھہر سکتا ہوں لیکن اگر میں تمہارے پاس ہفتہ ٹھہرا تو اپنی (باقی) بیویوں کے پاس بھی ہفتہ ٹھہروں گا۔

2636: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف 2637، 2638، 2639
تخریج: ابو داود كتاب النكاح باب في المقام عند البكر 2122، 2123، 2124 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب 1916، 1917

وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي [3621]

2637{42}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ [3622]

2637: عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت ام سلمہؓ سے شادی کی اور وہ آپؐ کے پاس رہیں تو آپؐ نے فرمایا تمہیں تمہارے خاندان کے سامنے کوئی شرمساری نہیں ہوگی۔ اگر تم چاہتی ہو تو تمہارے پاس ایک ہفتہ رہ سکتا ہوں، اگر تم چاہو تو تین دن، پھر میں باری دیتا رہوں۔ انہوں نے عرض کیا کہ تین دن۔

2638{42} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ

2638: ابوبکر بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت ام سلمہؓ سے شادی کی اور ان کے پاس تشریف لائے۔ پھر ان کے پاس سے جانے کا ارادہ فرمایا تو انہوں نے آپؐ کا کپڑا پکڑ لیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس زیادہ رہوں اور تمہارے پاس رہنے کا حساب رکھوں۔ کنواری کے پاس سات دن اور بیوہ کے پاس تین دن۔

2637: **اطراف: مسلم** كتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف2636 ، 2638 ، 2639
تخريج: ابوداود كتاب النكاح باب فى المقام عندالبكر2122 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب 1917
2638: **اطراف : مسلم** كتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف2636 ،2637 ، 2639
تخريج: بخارى كتاب النكاح باب اذاتزوج البكر على الثيب5213 باب اذا تزوج الثيب على البكر 2122 ، 2123 ، 2124
ابن ماجه كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب1916 ، 1917

وَحَاسَبْتُكِ بِهِ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3624,3623]

2639{43}حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ وَأُسَبِّعَ لِنِسَائِي وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي [3625]

2639: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی۔(راوی نے کئی باتوں کا ذکر کیا جن میں یہ بھی ہے) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات دن دوسری بیویوں کے پاس۔ اگر میں سات دن تمہارے پاس ٹھہروں گا تو سات سات دن اپنی دوسری بیویوں کے پاس ٹھہروں گا۔

2640{44}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ كَذَلِكَ [3626]

2640: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص بیوہ کے ہوتے ہوئے کسی کنواری سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن ٹھہرے اور جب کنوری کے ہوتے ہوئے کسی بیوہ سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے۔ راوی خالد کہتے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو یہ میں درست کہہ رہا ہوں گا لیکن انہوں نے کہا کہ سنت اسی طرح ہے۔

2639: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف 2636، 2637، 2638

تخریج: **ابو داود** كتاب النكاح باب في المقام عندالبكر 2122 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب 1917

2640: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف 2641

تخریج: **بخاری** كتاب النكاح باب اذا تزوج البكر على الثيب 5213 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء في القسمة البكر والثيب 1139 **ابو داود** كتاب النكاح باب في المقام عندالبكر 2123، 2124 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب 1916

2641{45} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3627]

2641: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ کنواری کے پاس سات دن ٹھہرا جائے۔ راوی خالد کہتے ہیں کہ اگر میں چاہوں تو کہوں کہ یہ حدیث نبی ﷺ سے انہوں (حضرت انسؓ) نے مرفوعًا بیان کی ہے۔

[13]37: بَاب: الْقَسْمُ بَيْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَيَانُ أَنَّ السُّنَّةَ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ لَيْلَةٌ مَعَ يَوْمِهَا

باب: بیویوں کے درمیان دنوں کی تقسیم اور سنت یہ ہے کہ ہر ایک کے لئے رات اس کے دن کے ساتھ ہو

2642{46} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ إِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِي إِلَى الْمَرْأَةِ الْأُولَى إِلَّا فِي تِسْعٍ فَكُنَّ يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي بَيْتِ الَّتِي يَأْتِيهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَاءَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2642: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی نو ازواجؓ مطہرات تھیں۔ جب آپؐ ان کے درمیان دنوں کی تقسیم فرماتے تو پہلی بیوی کے پاس نویں (دن) تشریف لاتے اور جس کے گھر میں آپؐ کی باری ہوتی اس میں آپؐ کی تمام ازواج اکٹھی ہو جاتیں۔ ایک دن جبکہ آپؐ حضرت عائشہؓ کے گھر میں تھے تو حضرت زینبؓ آئیں۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یہ زینب ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ وہ دونوں

2641: اطراف: مسلم كتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البكر والثيب من اقامة الزوج عندها عقب الزفاف 2640

تخريج: بخاری كتاب النكاح باب اذا تزوج البكر على الثيب 5213 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء فى القسمة البكر والثيب 1139 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى المقام عندالبكر 2123، 2124 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الاقامة على البكر والثيب 1916

يَدَهُ فَتَقَاوَلَتَا حَتَّى اسْتَخَبَتَا وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى ذَلِكَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَيَجِيءُ أَبُو بَكْرٍ فَيَفْعَلُ بِي وَيَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ أَتَصْنَعِينَ هَذَا [3628]

بحث کرنے لگیں یہاںتک کہ اُن کا غصہ جاتا رہا اور نماز کھڑی ہونے لگی تو حضرت ابو بکرؓ ادھر سے گذرے انہوں نے ان دونوں کی آواز یں سنی تو انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! نماز کے لئے تشریف لائیے اور ان سے اعراض کریں☆۔ نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا اب نبی ﷺ نماز ادا فرمائیں گے تو حضرت ابو بکرؓ آئیں گے اور مجھے ناراض ہوں گے۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز مکمل فرمالی تو حضرت ابوبکر حضرت عائشہؓ کے پاس آئے اور انہیں سخت سست کہا اور کہا کہ کیا تم ایسا کرتی ہو؟

[14]38:بَاب جَوَازِ هِبَتِهَا نَوْبَتَهَا لِضَرَّتِهَا

اپنی سوت کو اپنی باری ہبہ کرنے کے جواز کا بیان

2643{47}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ فِي مِسْلَاخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنَ امْرَأَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ

2643: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں مجھے سودہؓ بنت زمعہ سے بڑھ کر کوئی عورت محبوب نہیں اور میں اس کے قالب میں ہوں۔ ان میں تیزی تھی۔ وہ کہتی ہیں جب وہ بڑی عمر کی ہوگئیں تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دن کی اپنی باری حضرت عائشہؓ کو دے دی۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں اپنے دن کی باری عائشہؓ کو دیتی ہوں۔ تو

☆: وَاحْثُ فِيْ اَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ عربی محاورہ ہے ان کے منہ میں خاک ڈالیں یعنی انہیں چھوڑ دیں۔

تخریج: بخاری کتاب النكاح باب المرأة تهب يومها من زوجها لضرها وكيف يقسم ذلك 5212 كتاب الهبة لغير زوجها وعتقها 2593... كتاب الشهادات باب لايسئل هل الشرك عن الشهادة وغيرها 2688 **ابو داود** كتاب النكاح باب فى القسم بين النساء 2138 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب فى القسم بين النساء 2138

جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ {48}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي [3630,3629]

رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کو دو دن دیتے تھے۔ ایک ان کا اپنا دن اور ایک حضرت سودہؓ کا۔ ایک اور روایت میں (فَلَمَّا كَبِرَتْ کی بجائے) أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ کے الفاظ ہیں اور شریک کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ (حضرت عائشہؓ نے) فرمایا کہ وہ پہلی خاتون تھیں جن سے آپؐ نے میرے بعد شادی کا فیصلہ فرمایا۔

2644{49}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ وَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [3631]

2644: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ مجھے ان عورتوں پر غیرت آتی ہے جو اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے ہبہ کرتی ہیں اور میں سوچتی تھی کہ کیا کوئی عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے؟ جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمادی تُرْجِىْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِىْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ ترجمہ: تو اُن میں سے جنہیں چاہے چھوڑ دے اور جنہیں چاہے اپنے پاس رکھ اور جنہیں تو چھوڑ چکا ہے ان میں سے کسی کو اگر پھر لینا چاہے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں☆۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے

2644 : اطراف : مسلم کتاب الرضاع باب جواز هبتها نوبتها لضرتها 2645

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب قوله (ترجى من تشاء منهن وتؤى اليك من تشاء ...) 4788 **نسائى** كتاب النكاح باب ذكر امر رسول الله ﷺ فى النكاح وأزواجه وما اباح الله .... 3199 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب التى وهبت نفسها للنبى 2000

☆(الاحزاب:52)

کہا اللہ کی قسم میرے خیال میں آپؐ کا رب آپؐ کی مرضی کو بہت جلد پورا کر دیتا ہے۔

2645{50} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِي امْرَأَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [3632]

2645: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی تھیں کیا عورت کو شرم نہیں آتی کہ وہ اپنے آپ کو کسی مرد کیلئے ہبہ کرے یہانتک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت اتار دی۔ تُرْجِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْ اِلَیْکَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ ترجمہ: تو اُن میں سے جنہیں چاہے چھوڑ دے اور جنہیں چاہے اپنے پاس رکھ اور جنہیں تو چھوڑ چکا ہے ان میں سے کسی کو اگر پھر لینا چاہے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں☆ تو میں نے کہا کہ آپؐ کا رب آپؐ کی مرضی بہت جلد پورا کر دیتا ہے۔

2646{51} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ

2646: عطاء کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ سرف مقام میں نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے جنازہ کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ یہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں اس لئے جب تم ان کی نعش اُٹھاؤ زیادہ ہلاؤ جلاؤ نہیں اور آہستگی اختیار کرو۔ رسول اللہ ﷺ کی نو بیویاں تھیں ان میں سے آٹھ کو باری دیتے تھے اور ایک کے لئے

2645: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب جواز هبتها نوبتها لضرتها 2644

تخریج: بخاری کتاب تفسیر القرآن باب قوله ترجی من تشاء منهن وتؤی الیک من تشاء ... 4788 **نسائی** کتاب النکاح باب ذکر امر رسول الله ﷺ فی النکاح وأزواجه وما اباح الله .... 3199 باب هل للمرأة ان تهب نفسها لاحدٍ 5113 باب ذکر امر رسول الله ﷺ فی النکاح وازواجه ...3197 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب التی وهبت نفسها للنبی 2000

☆ (الاحزاب 52)

2646: **تخریج: بخاری** کتاب النکاح باب کثرة النساء 5067 **نسائی** کتاب النکاح باب ذکر امر رسول الله فی النکاح وازواجه 3196..

نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا وَلَا تُزَلْزِلُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ الَّتِي لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ {52}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَاءٌ كَانَتْ آخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ [3634,3633]

باری نہیں تھی۔ عطاء کہتے ہیں کہ وہ بیوی جس کے لئے باری مقرر نہیں تھی وہ حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب تھیں ☆۔ عطاء کہتے ہیں کہ ان میں سے سب سے آخری فوت ہونے والی مدینہ میں فوت ہوئیں۔

[15]39:بَاب اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت سے نکاح کی پسندیدگی کا بیان

2647{53} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ [3635]

2647: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عورت سے چار وجوہات کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے اس کے خاندان کی وجہ سے اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے تمہارا بھلا ہو، تم دین والی سے (شادی کر کے) کامیابی حاصل کرو۔

☆ معلوم ہوتا ہے کہ راوی کو یا بعد میں کسی نقل کرنے والے کو اصل نام کے بارہ میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ اصل نام حضرت سودہؓ کا ہے جنہوں نے اپنی باری حضرت عائشہؓ کو ہبہ کر دی تھی۔ (شرح نووی)

2647 :اطراف: **مسلم** کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین2648 ،2650 ، 2651 ، 2652 ، 2653 کتاب المساقاة باب البعیر واستثناء رکوبه2983 ، 2984 ، 2985 ، 2986 ، 2987 کتاب الامارة باب کراهة الطروق وهو الدخول 3542 ، 3543 ، 3544

تخریج: بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین 5090 **نسائی** کتاب النکاح باب کراهیة تزویج الزناة 3230 **ابو داود** کتاب النکاح باب مایؤمر به من تزویج ذات الدین2047 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب تزویج ذات الدین 1858 ، 1859

2648{54} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذَنْ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ [3636]

2648: عطاء سے روایت ہے کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت سے شادی کی جب میری نبی ﷺ سے ملاقات ہوئی آپؐ نے فرمایا اے جابر تم نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے۔ آپؐ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں؟ تم اس سے کھیلتے۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میری کئی بہنیں ہیں میں ڈرا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان حائل نہ ہوجائے۔ آپؐ نے فرمایا اچھا تو یہ بات ہے۔ عورت سے اس کے دین اس کے مال اور اس کے جمال کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔ تمہارا بھلا ہو، تم دین والی کو ترجیح دو۔

2648 :اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2647، 2650، 2651، 2652، 2653 کتاب المساقات باب البعیر واستثناء رکوبه 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 کتاب الامارة باب کراهة الطروق وهوالدخول لیلة لمن ورد من سفر 3542، 3543، 3544

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالة باب اذا وکل رجل رجلًا ان یوتی شیئًا لم یبین کم یوتی ... 2309 کتاب الشروط باب اذا اشترط البائع... 2718 کتاب الجهاد والسیر باب من ضرب دابة غیره فی الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 کتاب النکاح باب تزویج الثیبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغیبة وتمشط الشعثة 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تزویج الابکار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نکاح الابکار 3219، 3220 علی ما تنکح المرأة 3226 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط فیصح البیع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی تزویج الابکار 2048 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب تزویج الابکار 1860

[16]40: بَاب اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ الْبِكْرِ
کنواری سے نکاح کی پسندیدگی کا بیان

2649{55} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْعَذَارَى وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ وَإِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ [3637]

2649: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے جابر تم نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے؟ آپؐ نے فرمایا تم نے کنواریوں اور ان کی کھیلوں کو کیوں نظر انداز کر دیا؟ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابرؓ سے سنا۔ انہوں نے کہا (تم نے) کنواری سے کیوں (شادی) نہ کی؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی۔

2650{56} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ

2650: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ فوت ہو گئے اور انہوں نے نو یا کہا کہ سات بیٹیاں چھوڑیں تو میں نے ایک بیوہ عورت سے شادی کر لی مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے

2649: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2648، 2650، 2651، 2652 کتاب المساقاۃ باب البعیر واستثناء رکوبہ 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 مسلم کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول 3542، 3543، 3544

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالۃ باب اذا وکل رجل رجلًا ان یوتی شیئًا لم یبین کم یوتی ... 2309 کتاب الشروط باب اذا اشترط البائع... 2718 کتاب الجھاد والسیر باب من ضرب دابۃ غیرہ فی الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 کتاب النکاح باب تزویج الثیبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغیبۃ وتمشط الشعثۃ 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تزویج الابکار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نکاح الابکار 3219، 3220 علی ما تنکح المرأۃ 3226 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط فیصح البیع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی تزویج الابکار 2048 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب تزویج الابکار 1860

2650: **اطراف: مسلم** کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2647، 2648، 2651، 2652 کتاب المساقاۃ باب البعیر واستثناء رکوبہ 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 مسلم کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول 3542، 3543، 3544 =

بَنَات أَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّه هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَات أَوْ سَبْعَ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ أَوْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَجِيءَ بِامْرَأَة تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَة أَبِي الرَّبِيعِ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اللَّه قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْله امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ قَالَ أَصَبْتَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [3639,3638]

جابر تم نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! بیوہ سے۔ آپؐ نے فرمایا (تم نے) کنواری سے کیوں (شادی) نہ (کی)؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی یا آپؐ نے فرمایا تم اسے ہنساتے اور وہ تمہیں ہنساتی۔ وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ سے عرض کیا کہ حضرت عبداللہؓ فوت ہوگئے اور انہوں نے نو یا کہا سات بیٹیاں چھوڑی ہیں اس لئے میں نے پسند نہ کیا کہ ان کے پاس ان کی ہم عمر لڑکی لے آؤں اور میں نے پسند کیا کہ ایک ایسی عورت لاؤں جو اُن کی نگرانی کرے اور ان کی اصلاح کرے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تمہارے لئے مبارک کرے یا آپؐ نے کوئی اور اچھی سی بات کہی۔ ابو ربیع کی روایت میں ہے تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی تم اسے ہنساتے اور وہ تمہیں ہنساتی۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے ایک اور روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے جابر کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ باقی روایت ان کے اس قول تک ہے کہ ایسی عورت جو اُن کی کنگھی چوٹی کرے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور اس کے بعد کا ذکر اس روایت میں نہیں ہے

=**تخریج: بخاری** کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالة باب اذا وکل رجل رجلًا ان یوتی شیئًا لم یبین کم یوتی ... 2309 کتاب الشروط باب اذا اشترط البائع...2718 کتاب الجهاد والسیر باب من ضرب دابة غیره فی الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 کتاب النکاح باب تزویج الثیبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغیبة وتمشط الشعثة 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تزویج الابکار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نکاح الابکار 3219، 3220 علی ما تنکح المرأة 3226 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط فیصح البیع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی تزویج الابکار 2048 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب تزویج الابکار 1860

2651{57}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ الْإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ قَالَ وَقَالَ إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ

2651: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ہم واپس ہوئے تو میں فوراً اپنے سست رفتار اونٹ پر سوار ہوکر چل پڑا۔ میرے پیچھے سے ایک سوار مجھے ملے اور انہوں نے اپنی چھڑی جو اُن کے پاس تھی میرے اونٹ کو لگائی پھر میرا اونٹ اُن اونٹوں میں سے جو تم نے دیکھے ہیں بہترین کی طرح چلنے لگا میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے جابرؓ تمہیں کیا جلدی ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے نئی نئی شادی کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے کسی کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا نہیں بیوہ سے۔ آپؐ نے فرمایا کسی کنواری سے کیوں نہیں؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی۔ وہ کہتے ہیں جب ہم مدینہ آئے اور گھروں کو جانے لگے تو آپؐ نے فرمایا ٹھہرو یہانتک کہ رات ہوجائے

2651: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2647، 2648، 2650، 2652 کتاب المساقاۃ باب البعیر واستثناء رکوبہ 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول 3542، 3543، 3544

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالۃ باب اذا وکل رجل رجلًا ان یوتی شیئًا لم یبین کم یوتی... 2309 کتاب الشروط باب اذا اشترط البائع... 2718 کتاب الجھاد والسیر باب من ضرب دابۃ غیرہ فی الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 کتاب النکاح باب تزویج الثیبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغیبۃ وتمشط الشعثۃ 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تزویج الابکار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نکاح الابکار 3219، 3220 علی ما تنکح المرأۃ 3226 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط فیصح البیع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی تزویج الابکار 2048 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب تزویج الابکار 1860

یعنی عشاء کا وقت ہوجائے تا کہ پریشان بال کنگھی کرلے اور جس کا خاوند باہر ہے وہ استرا لے لے۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے فرمایا جب تم جاؤ تو دانائی سے کام لینا دانائی سے۔

2652حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَكُفُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا

2652: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلا میرے اونٹ نے مجھے تاخیر کروادی۔ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور مجھے فرمایا اے جابر۔ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا میرے اونٹ نے مجھے تاخیر کروادی ہے اور رہ گیا ہے اور میں پیچھے رہ گیا ہوں۔ پس آپؐ (سواری سے) نیچے تشریف لائے اور اسے اپنی چھڑی سے ضرب لگائی اور فرمایا سوار ہوجاؤ میں سوار ہوا میں نے دیکھا کہ میں اسے رسول اللہ ﷺ سے آگے بڑھنے سے روک رہا ہوں آپؐ نے فرمایا کیا تم نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی آپؐ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟

2652: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2647، 2648، 2650، 2651 کتاب المساقاة باب البعير واستثناء ركوبه 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 كتاب الامارة باب كراهة الطروق وهو الدخول 3542، 3543، 3544

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالة باب اذا وكل رجل رجلًا ان يوتى شيئًا لم يبين كم يوتى ... 2309 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع... 2718 كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب تزويج الثيبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغيبة وتمشط الشعثة 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فى تزويج الابكار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نكاح الابكار 3219، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فى تزويج الابكار 2048 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لِي أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَأَرْجَحَ فِي الْمِيزَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا فَدُعِيتُ فَقُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ[3641,3640]

میں نے عرض کیا بیوہ سے۔آپؐ نے فرمایا کسی کنواری سے کیوں نہیں؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی۔ میں نے عرض کیا کہ میری کئی بہنیں ہیں اس لئے میں نے چاہا کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو انہیں اکٹھا رکھے اوران کی کنگھی چوٹی کرے اوران کی دیکھ بھال کرے۔آپؐ نے فرمایا تم گھر جانے والے ہو پس جب تم گھر جاؤ تو دانائی اختیار کرنا، دانائی اختیار کرنا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے عرض کیا جی۔تو آپؐ نے ایک اوقیہ (چاندی) کے عوض وہ (اونٹ) مجھ سے خرید لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے اور میں صبح پہنچا اور مسجد گیا تو آپ کو مسجد کے دروازہ پر پایا آپؐ نے فرمایا کیا تم اب آئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا اپنے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھو وہ کہتے ہیں میں مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر میں واپس آیا تو آپؐ نے بلالؓ سے فرمایا اسے ایک اوقیہ (چاندی) تول دو بلالؓ نے میرے لئے میزان کو جھکا کر تولا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں چلا جب میں مڑا تو آپؐ نے فرمایا جابر کو میرے پاس بلاؤ مجھے بلایا گیا میں نے سوچا کہ اب آپؐ اونٹ مجھے واپس کر دینگے اوراس سے زیادہ مجھے کوئی اور بات نا پسند نہ تھی۔آپؐ نے فرمایا اپنا اونٹ لے لو اوراس کی قیمت بھی تمہاری ہوئی۔

2653{58}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ إِنَّمَا هُوَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَخَسَهُ أُرَاهُ قَالَ بِشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسَ يُنَازِعُنِي حَتَّى إِنِّي لَأَكُفُّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ وَقَالَ لِي أَتَزَوَّجْتَ بَعْدَ أَبِيكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ثَيِّبًا أَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُضَاحِكُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ أَبُو

2653: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور میں ایک پانی لانے والے اونٹ پر سوار تھا وہ پچھلے لوگوں میں تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مارا یا راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس کو چبھویا۔ راوی کہتے ہیں نیز انہوں نے کہا کسی چیز کے ساتھ جو آپؐ کے پاس تھی۔ اس کے بعد وہ سب لوگوں سے آگے نکلنے لگا۔ وہ مجھ سے چھوٹ چھوٹ جاتا تھا اور میں اس کو روکتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کیا تم اسے اتنی قیمت پر میرے ساتھ بیچو گے؟ اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے نبیؐ! یہ آپؐ کا ہے۔ فرمایا کیا تم اسے اس قیمت پر میرے پاس بیچو گے؟ اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے نبیؐ! یہ آپؐ کا ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے مجھے فرمایا کیا تم نے اپنے والد کی وفات کے بعد شادی کی ہے؟ میں نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا کیا بیوہ سے

2653: اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب استحباب نکاح ذات الدین 2647، 2648، 2650، 2651، 2652 کتاب المساقاۃ باب البعیر واستثناء رکوبہ 2983، 2984، 2985، 2986، 2987 کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول 3542، 3543، 3544
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شرائع الدواب والحمیر 2097 کتاب الوکالۃ باب اذا وکل رجل رجلًا ان یوتی شیئًا لم یبین کم یوتی ... 2309 کتاب الشروط باب اذا اشترط البائع... 2718 کتاب الجھاد والسیر باب من ضرب دابۃ غیرہ فی الغزو 2861 باب استئذان الرجل الامام 2967 کتاب النکاح باب تزویج الثیبات 5079 باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغیبۃ وتمشط الشعثۃ 5247 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تزویج الابکار 1100 **نسائی** کتاب النکاح نکاح الابکار 3219، 3220 علی ما تنکح المرأۃ 3226 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط فیصح البیع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابو داود** کتاب النکاح باب فی تزویج الابکار 2048 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب تزویج الابکار 1860

نَضْرَةَ فَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ [3642]

یا کنواری سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے۔آپؐ نے فرمایا تم نے کسی کنواری سے کیوں شادی نہ کی؟ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی۔وہ تم سے ہنستی اور تم اس سے ہنستے۔ابوالنضرہ کہتے ہیں کہ یہ وہ کلمہ ہے جسے مسلمان کہتے ہیں کہ تم ایسے ایسے کرو اللہ تمہیں بخشے گا۔

[17]41:بَاب:خَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

باب: دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے

2654{59} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ [3643]

2654: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا ایک دولت ہے اور دنیا کی بہترین دولت نیک عورت ہے۔

[18]42:بَاب:الْوَصِيَّةُ بِالنِّسَاءِ

باب: عورتوں کے بارہ میں وصیت

2655{60} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

2655: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت پسلی کی مانند ہے جب تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو اسے توڑ دو گے

2654:**تخریج**: **نسائی** کتاب النکاح المرأة الصالحة 3232 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب أفضل النسآء 1855

2655: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرضاع باب الوصية بالنسآء 2656، 2657

تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب خلق ادم وذریته 3331 کتاب النکاح باب المداراة مع النساء وقول النبی ﷺ انما المرأة كالضلع 5184 باب الوصاة بالنسآء 5186 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی مداراة النسآء 1188

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ إِذَا ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً [3644,3645]

اور اگر تم اسے چھوڑ دو گے اس سے فائدہ اُٹھاؤ گے جبکہ اس میں کجی ہوگی۔

2656{61}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا[3646]

2656: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور وہ تیرے لئے کسی ڈگر پر بھی سیدھی نہ ہو گی۔ اگر تم اس سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہو تو تم اس سے اس طرح فائدہ اُٹھا سکتے ہو کہ اس میں کجی ہوگی۔ اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو اسے توڑ دو گے اور اس کو توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

2657{62}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

2657: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے۔ جب وہ کوئی بات دیکھے تو اسے چاہئے کہ اچھی بات

2656:**اطراف : مسلم** کتاب الرضاع باب الوصیة بالنسآء2655 ، 2657

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق ادم وذریته3331 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی مداراۃ النسآء 1188

2657:**اطراف : مسلم** کتاب الرضاع باب الوصیة بالنسآء2655 ، 2656

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق ادم وذریته 3331 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی مداراۃ النسآء 1188

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا [3647]

کہے یا پھر خاموش رہے اور بیویوں کے بارہ میں نصیحت مانو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی میں زیادہ ٹیڑھا اس کا اوپر والا حصہ ہے اگر اسے سیدھا کرنے لگو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی اور عورتوں کے بارہ میں بھلائی کی نصیحت مانو۔

2658{63}و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3649,3648]

2658: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مومن مرد کسی مومن عورت سے بغض نہ رکھے اگر وہ اس کے کسی خُلق کو ناپسند کرے گا تو کسی خُلق کو پسند بھی تو کریگا۔

2658: اطراف : **مسلم** كتاب الرضاع باب الوصية بالنسآء 2655 ، 2656، 2657

[19]43:بَاب لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

باب:اگر حوّا نہ ہوتی تو کبھی کوئی بیوی اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی

2659{64}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ [3650]

2659: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر حوا نہ ہوتی تو کبھی کوئی بیوی اپنے خاوند سے کبھی خیانت نہ کرتی۔☆

2660{65}وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبُثْ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ [3651]

2660: ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے ہمیں بتائی ہیں پھر انہوں نے ان میں سے کچھ احادیث کا ذکر کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت بھی نہ سڑتا اگر حوا نہ ہوتی تو کبھی کوئی بیوی اپنے خاوند سے کبھی خیانت نہ کرتی۔

☆ یہ روایات قابل تحقیق ہیں قرآن شریف نے تو اس ضمن میں حضرت آدم علیہ السلام کی اجتہادی غلط فہمی کا ذکر کر دیا ہے۔بعض محققین کی رائے ہے کہ حضرت ابوھریرہؓ کی تقاریر اور درسوں میں ان کے بعض اپنے مقولے سننے والوں نے احادیث سمجھ لئے ہیں۔واللہ اعلم

2659 : اطراف:مسلم کتاب الرضاع باب لو لاحوّاء لم تخن انثٰی زوجها الدهر 2660

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق اٰدم وذریته3330

2660 : اطراف: مسلم کتاب الرضاع باب لو لاحوّاء لم تخن انثٰی زوجها الدهر 2659

تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق اٰدم وذریته3330

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب: تَحْرِيمُ طَلَاقِ الْحَائِضِ بِغَيْرِ رِضَاهَا وَأَنَّهُ لَوْ خَالَفَ وَقَعَ الطَّلَاقُ وَيُؤْمَرُ بِرَجْعَتِهَا

باب: حائضہ کو اس کی رضامندی کے بغیر طلاق دینے کی ممانعت اور اگر (مرد) اس کی خلاف ورزی کرے تو طلاق واقع ہو جائے گی مگر اس کو رجوع کا حکم دیا جائے گا

2661{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

2661: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو طلاق دی جبکہ وہ حائضہ تھیں۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے پھر اسے رہنے دے یہانتک کہ وہ پاک

2661:اطراف: **مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا... 2662 ، 2663 ، 2664 ، 2665، 2666، 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب قول اللہ تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورۃ الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجہ الرجل امرأ تہ بالطلاق 5258باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدۃ وکیف یراجع المرأ ۃ.... 5332 باب مراجعۃ الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنۃ 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدۃ التی امر اللہ عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقۃ وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدۃ 3398 الطلاق لغیر العدۃوما یحتسب منہ علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعۃ 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

اللّٰه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

ہوجائے۔ پھر وہ حائضہ ہو پھر پاک ہوجائے۔ پھر اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اسے روک لے اور چاہے تو تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دے دے۔ پس یہی وہ عدت ہے جس کے مطابق اللہ عزّ وجل نے عورتوں کی طلاق کی اجازت دی ہے۔

2662:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

2662: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی اور وہ حائضہ تھیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ رجوع کرے پھر اسے اپنے پاس رکھے۔ یہاںتک کہ وہ پاک ہوجائے۔ پھر ان کے پاس ہی وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہو۔ پھر وہ اسے مہلت دے یہاںتک کہ وہ اپنے حیض سے پاک ہوجائے۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دینا چاہے تو جب وہ پاک ہوجائے تو اس سے مجامعت کرنے سے قبل اسے طلاق دے دے۔ پس یہ وہ عدت ہے جس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ عورتوں کو طلاق دی جائے۔ ابن رُمح نے

2662: اطراف : مسلم كتاب الطلاق باب تحريم طلا ق الحائض بغير رضاها... 2661 ، 2663 ،2664 ،2665 ، 2666 ، 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخريج: بخارى كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ يا يها النبى اذا طلقتم النساء فطلقو هن ..... 5251 تفسير القرآن سورة الطلاق 4908 كتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل يواجه الرجل امراته بالطلاق 5258باب(وبعولتهن احق بردهن)فى العدة وكيف يراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333كتاب الاحكام باب هل يقضى القاضى او يفتى وهو غضبان 7160 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فى طلاق السنة 1175، 1176 **نسائى** كتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التى امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مايفعل اذا طلق تطليقة وهى حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغير العدة 3398 الطلاق لغير العدةوما يحتسب منه على المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فى طلاق السنة 2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب طلاق السنة 2019 ، 2022 باب الحامل كيف تطلق 2023

وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِم جَوَّدَ اللَّيْثُ فِي قَوْلِهِ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً [3653,3652]

اپنی روایت میں یہ مزید کہا کہ عبداللہؓ سے جب اس بارہ میں پوچھا جاتا تو وہ کہتے کہ تم نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا تھا اور اگر تم نے اسے تیسری طلاق دی ہوتی تو وہ تم پر حرام ہو جاتی یہاں تک کہ وہ تمہارے علاوہ کسی اور سے شادی کرتی تو تم اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بارہ میں جو حکم اللہ نے دیا ہے اس کی نافرمانی کرنے والے ٹھہرتے۔ مسلم نے کہا ہے کہ لیث نے اپنے قول میں بہت عمدہ کہا ہے کہ یہ ایک طلاق ہے۔

2663{2} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً

2663: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھیں۔ حضرت عمرؓ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے رہنے دے یہانتک کہ وہ پاک ہو جائے۔ پھر وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہو پھر جب پاک ہو جائے تو اُس سے جماع

2663 : **اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب تحريم طلا ق الحائض بغير رضاها 2661 ، 2662 ، 2664 ،2665 ،2666 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخريج: بخارى كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ يا يها النبى اذا طلقتم النساء فطلقو هن ..... 5251 تفسير القرآن سورة الطلاق 4908 كتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالك الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل يواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتهن احق بردهن)فى العدة وكيف يراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333 كتاب الاحكام باب هل يقضى القاضى او يفتى وهو غضبان 7160 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فى طلاق السنة 1175، 1176 **نسائى** كتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التى امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مايفعل اذا طلق تطليقة وهى حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغير العدة 3398 الطلاق لغير العدةوما يحتسب منه على المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فى طلاق السنة 2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب طلاق السنة 2019 ، 2022 باب الحامل كيف تطلق 2023

أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّه قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صَنَعَت التَّطْلِيقَةُ قَالَ وَاحِدَةٌ اعْتَدَّ بِهَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْد اللَّه بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْد اللَّه لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي رِوَايَتِه فَلْيَرْجِعْهَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَلْيُرَاجِعْهَا [3655,3654]

کرنے سے پہلے طلاق دے یا اسے روک لے کیونکہ یہی وہ عدت ہے جس کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ عورتوں کو طلاق دی جائے۔عبیداللہ کہتے ہیں میں نے نافع سے کہا اس طلاق کا کیا ہوا؟ انہوں نے کہا ایک شمار ہوگی۔

ایک اور روایت میں (فَلْيُرَاجِعْهَا کی بجائے) فَلْيَرْجِعْهَا کے الفاظ ہیں۔

2664{3} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ

2664: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھیں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے انہیں حکم دیا کہ اس سے رجوع کرے وہ پھر اُسے مہلت دے یہانتک کہ وہ ایک دفعہ پھر حائضہ ہو جائے پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر

2664:**اطراف: مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2665 ، 2666 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب (وبعولتھن احق بردھن)فی العدة وکیف یراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی اویفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ [3656]

اس سے تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دے۔ پس یہ وہ عدت ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کی اجازت دی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمرؓ سے ایسے شخص کے بارہ میں سوال کیا جاتا کہ جب کوئی اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں طلاق دیتا ہے۔ تو کہتے کہ خواہ تو نے ایک طلاق دی یا دو۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارہ میں یہ حکم دیا ہے کہ وہ رجوع کرے۔ پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہو جائے۔ پھر اسے مہلت دے کہ وہ پاک ہو جائے۔ پھر اس سے تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دے اور اگر تم نے اسے تین بار طلاق دی تو تم نے اپنے رب کے اپنی بیوی کو طلاق کے بارہ میں حکم کی نافرمانی کی اور (اب) وہ تجھ سے علیحدہ ہو چکی۔

2665{4}حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ

2665: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھی۔ حضرت عمرؓ

2665: اطراف : مسلم كتاب الطلاق باب تحريم طلا ق الحائض بغير رضاها... 2661 ، 2662 ، 2663 ، 2664، 2666 ، 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخريج: بخارى كتاب الطلاق باب قول الله تعالىٰ يا يها النبى اذا طلقتم النساء فطلقو هن .....5251 تفسير القرآن سورة الطلاق 4908 كتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل يواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتهن احق بردهن)فى العدة وكيف يراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333 كتاب الاحكام باب هل يقضى القاضى او يفتى وهو غضبان 7160 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فى طلاق السنة 1175، 1176 **نسائى** كتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التى امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مايفعل اذا طلق تطليقة وهى حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغير العدة 3398 الطلاق لغير العدةوما يحتسب منه على المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فى طلاق السنة 2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 ، 2185 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب طلاق السنة 2019 ، 2022 باب الحامل كيف تطلق 2023

أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا [3658,3657]

نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے اور فرمایا اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کرے یہاںتک کہ اسے دوسرا حیض آجائے اس حیض کے علاوہ جس میں اس نے اسے طلاق دی ہے۔ پھر اگر اس کا ارادہ اسے طلاق دینے کا ہوتو وہ اسے حیض سے پاک ہونے کی حالت میں طلاق دے قبل اس کے کہ وہ اس سے تعلق قائم کرے۔ یہ طلاق اس عدت کے بارہ میں ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اور حضرت عبداللہؓ نے اسے ایک طلاق دی تھی اور حضرت عبداللہؓ نے رجوع کرلیا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا۔ پس اس کی ایک طلاق شمار کی گئی۔

ایک اور روایت میں اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ میں نے رجوع کرلیا تھا اور جو میں نے اس کو طلاق دی تھی اس کو ایک طلاق شمار کیا۔

2666{5} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

2666: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھی۔ اس بات کا ذکر حضرت عمرؓ نے نبی ﷺ سے کیا تو آپؐ نے

2666 : **اطراف** :مسلم کتاب الطلاق باب تحریم طلاق الحائض بغیر رضاھا ... 2661 ، 2662 ، 2663، 2664 ، 2665 ، 2667 ، 2668 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674 =

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا [3659]

فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے پھر اسے پاک ہونے یا حاملہ ہونے کی حالت میں طلاق دے۔☆

2667{6}و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

2667: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھی۔ اس پر حضرت عمرؓ نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے

=**تخریج: بخاری** کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یها النبی اذا طلقتم النساء فطلقو هن .....5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتهن احق بردهن)فی العدة وکیف یراجع المرأ ة .... 5332 باب مراجعة الحائض 5333کتاب الاحکام باب هل یقضی القاضی او یفتی وهو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وهی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة 2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 ، 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

☆ یہ آخری بات راوی کا اپنا اشتباہ معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم۔ شرح نووی میں لکھا ہے کہ بعض علماء حاملہ کو طلاق دینا حرام قرار دیتے ہیں

2667: اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاها ..... 2661 ، 2662 ، 2663 ، 2664 ، 2665 ، 2666 ، 2668 ، 2669 ، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یها النبی اذا طلقتم النساء فطلقو هن .....5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258باب(وبعولتهن احق بردهن)فی العدة وکیف یراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333کتاب الاحکام باب هل یقضی القاضی او یفتی وهو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175،1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وهی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُمْسِكُ[3660]

حتّٰی کہ وہ پاک ہو جائے پھر وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہو پھر پاک ہو، پھر اس کے بعد وہ طلاق دے یا روک لے۔

2668{7}وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتَّهِمُهُمْ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا غَلَّابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِيَّ وَكَانَ ذَا ثَبَتٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يَرْجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ أَوَ إِنْ عَجَزَ

2668: ابن سیرین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھ سے ایک ایسا شخص جس پر میں کوئی تہمت نہیں لگاتا بیس سال تک بیان کرتا رہا کہ حضرت ابن عمرؓ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں اور وہ حائضہ تھیں تو انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا گیا۔ میں نہ تو (اس روایت کے) راویوں پر تہمت لگاتا تھا اور نہ ہی مجھے اس روایت کی معرفت تھی یہاں تک کہ میں ابوغلاب یونس بن جبیر الباہلی سے ملا اور وہ قابلِ اعتماد آدمی تھے۔ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے ابنِ عمرؓ سے پوچھا تھا تو انہوں نے مجھے (ابوغلاب کو) بتایا کہ انہوں نے حالتِ حیض میں اپنی عورت کو طلاق دی تو انہیں حکم دیا

2668: **اطراف**: **مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاها 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 ، 2666 ، 2667 ، 2669، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج: **بخاری** کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یها النبی اذا طلقتم النساء فطلقو هن .....5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وهل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتهن احق بردهن)فی العدة وکیف یراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333کتاب الاحکام باب هل یقضی القاضی او یفتی وهو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175،1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وهی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

وَاسْتَحْمَقَ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ {8} و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا[3663,3662,3661]

گیا کہ وہ رجوع کریں۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کیا وہ طلاق اس کی طرف سے شمار کی گئی؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں اگر چہ (طلاق دینے والا) عاجز آجاتا یا حواس کھو بیٹھتا (تو کیا طلاق شمار نہ ہوتی)۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے نبی ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے انہیں حکم دیا ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے اس بارہ میں نبی ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے انہیں حکم دیا کہ وہ رجوع کرے حتّٰی کہ وہ طہر کی حالت میں بغیر ازدواجی تعلق طلاق دے اور فرمایا وہ اسے عدت کے آغاز میں طلاق دے۔

2669{9} و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ

2669: یونس بن جبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا: ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھی۔ انہوں نے کہا کیا تم عبداللہ بن عمرؓ کو جانتے ہو؟ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی اور وہ حائضہ تھی۔ اس پر حضرت عمرؓ

2669: **اطراف**: **مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا ..... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 ، 2666 ، 2667 ، 2669 ، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج: **بخاری** کتاب الطلاق باب قول اللہ تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورۃ الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجہ الرجل امراتہ بالطلاق 5258باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدۃ وکیف یراجع المرأ ۃ.... 5332 باب مراجعۃ الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنۃ 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدۃ التی امر اللہ عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقۃ وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدۃ 3398 الطلاق لغیر العدۃوما یحتسب منہ علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعۃ 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ فَمَهْ أَوَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ [3664]

نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے پوچھا۔ آپؐ نے حکم دیا کہ اس سے رجوع کرے اور پھر نئے سرے سے اس کی عدّت شمار کرے۔ راوی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ حائضہ ہو کیا آپ وہ طلاق شمار کریں گے؟ انہوں نے کہا تو اور کیا؟ ہاں اگر (طلاق دینے والا) عاجز آ تا یا حواس کھو بیٹھتا (تو کیا طلاق شمار نہ ہوتی)؟

2670 {10} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ

2670: یونس بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے سنا میں نے اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں طلاق دی تھی۔ حضرت عمرؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے اس بات کا ذکر کیا نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ وہ رجوع کرے پس جب وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دے دے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ انہوں نے کہا

2670 : اطراف :**مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا ..... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 2666 ، 2667 ، 2668 ، 2669 ، 2671 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج:بخاری کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدة وکیف یراجع المرأة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَاحْتَسَبْتَ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ[3665]

کہ کونسی چیز اس میں روک ہے؟ تمہارا کیا خیال ہے کیا (طلاق دینے والا) عاجز آجائے یا حواس باختہ ہوجائے (تو کیا طلاق شمار نہ ہوگی)؟

2671{11} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ فَقَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا قَالَ فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ الَّتِي طَلَّقْتَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِيَ لَا أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ[3666]

2671: انس بن سیرین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے ان کی بیوی کے بارہ میں پوچھا جسے انہوں نے طلاق دی تھی جبکہ وہ حائضہ تھیں۔ اس بات کا ذکر حضرت عمرؓ سے کیا گیا انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپؐ نے فرمایا اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے پھر جب وہ پاک ہوجائے تو وہ اسے طہر میں طلاق دے سکتا ہے۔ میں نے (حضرت ابن عمرؓ) سے کہا کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا جو آپ نے اس کے حائضہ ہونے کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں اسے شمار نہ کروں۔ اور اگر میں عاجز ہوجاؤں یا پاگل ہوجاؤں (تو کیا طلاق نہ ہوگی؟)

2671 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا..... 2661 ، 2662 ، 2663 ، 2664 ، 2665 ، 2666 ، 2667 ، 2668 ، 2669 ، 2670 ، 2672 ، 2673 ، 2674

تخریج:بخاری کتاب الطلاق باب قول الله تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن ..... 5251 تفسیر القرآن سورة الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجه الرجل امراته بالطلاق 5258 باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدة وکیف یراجع المرأ ة.... 5332 باب مراجعة الحائض 5333 کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنة 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدة التی امر الله عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقة وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدة 3398 الطلاق لغیر العدةوما یحتسب منه علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعة 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة 2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 ، 2185 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب طلاق السنة 2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق 2023

2672{12}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَاحْتَسَبْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَمَهْ و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا لِيَرْجِعْهَا وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ [3668,3667]

2672: انس بن سیرین نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جبکہ وہ حائضہ تھی۔ پھر حضرت عمرؓ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور آپؐ کو (یہ بات) بتائی۔ آپؐ نے فرمایا اسے حکم دو وہ رجوع کرے۔ پھر جب وہ پاک ہوجائے تو اسے طلاق دے سکتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا کیا آپؐ اسے طلاق قرار دیتے ہیں انہوں نے کہا تو اور کیا!

2672: اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا ... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 ، 2666 ، 2667 ، 2668 ، 2669 ، 2670 ، 2671 ، 2673 ، 2674

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب قول اللہ تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن ... 5251 تفسیر القرآن سورۃ الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجہ الرجل امراتہ بالطلاق 5258 باب (وبعولتھن احق بردھن) فی العدۃ وکیف یراجع المرأۃ.... 5332 باب مراجعۃ الحائض 5333 کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنۃ 1175 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدۃ التی امر اللہ عزوجل... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقۃ وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدۃ 3398 الطلاق لغیر العدۃوما یحتسب منہ علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعۃ 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 ، 2185 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

2673{13} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ لِأَبِيهِ [3669]

2673: ابن طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا جبکہ ان سے ایسے شخص کے بارہ میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں طلاق دی تھی۔ انہوں نے کہا کیا تم عبداللہ بن عمرؓ کو جانتے ہو؟ انہوں نے اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں طلاق دی تھی۔ اس پر حضرت عمرؓ نبی ﷺ کے پاس گئے اور انہیں یہ بات بتائی تو آپؐ نے اُسے حکم دیا کہ وہ رجوع کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے اپنے والد کی طرف اس سے زیادہ بات منسوب کرتے نہیں سنا۔

2674{14} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

2674: ابوزبیر کہتے ہیں کہا انہوں نے عزّہ کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمان بن ایمن کو سنا جبکہ وہ حضرت

2673 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا ..... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 2666 ، 2667 ، 2668، 2669 ، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2674

تخریج:**بخاری** کتاب الطلاق باب قول اللہ تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورۃ الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجہ الرجل امراتہ بالطلاق 5258باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدۃ وکیف یراجع المرأ ۃ.... 5332 باب مراجعۃ الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنۃ 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدۃ التی امر اللہ عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقۃ وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدۃ 3398 الطلاق لغیر العدۃ وما یحتسب منہ علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعۃ 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

2674 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب تحریم طلا ق الحائض بغیر رضاھا ..... 2661 ، 2662 ، 2663 ،2664 ، 2665 2666 ، 2667 ، 2668، 2669 ، 2670 ، 2671 ، 2672 ، 2673

تخریج:**بخاری** کتاب الطلاق باب قول اللہ تعالیٰ یا یھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقو ھن .....5251 تفسیر القرآن سورۃ الطلاق 4908 کتاب الطلاق باب اذاطلقت الحائض تعتد بذالک الطلاق 5252 ، 5253 باب من طلق وھل یواجہ الرجل امراتہ بالطلاق 5258باب(وبعولتھن احق بردھن)فی العدۃ وکیف یراجع المرأ ۃ.... 5332 باب مراجعۃ الحائض 5333کتاب الاحکام باب ھل یقضی القاضی او یفتی وھو غضبان 7160 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی طلاق السنۃ 1175، 1176 **نسائی** کتاب الطلاق باب وقت الطلاق للعدۃ التی امر اللہ عزوجل ..... 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 باب مایفعل اذا طلق تطلیقۃ وھی حائض 3396 ، 3397 باب الطلاق لغیر العدۃ 3398 الطلاق لغیر العدۃوما یحتسب منہ علی المطلق 3399 ، 3400 باب الرجعۃ 3555 ، 3556 ، 3557 ، 3558 ، 3559 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ2179 ، 2180 ، 2181 ، 2182 ، 2184 2185 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ2019 ، 2022 باب الحامل کیف تطلق2023

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ ذَلِكَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذِهِ الْقِصَّةِ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِيهِ بَعْضُ الزِّيَادَةِ قَالَ مُسْلِم أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ عُرْوَةَ إِنَّمَا هُوَ مَوْلَى عَزَّةَ[3672,3671,3670]

ابن عمرؓ سے پوچھ رہے تھے کہ آپ کا اس شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں طلاق دیتا ہے۔ انہوں نے کہا ابن عمرؓ نے اپنی بیوی کو حائضہ ہونے کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں طلاق دی تو حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور کہا عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے اور وہ حائضہ ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے انہیں فرمایا اسے چاہیے کہ رجوع کرے چنانچہ انہوں نے اسے واپس لے لیا اور آپؐ نے فرمایا کہ جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دے یا اسے روک لے۔

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پڑھا کہ اے نبی! جب تم (لوگ) اپنی بیویوں کو طلاق دیا کرو تو ان کو ان کی طلاق عدت کے مطابق دو۔

[2]2:بَاب طَلَاقِ الثَّلَاثِ

تین طلاقوں کا بیان

2675{15}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ قَدْ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ

2675: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے پہلے دو سال تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں ۔ پھر حضرت عمر بن خطابؓ نے کہا لوگوں نے اس کام میں جلد بازی شروع کر دی ہے۔ان کو اس میں ٹھہراؤ چاہئے تھا تو کیوں نہ ہم ان پر یہی نافذ کر دیں چنانچہ انہوں نے ان پر یہ بات نافذ کر دی۔

2676{16} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ

2676: ابوالصہباء نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا آپ کو علم ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی امارت کے پہلے تین سال تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہاں۔

2675: **اطراف** :**مسلم** باب طلاق الثلاث 2676 ، 2677

تخریج:**نسائی** کتاب الطلاق باب طلاق الثلاث المتفرقة قبل الدخول بالزوجة 3406 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی الطلاق علی الهزل2199، 2200

2676: **اطراف** :**مسلم** باب طلاق الثلاث 2675 ، 2677

تخریج:**نسائی** کتاب الطلاق باب طلاق الثلاث المتفرقة قبل الدخول بالزوجة 3406 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی الطلاق علی الهزل2199، 2200

وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَثَلَاثًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ [3674]

2677{17} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ أَلَمْ يَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ تَتَايَعَ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَأَجَازَهُ عَلَيْهِمْ [3675]

2677: طاؤس سے روایت ہے کہ ابوالصہباء نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا اپنے نکات میں سے کچھ لائیے ۔کیا تین طلاقیں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں ایک ہی نہیں تھیں؟ انہوں نے کہا ایسا ہی تھا پھر جب حضرت عمرؓ کے زمانہ میں لوگوں نے بے سوچے سمجھے طلاق دینی شروع کی تو (حضرت عمرؓ نے) یہ ان پر نافذ کردیا☆۔

[1]25:بَاب: وُجُوبُ الْكَفَّارَةِ عَلَى مَنْ حَرَّمَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يَنْوِ الطَّلَاقَ

باب: اس شخص پر کفارہ واجب ہونا جو اپنی بیوی کو حرام ٹھہراتا ہے مگر طلاق کی نیت نہیں رکھتا

2678{18} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي

2678: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ وہ حرام (ٹھہرانے کے) بارہ میں کہتے تھے (یہ) قسم

☆ اجازہ : انفذہ (لسان)

2677 :اطراف :مسلم باب طلاق الثلاث 2675 ، 2676

تخریج: نسائی کتاب الطلاق باب طلاق الثلاث المتفرقة قبل الدخول بالزوجة 3406 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی الطلاق علی الهزل 2199،2200

2678 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الکفارة علی من حرم امراته ولم ینو الطلاق 2679 =

الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [3676]

ہے وہ کفارہ دے گا۔ اور حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں نیک نمونہ ہے۔☆

2679 {19} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [3677]

2679: سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباسؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام ٹھہراتا ہے تو یہ قسم ہے (جس کا) وہ کفارہ دے گا اور کہا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں نیک نمونہ ہے۔☆

2680 {20} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

2680: عبید بن عُمیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ

= **تخریج: بخاری** کتاب الطلاق باب لم تحرم ما احل اللہ لک 5266 **نسائی** کتاب الطلاق تاویل قولہ عزوجل یاایھاالنبی لم تحرم ما احل اللہ لک 3420 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب المظاھر یجامع ان یکفر 2073

☆ **(سورۃ الاحزاب:22)**

2679: اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الکفارۃ علی من حرم امراتہ ولم ینو الطلاق 2678

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب لم تحرم ما احل اللہ لک 5266 **نسائی** کتاب الطلاق تاویل قولہ عزوجل یاایھاالنبی لم تحرم ما احل اللہ لک 3420 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب المظاھر یجامع ان یکفر 2073

2680: اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الکفارۃ علی من حرم امراتہ ولم ینو الطلاق 2681

تخریج: بخاری تفسیر القرآن باب یاایھاالنبی لم تحرم ما احل اللہ لک 4912 کتاب الطلاق باب لم تحرم ما احل اللہ لک 5267 5268 کتاب الاطعمۃ باب الحلواء والعسل 5431 کتاب الاشربۃ باب الباذق 5599 باب شراب الحلواء والعسل 5614 کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5682 کتاب الایمان والنذور باب اذا حرم طعاما 6691 کتاب الحیل باب مایکرہ من احتیال المرأۃ مع الزوج والفرائر....6972 **ترمذی** کتاب الاطعمۃ عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی حب النبی ﷺ الحلواء والعسل 1831 **نسائی** کتاب الطلاق تاویل ھذہ الآیۃ علی وجہ آخر 3421 کتاب الایمان والنذور تحریم ما احل اللہ عزوجل 3795 کتاب عشرۃ النساء باب الغیرۃ 3958 **ابوداؤد** کتاب الاشربۃ باب فی شراب العسل 3714، 3715 **ابن ماجہ** کتاب الاطعمۃ باب الحلواء 3323

أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ تَتُوبَا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا [3678]

حضرت زینب بنت جحش کے پاس (کچھ زیادہ وقت) ٹھہرتے تھے اوران کے پاس شہد نوش فرماتے تھے۔آپؓ فرماتی ہیں میں اور حفصہؓ اس بات پر متفق ہوگئے کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی ﷺ تشریف لائیں تو وہ کہے کہ آپؐ کے پاس سے مغافیر کی بو آتی ہے۔آپؐ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپؐ اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو اس نے آپؐ سے یہ کہا۔آپؐ نے فرمایا میں نے تو زینبؓ بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے اوراب نہیں پیوں گا۔تو یہ آیت نازل ہوئی لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ... اِنْ تَتُوبَا تک: ترجمہ تم کس لئے حرام کررہے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دیا ہے... اگر تم دونوں (یعنی عائشہؓ اور حفصہؓ) اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو☆ اور وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا یعنی جب نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے بصیغہ راز بات کہی۔آپؐ کے اس قول کی طرف (اشارہ ہے) بلکہ میں نے شہد پیا تھا۔

2681{21} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2681: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو میٹھا اور شہد بہت پسند تھا۔جب آپؐ عصر پڑھ لیتے تو اپنی بیویوں کے گھروں کا چکر لگاتے اوران کے پاس جاتے۔آپؐ

☆(تحریم:2تا5)

2681: **اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب وجوب الكفارة على من حرم امراته ولم ينو الطلاق 2680

تخریج :بخاری تفسير القرآن باب ياايهاالنبى لم تحرم ما احل الله لك4912كتاب الطلاق باب لم تحرم ما احل الله لك5267 5268كتاب الاطعمة باب الحلواء والعسل 5431 كتاب الاشربة باب الباذق 5599 باب شراب الحلواء والعسل 5614كتاب الطب =

يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ لَهُ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ

حضرت حفصہؓ کے ہاں آئے اور معمول سے زیادہ ان کے ہاں ٹھہرے۔ میں نے اس بارہ میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ ان کی قوم کی ایک عورت ان کے لئے شہد کا ایک چھوٹا سا مشکیزہ بطور ہدیہ لائی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو اس میں سے پلایا ہے۔ میں نے کہا اللہ کی قسم ہم آپؐ کی خاطر حیلہ کریں گے اور میں نے یہ بات سودہؓ کو بتائی اور میں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم ان سے کہنا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے مغافیر کھایا ہے وہ تم سے کہیں گے نہیں تو آپؐ سے کہنا یہ بو کیسی ہے اور رسول اللہ ﷺ پر سخت گراں گذرتا تھا کہ آپؐ سے بو آئے وہ تمہیں کہیں گے کہ مجھے حفصہؓ نے شہد پلایا ہے تو تم حضورؐ سے کہنا اس شہد کی مکھی نے عُرفُط سے کھایا ہے اور میں بھی ان سے ایسا ہی کہوں گی اور اے صفیہؓ تم بھی آپؐ سے ایسا ہی کہنا۔ پس آپؐ جب سودہؓ کے ہاں آئے انہوں نے بیان کیا سودہؓ کہتی تھیں اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں قریب تھا کہ تمہارے ڈر سے میں آپؐ سے آتے ہی وہ بات کہہ دیتی جو تم نے مجھے کہی تھی جبکہ آپؐ ابھی دروازہ پر ہی ہوتے۔ جب رسول اللہ ﷺ قریب آئے تو انہوں (سودہؓ) نے کہا کہ یا رسولؐ اللہ! آپؐ

= باب الدواء بالعسل 5682 كتاب الايمان والنذور باب اذا حرم طعاما 6691 كتاب الحيل باب مايكره من احتيال المرأة مع الزوج والفرائر.... 6972 ترمذی كتاب الاطعمة عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی حب النبی ﷺ الحلواء والعسل 1831 نسائی كتاب الطلاق تاويل هذه الآية على وجه آخر 3421 كتاب الايمان والنذور تحريم ما احل الله عزوجل 3795 كتاب عشرة النساء باب الغيرة 3958 ابوداؤد كتاب الاشربة باب فی شراب العسل 3714، 3715 ابن ماجه كتاب الاطعمة باب الحلواء 3323

سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا سَوَاءً و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3680,3679]

نے مغافیر کھایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں انہوں نے کہا پھر یہ بوکیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے حفصہؓ نے شہد پلایا ہے۔ انہوں نے کہا اس شہد کی مکھی نے عُرفُط کھایا ہے۔ پھر جب آپؐ میرے پاس آئے میں نے بھی آپؐ سے ویسا ہی کیا۔ پھر آپؐ صفیہؓ کے پاس گئے انہوں نے بھی اسی طرح کہا پھر جب آپؐ حفصہؓ کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! کیا میں آپؐ کو اس میں سے نہ پلاؤں۔ آپؐ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں سودہؓ نے کہا سبحان اللہ، اللہ کی قسم ہم نے اسے آپؐ پر حرام کردیا ہے۔ پھر آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں میں نے اس سے کہا خاموش رہو۔

[4]4: بَاب: بَيَانُ أَنَّ تَخْيِيرَ امْرَأَتِهِ لَا يَكُونُ طَلَاقًا إِلَّا بِالنِّيَّةِ

باب: اس بات کا بیان کہ اپنی بیوی کو اختیار دینا طلاق نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ (طلاق کی) نیت ہو

2682{22} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

2682: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی ازواج کے بارہ میں اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپؐ نے ابتداء مجھ سے کی اور فرمایا میں تمہارے سامنے ایک معاملہ کا ذکر کرنے لگا ہوں کوئی حرج نہیں کہ تم جلدی نہ کرو یہانتک کہ اپنے

2682 : اطراف :مسلم كتاب الطلاق باب فى الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن وقوله تعالى وان تظاهرا عليه 2680
تخريج :بخارى كتاب التفسير باب قوله وان كنتن تردن الله ورسوله ... 4786 باب قوله ياايهاالنبى قل لازواجك ان كنتن ... 4785 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن عن رسول الله باب من سورة الاحزاب 3204 **نسائى** كتاب الطلاق باب التوقيت فى الخيار 3440،3439 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب الرجل يخير امراته 2053

بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ [3681]

والدین سے مشورہ نہ کرلو۔ وہ کہتی ہیں آپؐ جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے آپؐ سے علیحدگی کا مشورہ دینے والے نہیں۔ وہ کہتی ہیں پھر آپؐ نے فرمایا اللہ عزّ وجل نے فرمایا ہے یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِکَ ... ترجمہ: اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ پہنچاؤں اور عمدگی کے ساتھ تمہیں رخصت کروں اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسولؐ کو اور آخرت کے گھر کو تو یقیناً اللہ نے تم میں سے حسنِ عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے☆۔ آپؓ کہتی ہیں میں نے کہا یہ کونسی بات ہے جس کے متعلق میں اپنے والدین سے مشورہ کروں میں تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں۔ وہ کہتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کی باقی بیویوں نے بھی وہی کیا جو میں نے کیا تھا۔

2683{23} حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ

2683: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ ہم میں سے جس بیوی کی باری میں ہوتے آپؐ ہم سے اجازت مانگتے بعد اس کے کہ یہ آیت نازل ہوئی تُرْجِی مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِی اِلَیْکَ مَنْ تَشَاءُ☆ تو معاذہ نے آپؓ

☆ (احزاب: 30-29)

2683: تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب قولہ ترجی من تشاء منھن وتؤوی ... 4788، 4789 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب فی القسم بین النساء 2136

تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ فَمَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَيَّ لَمْ أُوثِرْ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي و حَدَّثَنَاه الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3683,3682]

سے کہا جب رسول اللہ ﷺ آپؓ سے اجازت مانگتے تھے تو آپ کیا جواب دیتی تھیں۔ انہوں نے کہا میں کہتی تھی یہ اگر میرے بس میں ہوتا تو میں کسی کو اپنے نفس پر ترجیح نہ دیتی۔

2684 {24} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا [3684]

2684: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا اور ہم نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

2685 {25} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَأَتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2685: مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے کوئی فکر نہیں کہ جب میری بیوی مجھے اختیار کر چکی ہے کہ میں خواہ اس کو ایک بار اختیار دوں یا سو بار یا ہزار بار، اور میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا یہ طلاق تھی؟

2684 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب بیان ان تخییر امراته لایکون طلاقا الا بالنیة 2685، 2686، 2687، 2688

2685 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب بیان ان تخییر امراته لایکون طلاقا الا بالنیة 2684، 2686، 2687، 2688

تخریج :**بخاری** کتاب التفسیر باب قوله ان کنتن تردن الله ورسوله ... 4786 کتاب الطلاق من خیر ازواجه وقوله تعالیٰ قل لازواجک ان کنتن تردن الله ورسوله ...5262، 5263 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی الخیار 1179 **نسائی** کتاب النکاحماافترض الله عزوجل علی رسوله علیه السلام وحرمه علی خلقه ...3202، 3203 کتاب الطلاق باب التوقیت فی الخیار 3439 باب فی المخیرة تختار زوجها 3441،3442، 3443، 3444، 3445 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی الخیار 2203 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب الرجل یخیر امراته 2052

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا [3685]

2686{26}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا [3686]

2686: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا تھا اور وہ طلاق نہیں تھی۔

2687{27} وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهُ طَلَاقًا [3687]

2687: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا تھا اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کو چن لیا اور آپؐ نے اسے طلاق شمار نہیں کیا تھا۔

2686:**اطراف :مسلم** کتاب الطلاق باب بیان ان تخییر امراته لایکون طلاقا الا بالنیة 2684، 2685، 2687 ، 2688

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب قوله ان کنتتن تردن الله ورسوله ... 4786 کتاب الطلاق من خیر ازواجه وقوله تعالیٰ قل لازواجک ان کنتتن تردن الله ورسوله ...5262، 5263 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی الخیار 1179 **نسائی** کتاب النکاحماافترض الله عزوجل علی رسوله علیه السلام وحرمه علی خلقه ...3202 ، 3203 کتاب الطلاق باب التوقیت فی الخیار 3439 باب فی المخیرة تختار زوجها 3441،3442، 3443، 3444 ، 3445 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی الخیار 2203 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب الرجل یخیر امراته 2052

2687:**اطراف :مسلم** کتاب الطلاق باب بیان ان تخییر امراته لایکون طلاقا الا بالنیة 2684، 2685، 2686 ، 2688

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب قوله ان کنتتن تردن الله ورسوله ... 4786 کتاب الطلاق من خیر ازواجه وقوله تعالیٰ قل لازواجک ان کنتتن تردن الله ورسوله ...5262، 5263 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی الخیار 1179 **نسائی** کتاب النکاح ماافترض الله عزوجل علی رسوله علیه السلام وحرمه علی خلقه ...3202 ، 3203 کتاب الطلاق باب التوقیت فی الخیار 3439 باب فی المخیرة تختار زوجها 3441،3442 ، 3443 ، 3444 ، 3445 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی الخیار 2203 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب الرجل یخیر امراته 2052

2688{28}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعْدُدْهَا عَلَيْنَا شَيْئًا و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [3689,3688]

2688: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا اور ہم نے آپؐ (رسول اللہ ﷺ) کو چن لیا اور آپؐ نے اسے ہمارے تعلق میں کچھ بھی شمار نہیں کیا۔

2689{29} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأُذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

2689: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی انہوں نے کچھ لوگوں کو آپؐ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے پایا جن میں سے کسی کو اجازت نہیں دی گئی تھی۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ کو اجازت دی گئی۔ آپ اندر داخل ہوئے پھر حضرت عمرؓ آئے انہوں نے اجازت مانگی تو انہیں (بھی) اجازت دی گئی انہوں نے نبی ﷺ

2688 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب بیان ان تخییر امراته لایکون طلاقا الا بالنیة 2684، 2685، 2686، 2687
تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب قوله ان کنتتن تردن الله ورسوله ... 4786 کتاب الطلاق من خیر ازواجه وقوله تعالیٰ قل لازواجک ان کنتتن تردن الله ورسوله ...5262، 5263 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی الخیار 1179 **نسائی** کتاب النکاحماافترض الله عزوجل علی رسوله علیه السلام وحرمه علی خلقه ...3202، 3203 کتاب الطلاق باب التوقیت فی الخیار 3439 باب فی المخیرة تختار زوجها 3441،3442، 3443، 3444، 3445 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی الخیار 2203 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب الرجل یخیر امراته 2052

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا فَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ وَاللَّهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا أُحِبُّ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ قَالَتْ أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کو غم زدہ خاموش بیٹھے دیکھا۔ آپؐ کے گرد آپؐ کی بیویاں تھیں۔ راوی کہتے ہیں انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا میں ضرور ایسی بات کہوں گا کہ رسول اللہ ﷺ کو ہنسادوں گا انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اگر آپؐ دیکھتے کہ بنتِ خارجہ مجھ سے نفقہ مانگتی ہے تو میں اس کے پاس جا کر اس کی گردن پر مارتا۔ رسول اللہ ﷺ ہنس دیئے اور فرمایا یہ بھی میرے گرد جیسے تم دیکھتے ہو مجھ سے نفقہ مانگ رہی ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ حضرت عائشہؓ کی طرف بڑھے کہ ان کی گردن پر ماریں اور حضرت عمرؓ حضرت حفصہؓ کی طرف بڑھے کہ ان کی گردن پر ماریں اور دونوں کہہ رہے تھے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے وہ چیز مانگتی ہو جو آپؐ کے پاس نہیں ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم رسول اللہ ﷺ سے کبھی وہ نہیں مانگیں گی جو آپؐ کے پاس نہیں ہے پھر آپؐ ان سے ایک ماہ کے لئے یا اُنتیس دن کے لئے الگ ہوگئے پھر آپؐ پر یہ آیت نازل ہوئی۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ... لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْکُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا تک۔ ترجمہ: اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دے... تم میں سے حسنِ عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے☆۔

☆(احزاب:30-29)

أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلَا مُتَعَنِّتًا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا[3690]

راوی کہتے ہیں آپؐ نے حضرت عائشہؓ سے ابتداء کی آپؐ نے فرمایا اے عائشہ میں چاہتا ہوں کہ تمہارے سامنے ایک معاملہ رکھوں ۔ میں چاہتا ہوں کہ تم اس بارہ میں جلدی نہ کرنا یہانتک کہ اپنے ماں باپ سے مشورہ کرلو۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ (معاملہ) کیا ہے تو آپؐ نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا میں آپ کے بارہ میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں نہیں میں تو اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو اختیار کرتی ہوں اور میں آپؐ سے استدعا کرتی ہوں کہ جو میں نے آپؐ سے کہا ہے وہ اپنی بیویوں میں سے کسی کو نہ بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا جو اُن میں سے پوچھے گی میں بتاؤں گا کیونکہ اللہ نے مجھے سختی کرنے والا اور (لوگوں کی) غلطی پکڑنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ معلّم اور آسانی پیدا کرنے والا بنا کر مبعوث کیا ہے۔

[5]5:بَاب : فِي الْإِيلَاءِ وَاعْتِزَالِ النِّسَاءِ وَتَخْيِيرِهِنَّ وَقَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ

باب: ایلاء اور بیویوں سے علیحدگی اور ان کو اختیار دینے اور اللہ تعالیٰ کے قول ’’اگر وہ دونوں آپؐ کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کریں‘‘ کے بارہ میں

2690{30}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سِمَاكٍ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرْنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَأَعْلَمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا لِي

2690: حضرت عمرؓ بن خطاب کہتے ہیں جب نبی ﷺ نے اپنی بیویوں سے علیحدگی فرمائی وہ کہتے ہیں میں مسجد گیا تو لوگ فکر مند بیٹھے تھے اور کہہ رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے اور یہ عورتوں کو پردہ کا حکم دیئے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں میں نے کہا میں ضرور یہ بات آج معلوم کر کے رہوں گا۔ وہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور میں نے کہا ابو بکر کی بیٹی کیا تیرا معاملہ اب اتنا بڑھ گیا ہے کہ تو رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دینے لگی ہے! انہوں نے کہا مجھے تم سے اور تمہیں مجھ سے کیا کام اے خطاب کے بیٹے! اپنی زنبیل کو سنبھالئے۔ وہ کہتے ہیں میں حفصہؓ بنت عمرؓ کے پاس گیا اور اسے کہا اے حفصہ!

2690: **اطراف: مسلم** كتاب الطلاق باب فى الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن وقوله تعالىٰ وان تظاهرا...2691، 2692 ، 2693
تخريج: بخارى كتاب العلم باب التناؤب فى العلم 89 كتاب المظالم باب الغرفة والعلية المشرفة وغير المشرفة فى السطوح وغيرها 2468 كتاب التفسير باب تبتغى مرضات ازواجك ...قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم 4913 واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا...4914 ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما 4915 كتاب النكاح باب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها 5191 باب هجرة النبى ﷺ نساءه فى غير بيوتهن 5203 حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض 5218 كتاب اللباس باب ماكان النبى ﷺ يتجوز من اللباس والبسط 5843 كتاب اخبار الاحاد باب قول الله تعالىٰ لاتدخلوا بيوت النبى ...7263 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن عن رسول الله باب ومن سورة التحريم 3318 **نسائى** كتاب الصيام لم الشهر وذكر الاختلاف على الزهرى فى الخبر عن عائشة 2132

وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةُ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ وَلَوْلَا أَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ وَهُوَ جِذْعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ فَنَادَيْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کیا تمہارا معاملہ اتنا بڑھ گیا ہے کہ تو رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دیتی ہے۔ اور اللہ کی قسم تو جانتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تجھ سے محبت نہیں کرتے اگر میں نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ تجھے طلاق دے دیتے۔ انہوں نے زور زور سے رونا شروع کر دیا۔ میں نے ان سے کہا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں؟ وہ کہنے لگیں وہ اپنے چوبارہ کے گودام میں ہیں۔ میں گیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا خادم رباح چوبارہ کی چوکھٹ کے کھوکھلے کئے ہوئے تنے پر ٹانگیں لٹکائے بیٹھا تھا اور یہ وہ لکڑی کا تنا تھا جس کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ چڑھتے اور اترتے تھے۔ میں نے آواز دی کہ اے رباح! میرے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت لو۔ رباح نے بالا خانہ کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا مگر کچھ نہیں کہا۔ میں نے پھر کہا اے رباح میرے لئے رسول اللہ ﷺ سے اجازت لو۔ رباح نے بالا خانہ کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا مگر کچھ نہ کہا پھر میں نے اپنی آواز بلند کی اور کہا اے رباح! میرے لئے رسول اللہ ﷺ سے اجازت لو۔ میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیال فرمایا کہ میں حفصہؓ کی وجہ سے آیا ہوں۔ اگر مجھے رسول اللہ ﷺ اس کی گردن مارنے کا حکم دیں تو میں ضرور اس کی گردن مار دوں گا اور میں نے اپنی آواز بلند کی۔ اس نے مجھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِي فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنْ ارْقَهْ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَدْنَى عَلَيْهِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمْ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِينَ دَخَلْتُ وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ

اشارہ کیا کہ اوپر چڑھ آؤ۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپؐ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا۔ آپؐ نے اپنا ازار اپنے اور قریب کر لیا اور آپؐ پر یہی لباس تھا اس کے سوا آپ کچھ نہ پہنے ہوئے تھے اور چٹائی نے آپؐ کے پہلو پر نشان ڈال دیئے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے گودام میں نظر دوڑائی تو میں نے دیکھا کہ کچھ جَو جو صاع کے قریب تھے اور اسی کی مانند قرظ (درخت) کے پتے کمرہ کے ایک کونہ میں پڑے ہوئے تھے اور چمڑے کی ایک کھال جو پوری طرح رنگی ہوئی نہیں تھی لٹکی ہوئی تھی۔ وہ کہتے ہیں میری آنکھیں بے ساختہ آنسو بہانے لگیں۔ آپؐ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے! تجھے کس چیز نے رُلایا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! میں کیوں نہ روؤں اور اس چٹائی نے آپؐ کے پہلو پر نشانات ڈال دیئے اور یہ آپؐ کا گودام ہے جس میں صرف وہی کچھ ہے جو میں دیکھ رہا ہوں اور قیصر و کسریٰ پھلوں اور نہروں میں (مزے کر رہے) ہیں اور آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور اس کے خالص اور چُنیدہ ہیں اور یہ آپؐ کا گودام ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ ہمارے لئے آخرت ہو اور ان کے لئے دنیا۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں آپؐ کے پاس آیا تھا تو میں نے آپؐ کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار پائے۔ میں نے عرض کیا

مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَأَحْمَدُ اللَّهَ بِكَلَامٍ إِلَّا رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِي أَقُولُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ آيَةُ التَّخْيِيرِ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَفَأَنْزِلُ فَأُخْبِرَهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَلَمْ أَزَلْ أُحَدِّثُهُ حَتَّى تَحَسَّرَ الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتَّى كَشَرَ فَضَحِكَ وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْتُ فَنَزَلْتُ أَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا

یا رسولؐ اللہ! عورتوں کے معاملہ میں آپ کو کیا مشکل ہے؟ اگر آپؐ نے انہیں طلاق دے دی ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور جبرائیل اور میکائیل اور میں اور ابوبکر اور تمام مومن آپؐ کے ساتھ ہیں اور کم ہی ہوا کہ میں نے بات کی ہو اور بات کے ساتھ اللہ کی حمد کی ہو تو مجھے امید ہوتی تھی کہ اللہ میری بات کی تصدیق فرمائے گا اور یہ اختیار دینے کی آیت نازل ہوئی عَسیٰ رَبُّہ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُبْدِلَہُ خَیراً مِنْکُنَّ [1] وَاِنْ تَظَاھَرَا عَلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلَاہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیرٌ [2] ترجمہ: قریب ہے کہ اگر وہ تمہیں طلاق دے دے (تو) اس کا رب تمہارے بدلے اس کے لیے تم سے بہتر ازواج لے آئے۔۔۔ اور اگر تم دونوں اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو تو یقیناً اللہ ہی اس کا مولیٰ ہے اور جبرائیل بھی اور مومنوں میں سے ہر صالح شخص بھی اور مزید برآں فرشتے بھی اس کے پشت پناہ ہیں۔'' اور رسول اللہ ﷺ کی تمام ازواج مطہرات میں سے حضرت عائشہ بنت ابوبکرؓ اور حفصہؓ دونوں نے ایک دوسرے کی مدد کی تھی میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ نے انہیں طلاق دے دی ہے؟ فرمایا نہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں مسجد میں داخل ہوا تو مسلمان فکر مند بیٹھے تھے اور کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو

1 (تحریم : 6) 2 (تحریم : 5)

يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمَسُّهُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقُمْتُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي لَمْ يُطَلِّقْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ فَكُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْأَمْرَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ [3691]

طلاق دے دی ہے۔کیا میں اُتروں اور انہیں بتاؤں کہ آپؐ نے انہیں طلاق نہیں دی۔آپؐ نے فرمایا ہاں اگر تم چاہو۔میں آپؐ سے گفتگو کرتا رہا یہانتک کہ آپؐ کے چہرہ سے ناراضگی جاتی رہی اور یہانتک کہ آپؐ کھل کھلا کر ہنس پڑے اور آپؐ کے دندانِ مبارک سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے۔پھر نبی ﷺ اُترے اور میں بھی اُترا اور میں کھجور کے تنے کو پکڑ کر اترتا تھا اور رسول اللہ ﷺ ایسے اترے گویا زمین پر چل رہے ہوں۔اور آپؐ نے اس کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کمرہ میں اُنتیس دن ٹھہرے ہیں۔آپؐ نے فرمایا مہینہ اُنتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔میں مسجد کے دروازہ میں کھڑا ہو گیا اور بلند آواز سے پکارا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق نہیں دی اور یہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا جَاءَ هُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ ... اور جب بھی ان کے پاس کوئی امن یا خوف کی بات آئے تو وہ اسے مشتہر کر دیتے ہیں اور اگر وہ اسے (پھیلانے کی بجائے) رسول کی طرف یا اپنے میں سے کسی صاحبِ امر کے سامنے پیش کر دیتے تو ان میں سے جو اس سے استنباط کرتے وہ ضرور اس (کی حقیقت) کو جان لیتے☆ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) کہ میں نے اس امر کا استنباط کیا اور اللہ عزوجل نے آیتِ تخییر نازل فرمائی۔

☆(النساء : 84)

2691{31}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِي عَنْهُ فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ

2691: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں ایک سال حضرت عمرؓ بن خطاب سے ایک آیت کے بارہ میں پوچھنے کے لئے ارادہ کرتا رہا مگر ان کے رعب کی وجہ سے نہ پوچھ سکا یہانتک کہ جب وہ حج کے لئے نکلے تو میں بھی ان کے ساتھ نکلا جب وہ واپس روانہ ہوئے تو ہم ابھی راستہ میں تھے تو آپؓ اپنی ضرورت کی غرض سے پیلوں کے درختوں کی طرف گئے اور میں آپؓ کے انتظار میں ٹھہرا رہا وہ فارغ ہوئے پھر میں ان کے ساتھ چلا میں نے کہا اے امیر المؤمنین آپؐ کی ازواج مطہرات میں سے وہ دوکون تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو (ایک بات کہنے) پر اتفاق کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ وہ حفصہؓ اور عائشہؓ تھیں۔وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا اللہ کی قسم میں تو ایک سال سے آپ سے یہ پوچھنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر آپ کے رعب کی وجہ سے ایسا نہ کرسکا انہوں نے کہا ایسا نہ کیا کرو۔اگر تمہارا خیال ہے کہ مجھے کسی بات کا علم ہے تو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو۔اگر وہ مجھے معلوم ہوئی تو میں تمہیں بتا دوں گا۔

2691 : تخریج :بخاری كتاب العلم باب التناوب فى العلم 89 كتاب المظالم باب الغرفة والعلية المشرفة وغير المشرفة فى السطوح وغيرها 2468 كتاب التفسير باب تبتغي مرضات ازواجك ...قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم 4913 واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا...4914 ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما 4915 كتاب النكاح باب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها 5191 باب هجرة النبى ﷺ نساءه فى غير بيوتهن 5203 حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض 5218 كتاب اللباس باب ماكان النبى ﷺ يتجوز من اللباس والبسط 5843 كتاب اخبار الاحاد باب قول الله تعالىٰ لاتدخلوا بيوت النبى ... 7263 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن عن رسول الله باب ومن سورة التحريم 3318 **نسائى** كتاب الصيام لم الشهر وذكر الاختلاف على الزهرى فى الخبر عن عائشة 2132

مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَأْتَمِرُهُ إِذْ قَالَتْ لِي امْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ أَنْتِ وَلِمَا هَاهُنَا وَمَا تَكَلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ قَالَ عُمَرُ فَآخُذُ رِدَائِي ثُمَّ أَخْرُجُ مَكَانِي حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بُنَيَّةُ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي قَدْ أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذَتْنِي أَخْذًا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا

وہ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا اللہ کی قسم جاہلیت میں ہم عورتوں کو کسی شمار میں نہ لاتے تھے یہانتک کہ اللہ نے ان کے بارہ میں نازل کیا جو نازل کیا۔اور ان کے لئے حصہ مقرر کیا جو مقرر کیا۔وہ کہتے ہیں میں اس دوران میں کسی کام کے بارہ میں غور کر رہا تھا کہ میری بیوی نے مجھے کہا آپ اس اس طرح کیوں نہیں کر لیتے۔اس پر میں نے اسے کہا تمہارا اس سے کیا تعلق اور تمہارا اس میں کیا عمل دخل جس کا میں ارادہ کر رہا ہوں؟ اس نے مجھے کہا اے ابن خطاب! تجھ پر تعجب ہے تو چاہتا ہے کہ تجھ سے کوئی سوال و جواب نہ کرے اور تیری بیٹی رسول اللہ ﷺ سے سوال و جواب کرتی ہے یہانتک کہ وہ دن بھر ناراض رہتے ہیں ☆ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی چادر لی اور مکان سے نکلا اور حفصہؓ کے پاس گیا اور اسے کہا اے میری پیاری بیٹی! تو رسول اللہ ﷺ سے سوال و جواب کرتی ہے؟ یہانتک کہ وہ دن بھر ناراض رہتے ہیں۔حفصہؓ نے کہا اللہ کی قسم! ہم آپ سے سوال و جواب کرتی ہیں میں نے کہا تو میں تمہیں اللہ کی سزا اور اس کے رسولؐ کی ناراضگی سے ڈراتا ہوں اے میری پیاری بیٹی! تجھے وہ غلط فہمی میں مبتلاء نہ کرے جس کو اپنے حسن پر اور رسول اللہ ﷺ کی محبت پر

☆ بخاری اور مسلم کی بعض روایات میں اس کی بجائے یہ مضمون ہے کہ ازواج مطہرات بعض دفعہ دن بھر بظاہر نظر روٹھنے کا اظہار کرتی تھیں۔

كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَأَتَى صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحْ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ آخُذُ ثَوْبِي فَأَخْرُجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يُرْتَقَى إِلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ فَأُذِنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَضْبُورًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أُهُبًا مُعَلَّقَةً فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ناز ہے۔ پھر میں نکلا اور ام سلمہؓ کے ہاں ان سے اپنی رشتہ داری کی وجہ سے گیا اور ان سے گفتگو کی۔ مجھے حضرت ام سلمہؓ نے کہا اے خطاب کے بیٹے! مجھے تجھ پر تعجب ہے تم ہر چیز میں دخل دیتے ہوحتّٰی کہ تم چاہتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ اور ان کی ازواج مطہرات کے درمیان بھی دخل اندازی کرو۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے مجھے ایسی گرفت کی کہ جو کچھ میں محسوس کر رہا تھا اس شدت کو نرم کر دیا اور میں ان کے ہاں سے چلا آیا اور انصار میں سے میرا ایک ساتھی تھا کہ جب میں (حضور ﷺ کی مجلس سے) غیر حاضر تو وہ مجھے خبر دیتا اور جب وہ غیر حاضر ہوتا تو میں اسے آگاہ کرتا۔ ان دنوں ہمیں غسّان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کی طرف سے ڈر تھا اور ہمارے درمیان ذکر ہوا تھا کہ وہ ہماری طرف آنے کا ارادہ رکھتا ہے اور ہمارے سینے اس کی وجہ سے بھرے ہوئے تھے اس دوران میں میرا انصاری ساتھی آیا اور اور دروازہ زور زور سے کھٹکھٹانے لگا۔ اس نے کہا کھولو کھولو، میں نے کہا غسّانی آ گیا ہے۔ اس نے کہا اس سے بھی سخت معاملہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ میں نے کہا حفصہ اور عائشہ کی ناک کو مٹی لگے۔ پھر میں نے اپنا کپڑا لیا اور نکلا یہاں تک کہ آیا اور دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چوبارہ میں ہیں جس پر ایک سیڑھی کے ذریعہ سے چڑھا جاتا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ كِسْرَى وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْآخِرَةُ {32}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ كَنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ شَأْنُ الْمَرْأَتَيْنِ قَالَ حَفْصَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَزَادَ فِيهِ وَأَتَيْتُ الْحُجَرَ فَإِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ آلَى مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ [3693,3692]

تھا اور رسول اللہ ﷺ کا سیاہ رنگ کا خادم سیڑھی کے اوپر تھا۔ میں نے کہا یہ عمرؓ ہے۔ مجھے اجازت دی گئی۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات بیان کی۔ جب میں ام سلمہؓ کی بات پر پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے تبسّم فرمایا اور آپؐ ایک چٹائی پر تھے۔ اس کے اور آپؐ کے درمیان کوئی چیز نہ تھی اور آپؐ کے سر کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ تھا جس کے اندر کھجور کی چھال تھی اور آپؐ کے پاؤں کے پاس قرظ☆ کے پتوں کے ڈھیر تھے۔ اور آپ کے سر کی طرف کچھ چمڑے لٹکے ہوئے تھے۔ میں نے چٹائی کے نشانات رسول اللہ ﷺ کے پہلو پر دیکھے تو میں رو دیا۔ آپؐ نے فرمایا تجھے کس چیز نے رُلایا میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ کسریٰ اور قیصر کس (آرام) میں وہ دونوں ہیں اور آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم پسند نہیں کرتے کہ ان دونوں کے لئے تو دنیا ہو اور تمہارے لئے آخرت ہو۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمرؓ کے ساتھ آیا یہانتک کہ جب ہم مر الظھران میں تھے اور باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں یہ بھی ہے میں نے دو عورتوں کے بارہ میں پوچھا (حضرت عمرؓ نے فرمایا) حفصہؓ اور ام سلمہؓ اور اس روایت میں

☆ قرظ عرب کے ایک معروف درخت کا نام ہے جس سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔

مزید ہے کہ (حضرت عمرؓ نے) فرمایا میں حجروں کے پاس آیا اور دیکھا کہ ہر گھر میں رونے کی آواز آرہی ہے۔ اس روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ آپؐ نے اُن (ازواج مطہرات) سے ایک مہینہ کے لئے ایلاء کیا تھا جب اُنتیس دن ہوئے تو آپؐ ان کے پاس تشریف لائے۔

2692{33} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَهُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا أَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا حَتَّى صَحِبْتُهُ إِلَى مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ ذَهَبَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَالَ أَدْرِكْنِي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا

2692: حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ سے ان دو عورتوں کے بارہ میں پوچھنا چاہتا تھا جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دوسرے سے اتفاق کیا تھا۔ میں ایک سال اس کے لئے انتظار میں رہا مگر مجھے موقعہ نہ ملا یہانتک کہ میں مکہ جاتے ہوئے آپؓ کا ہم سفر ہوا۔ پس جب آپؓ مرا لظہران میں تھے تو آپؓ قضاء حاجت کے لئے گئے۔ آپؓ نے کہا کہ میرے لئے پانی کی چھاگل لاؤ۔ میں وہ آپؓ کیلئے لایا جب آپؓ قضاء حاجت سے فارغ ہوگئے اور واپس آئے اور میں نے آپ کے لئے پانی اُنڈیلا تو مجھے یاد آگیا اور آپؓ سے کہا اے امیر المؤمنین وہ دو عورتیں کون

2692 : اطراف : مسلم كتاب الطلاق باب فى الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن وقوله تعالىٰ وان تظاهرا عليه 2690، 2691 2693

تخريج : بخارى كتاب العلم باب التناوب فى العلم 89 كتاب المظالم باب الغرفة والعلية المشرفة وغير المشرفة فى السطوح وغيرها 2468 كتاب التفسير باب تبتغي مرضات ازواجك ...قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم 4913 واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا...4914 ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما 4915 كتاب النكاح باب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها 5191 باب هجرة النبى ﷺ نساءه فى غير بيوتهن 5203 حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض 5218 كتاب اللباس باب ما كان النبى ﷺ يتجوز من اللباس والبسط 5843 كتاب اخبار الاحاد باب قول الله تعالىٰ لاتدخلوا بيوت النبى ...7263 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن عن رسول الله باب ومن سورة التحريم 3318 **نسائى** كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهرى فى الخبر عن عائشة 2132

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنَ الْمَرْأَتَانِ فَمَا قَضَيْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ [3694]

تھیں؟ ابھی میں نے اپنی بات پوری نہیں کی تھی کہ آپؓ نے فرمایا عائشہ اور حفصہؓ۔

2693{34} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنَ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ

2693: حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں ہمیشہ چاہتا رہا کہ حضرت عمرؓ سے نبی ﷺ کی اُن دو ازواج کے بارہ میں پوچھوں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر تم اپنی غلطی پر اللہ سے توبہ کرو تو تم دونوں کے دل تو پہلے ہی اس بات کی طرف جھکے ہوئے ہیں (اور توبہ کے لئے تیار ہیں☆) حتّٰی کہ حضرت عمرؓ نے حج کیا اور میں نے بھی آپؓ کے ساتھ حج کیا۔ جب ہم رستہ میں کسی جگہ تھے حضرت عمرؓ ایک طرف گئے میں بھی ان کے ساتھ پانی کی چھاگل کے ساتھ گیا۔ آپ قضاءِ حاجت سے فارغ ہوئے پھر میرے پاس آئے میں نے آپؓ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا۔ آپؓ نے وضوء کیا میں نے کہا اے امیر المؤمنین! نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے وہ دو عورتیں کونسی تھیں جن کے متعلق اللہ عزّ وجلّ نے فرمایا اگر تم اپنی غلطی پر اللہ سے توبہ کرو

☆(التحریم : 5)

2693: **اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب فی الایلاء واعتزال النساء وتخییرهن وقوله تعالیٰ وان تظاهرا علیه2690، 2691 ، 2692
تخریج :**بخاری** کتاب العلم باب التناؤب فی العلم 89 کتاب المظالم باب الغرفة والعلیة المشرفة وغیر المشرفة فی السطوح وغیرها 2468 کتاب التفسیر باب تبتغی مرضات ازواجک ...قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم 4913 واذ اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا...4914 ان تتوبا الی الله فقد صغت قلوبکما 4915 کتاب النکاح باب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها 5191 باب هجرة النبی ﷺ نساء ه فی غیر بیوتهن 5203 حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض 5218 کتاب اللباس باب ما کان النبی ﷺ یتجوز من اللباس والبسط 5843 کتاب اخبار الاحاد باب قول الله تعالیٰ لاتدخلوا بیوت النبی ...7263 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن عن رسول الله باب ومن سورة التحریم 3318 **نسائی** کتاب الصیام کم الشهر وذکر الاختلاف علی الزهری فی الخبر عن عائشة2132

وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ عُمَرُ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ أَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو تم دونوں کے دل تو پہلے ہی اس بات کی طرف جھکے ہوئے ہیں (اور توبہ کے لئے تیار ہیں)۔ حضرت عمرؓ نے کہا واہ ابن عباس! تم پر تعجب ہے۔ زہری کہتے ہیں بخدا انہوں نے ناپسند کیا کہ انہوں (حضرت ابن عباسؓ) نے (ان سے پہلے) نہ پوچھ لیا اور (حضرت عمرؓ نے) اس کو چھپایا نہیں۔ آپؓ نے کہا وہ حفصہؓ اور عائشہؓ تھیں پھر آپؓ تفصیل سے روایت بیان کرنے لگے۔ انہوں نے کہا ہم گروہ قریش ایسی قوم تھے جو عورتوں پر غالب رہتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے ایسی قوم پائی جن پر ان کی عورتیں غالب تھیں تو ہماری عورتیں ان کی عورتوں سے سیکھنے لگیں اور کہنے لگے میرا مکان بنی امیہ بن زید کے قبیلہ میں بالائی بستی میں تھا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا وہ مجھے جواب دینے لگی مجھے برا لگا کہ وہ مجھے جواب دے۔ اس نے کہا میرا تمہیں جواب دینا برا لگتا ہے۔ اللہ کی قسم نبی ﷺ کی ازواج آپؐ کو جواب دیتی ہیں۔ اوران میں سے کوئی دن بھر آپؐ سے روٹھی رہتی ہے۔ اس پر میں چلا اور حفصہؓ کے پاس گیا اور میں نے کہا کیا تم رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہو۔ اس نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کیا تم میں سے کوئی آپؐ سے دن بھر روٹھی رہتی ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ میں نے کہا تم میں سے جس نے ایسا کیا وہ ناکام ونامراد ہوئی۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات سے امن میں ہے کہ اللہ تعالیٰ

وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا
يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ
وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِي
جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ
يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ
وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ
غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي
ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي
فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ
مَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ
ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ
وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى
إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ
نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي
فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي
هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَأَتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ
اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ
ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى
انْتَهَيْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْدَهُ

اس پر اپنے رسولؐ کی ناراضگی کی وجہ سے غضب کرے
اور وہ ہلاک ہو جائے۔ تم رسول اللہ ﷺ کو جواب نہ
دیا کرو اور آپؐ سے کچھ طلب نہ کیا کرو جو تمہاری
ضرورت ہو وہ مجھ سے مانگ لیا کرو اور تمہاری ہمسائی
تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے کہ وہ تم سے زیادہ
خوبصورت اور رسول اللہ ﷺ کو تم سے زیادہ محبوب
ہے۔ آپؓ کی مراد حضرت عائشہؓ سے تھی انہوں
(حضرت عمرؓ) نے کہا میرا ایک انصاری ہمسایہ تھا اور
ہم باری باری رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تھے۔
ایک دن وہ آتا اور ایک دن میں آتا وہ مجھے وحی وغیرہ
کی خبر دیتا اور میں اس کے پاس اسی طرح خبریں لاتا
تھا ہم باہم گفتگو کیا کرتے تھے کہ غسان کا بادشاہ ہم
سے جنگ کرنے کے لئے گھوڑوں کو نعل لگا رہا ہے۔
میرا ساتھی گیا اور میرے پاس عشاء کے وقت آیا اور
میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی میں باہر اس کے
پاس آیا۔ اس نے کہا ایک بہت بڑا حادثہ ہوا ہے۔
میں نے کہا کیا ہوا! غسان آ گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں
بلکہ اس سے بھی بڑا اور بہت بڑا۔ نبی ﷺ نے اپنی
ازواج کو طلاق دے دی ہے میں نے کہا حفصہؓ ناکام
ونامراد ہوگئی۔ میں گمان کرتا تھا کہ ایسا ہو کر رہے گا۔
جب میں نے صبح کی نماز پڑھی اپنے کپڑے پہنے پھر
اترا اور حفصہؓ کے پاس گیا وہ رو رہی تھی میں نے پوچھا
کیا رسول اللہ ﷺ نے تم سب کو طلاق دے دی

رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلًا
ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ
اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ
ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا
الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ
فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ
حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ لَا
فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا
قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ
نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ
فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ
تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا
تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ
إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ
مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ
إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ
هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَخَلْتُ

ہے؟ اس نے کہا میں نہیں جانتی آپؐ تو اس چوبارہ
میں علیحدہ بیٹھے ہیں۔ میں آپؐ کے سیاہ رنگ خادم
کے پاس آیا اور کہا عمر کے لئے اجازت طلب کرو۔ وہ
داخل ہوا پھر میری طرف آیا اور کہا میں نے حضورؐ سے
آپ کا ذکر کیا مگر آپ خاموش رہے۔ میں چلا اور منبر
تک گیا اور بیٹھ گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اس کے پاس
کچھ لوگ بیٹھے ہیں اور ان میں سے بعض رو بھی رہے
ہیں۔ میں تھوڑی دیر بیٹھا رہا اور جو کچھ محسوس کر رہا تھا
اس نے مجھ پر غلبہ کیا میں اس غلام کے پاس آیا اور کہا
عمر کے لئے اجازت مانگو وہ اندر گیا پھر باہر میرے
پاس آیا اور کہا میں نے آپؐ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ
خاموش رہے میں واپس جانے کے لئے مڑا تو
اچانک لڑکا میرے پاس باہر آیا اور کہا جائیں آپ
کے لئے اجازت ہے۔ میں (کمرے میں) داخل ہوا
اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا۔ آپؐ چٹائی
پر تکیہ لگائے ہوئے تھے جس نے آپؐ کے پہلو پر
نشان ڈال دیئے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ!
کیا آپؐ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے؟
آپؐ نے میری طرف اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا نہیں میں
نے کہا اللہ اکبر یا رسولؐ اللہ! آپؐ جانتے ہیں کہ
گروہِ قریش ایسی قوم تھے جو عورتوں پر غالب تھے
جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے ایسی قوم پائی جن کی
عورتیں ان پر غالب ہیں ہماری عورتوں نے ان کی

عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمُ مِنْكِ وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أُهَبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [3695]

عورتوں سے سیکھنا شروع کیا ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا۔تو وہ مجھے جواب دینے لگی۔ مجھے اوپرالگا کہ وہ مجھے جواب دے۔اس نے کہا آپ کو کیوں برا لگتا ہے کہ میں آپ کو جواب دیتی ہوں۔ اللہ کی قسم نبی ﷺ کی بیویاں آپؐ کو جواب دیتی ہیں۔ان میں سے کوئی ایک دن بھر آپؐ سے روٹھی رہتی ہے۔میں نے کہا ان میں سے جس نے ایسا کیا وہ ناکام و نامراد رہی۔کیا ان میں سے کوئی ایک بھی اس بات سے امن میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنے رسولؐ کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہو۔ پھر تو وہ ہلاک ہوگئی۔رسول اللہ ﷺ مسکرائے میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے حفصہؓ سے کہا تم کسی دھوکے میں نہ رہنا تیری ہمسائی تجھ سے زیادہ خوبصورت اور تجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو محبوب ہے۔آپؐ پھر مسکرائے ۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت ہے؟ میں دل بہلانے کی بات کروں۔آپؐ نے فرمایا ہاں میں بیٹھ گیا اور اپنا سر کمرے کو دیکھنے کے لئے اُٹھایا۔ بخدا میں نے اس میں سوائے تین چمڑوں کے کوئی چیز نہیں دیکھی جس کو دیکھ کر نظر واپس آئے۔میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ دعا کریں کہ وہ آپؐ کی امت کو فراخی و کشادگی عطا فرمائے۔ اس نے فارس اور روم کو فراخی دے رکھی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے۔اس پر آپؐ اٹھ کر بیٹھ

گئے اور فرمایا اے ابن خطاب تم بھی شک میں ہو؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں جلدی دے دی گئی ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے لئے مغفرت طلب کیجئے۔ آپؐ نے ان (اپنی ازواج مطہرات پر) شدت غم کی وجہ سے قسم کھائی تھی کہ ان کے پاس ایک ماہ تک نہیں جائیں گے یہانتک کہ اللہ عزّ وجل نے آپؐ کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے آپؐ سے ناز سے خطاب فرمایا☆۔

2694{35} قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ حَتَّى بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا

2694: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں جب اُنتیس راتیں گذر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ آپؐ نے مجھ سے ابتداء کی میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ آپؐ ہمارے پاس ایک مہینہ تشریف نہیں لائیں گے اور آپؐ اُنتیسویں دن تشریف لے آئے ہیں میں دن گنتی آئی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا مہینہ اُنتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا اے عائشہ میں تمہارے پاس ایک بات کا ذکر کرنے لگا ہوں تمہیں اس بارہ میں جلدی کی ضرورت نہیں یہانتک کہ اپنے ماں باپ سے مشورہ کرلو پھر آپؐ نے میرے سامنے

☆ **عاتبه الله کا جو ترجمہ کیا ہے وہ لغت کے مطابق ہے۔ عاتبهٗ الِادْلَالُ اي الاجتراء عليه لثقته بمحبته (المنجد)**

2694 : **اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب في الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن وقوله تعالىٰ وان تظاهرا عليه 2682

تخريج :بخاری كتاب التفسير باب قوله وان كنتن تردن الله ورسوله ... 4786 باب قوله يا ايها النبي قل لازواجك ان كنتن ... 4785 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب من سورة الاحزاب 3204 **نسائی** كتاب الطلاق باب التوقيت في الخيار 3439، 3440 كتاب النكاح باب ما افترض الله عزوجل على رسوله وحرمه على خلقه 3201 ، 3202 ، 3203 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب الرجل يخير امراته 2053

قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَوَ فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرْ نِسَاءَكَ أَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعَنِّتًا قَالَ قَتَادَةُ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا مَالَتْ قُلُوبُكُمَا [3696]

یہ آیت پڑھی يَـٰأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ یہاںتک کہ آپؐ اَجْرًا عَظِيمًا تک پہنچ گئے۔ترجمہ: اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دے۔۔۔بہت بڑا اجر مہیّا کیا ہے☆۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں اللہ کی قسم آپؐ جانتے تھے کہ میرے ماں باپ مجھے آپؐ سے جدا ہونے کا مشورہ کبھی دینے والے نہیں۔آپؓ فرماتی ہیں میں نے کہا کیا میں اس معاملہ میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں گی؟ میں تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں۔معمر کہتے ہیں مجھے ایوب نے بتایا حضرت عائشہؓ نے کہا آپؐ اپنی دوسری بیویوں کو نہ بتائیں کہ میں نے آپ کو اختیار کرلیا ہے نبی ﷺ نے اُن (حضرت عائشہؓ) سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے مشکل میں ڈالنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔قتادہ کہتے ہیں صَغَتْ قُلُوبُكُمَا کے معنے مَالَتْ قُلُوبُكُمَا ہیں یعنی تم دونوں کے دل (پہلے ہی نیکی کی طرف) مائل ہیں۔

[6]6:بَاب:الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَا نَفَقَةَ لَهَا

باب: جس کو تین طلاقیں مل چکی ہوں اس کے لئے نفقہ نہیں ہے

2695{36}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

2695: فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ابوعمرو بن حفص نے انہیں طلاقِ بتہ دی اور وہ موجود نہیں تھے اور ان (فاطمہ) کی طرف اس (ابوعمرو بن حفص)

☆ (الاحزاب : 29)

2695 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708=

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ [3697]

کے وکیل نے کچھ جو بھیجے ۔ وہ اس پر ناراض ہوئی اس وکیل نے کہا اللہ کی قسم ہم پر تمہاری کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپؐ سے یہ معاملہ عرض کیا تو آپؐ نے فرمایا اس کے ذمہ تمہارا کوئی نفقہ نہیں ہے۔ اور اسے حکم دیا کہ وہ اپنی عدّت ام شریک کے گھر گذارے۔ پھر فرمایا وہ ایک ایسی عورت ہے جہاں میرے صحابہؓ آتے جاتے رہتے ہیں۔ اس لئے تم ابن ام مکتومؓ کے پاس عدّت گزارو وہ نابینا آدمی ہیں تم اپنے (زائد) کپڑے اُتار سکتی ہو۔ پھر جب تمہاری عدّت پوری ہو جائے تو مجھے بتانا۔ وہ کہتی ہیں جب میری عدّت پوری ہوگئی تو میں نے آپؐ کو بتایا کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے۔ وہ تو اپنی لاٹھی کندھے سے نہیں اُتارتا اور معاویہ تنگدست آدمی ہے۔ اس کے پاس کوئی مال نہیں۔ تم اُسامہؓ بن زید سے نکاح کرلو۔ میں نے اس کو ناپسند کیا۔ آپؐ نے

= **تخریج : ترمذی** کتاب النکاح عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134 ، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545 ،3546 ،3547 ، 3548 ، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب نفقة المبسوتة 2284 ، 2285 ،2286 ، 2288 ، 2289 ، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035 ، 2036

پھر فرمایا اُسامہؓ سے نکاح کرلو۔ میں نے اس سے نکاح کرلیا اوراللہ تعالیٰ نے اس میں ایسی خیر وبرکت رکھی اور میں اچھے حال میں ہوگئی۔☆

2696{37}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةَ دُونٍ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَأُعْلِمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ لِي نَفَقَةٌ أَخَذْتُ الَّذِي يُصْلِحُنِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لِي نَفَقَةٌ لَمْ آخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ وَلَا سُكْنَى

2696: ابوسلمہ فاطمہؓ بنت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے خاوند نے نبیﷺ کے زمانہ میں انہیں طلاق دے دی اور انہیں معمولی نفقہ دیا جب انہوں نے یہ دیکھا تو کہا اللہ کی قسم میں رسول اللہﷺ کو بتاؤں گی۔ اگر نفقہ میرا حق ہوا تو میں اپنی ضرورت کے مطابق لوں گی اور اگر میرا حق نہ ہوا تو اس میں سے کچھ نہ لوں گی۔ وہ کہتی ہیں میں نے یہ بات رسول اللہﷺ سے بیان کی۔ آپؐ نے فرمایا تمہارے لئے نہ نفقہ ہے نہ رہائش۔

☆اس میں اشارہ ہے کہ بے سہارا عورتوں کا معاشرتی سطح پر انتظام ہونا چاہئے۔

2696 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخریج : ترمذی کتاب النکاح عن رسول اللہﷺ باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلاثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 نسائی کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلًا من یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 ابوداؤد کتاب الطلاق باب نفقةالمبسوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 ابن ماجه کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلاثا هل لها سکنی ونفقة 2035، 2036

2697: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَبَى أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَانْتَقِلِي فَاذْهَبِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ [3699,3698]

2697: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے فاطمہؓ بنت قیس سے پوچھا انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے مخزومی خاوند نے انہیں طلاق دے دی اور اسے نفقہ دینے سے انکار کردیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور آپؐ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے وہاں سے منتقل ہوجاؤ اور ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ اور اس کے پاس رہو وہ نا بینا آدمی ہے۔ تم اس کے ہاں (زائد) کپڑے اُتار سکتی ہو۔

2698 {38} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ

2698: ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ ضحاک بن قیس کی بہن فاطمہ بنت قیس نے انہیں بتایا کہ ابوحفص بن مغیرہ مخزومی نے انہیں تین طلاقیں دیں پھر یمن چلے گئے اور ان کے گھر والوں نے ان سے

2697: **اطراف**: **مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخریج: **ترمذی** کتاب النکاح عن رسول الله ﷺ باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلاثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربية 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلًا من یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب نفقة المبسوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلاثا هل لها سکنی ونفقة 2035، 2036

2698: **اطراف**: **مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708 =

قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهُ لَيْسَ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَقَالُوا إِنَّ أَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لَا تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ وَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ يَأْتِيهَا الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ فَانْطَلِقِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَإِنَّكِ إِذَا وَضَعْتِ خِمَارَكِ لَمْ يَرَكِ فَانْطَلَقَتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ {39} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا

کہا ہمارے ذمّہ تمہارے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے۔ خالدؓ بن ولید چند لوگوں کے ساتھ حضرت میمونہؓ کے گھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا ابو حفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں۔ تو کیا اس کے لئے کوئی نفقہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے ہاں اس پر عدّت ہے اور اسے پیغام بھیجا کہ اپنے بارہ مجھے بتائے بغیر جلدی نہ کرنا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر منتقل ہو جائیں پھر کہلا بھیجا کہ ام شریک کے گھر ابتدائی مہاجرین آتے رہتے ہیں اس لئے تم ابن ام مکتومؓ نابینا کے ہاں منتقل ہوجاؤ اسلئے کہ جب اپنی اوڑھنی اُتاروگی تو وہ تمہیں نہیں دیکھے گا وہ ان کے ہاں چلی گئیں۔ جب ان کی عدّت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے ان کا نکاح اُسامہؓ بن زید بن حارثہ سے کردیا۔ ابوسلمہ حضرت فاطمہؓ بنت قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے فاطمہ بنت قیس کے منہ سے یہ روایت سن کر لکھ لی تھی۔ انہوں

= **تخریج : ترمذی** کتاب النکاح عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134 ، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأ ة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545 ،3546 ،3547 ، 3548 ،3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب نفقةالمبسوتة 2284 ، 2285 ،2286 ، 2288 ، 2289 ،2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035 ، 2036

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتَغِي النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ [3701,3700]

نے کہا میں بنی مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی اس نے مجھے طلاق بتّہ دے دی۔ میں نے ان کے گھر والوں کو نفقہ لینے کے لئے پیغام بھیجا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر روایت میں (لَا تَسْبِقِینِیْ بِنَفْسِکِ کی بجائے) لَا تَفُوْتِیْنَا بِنَفْسِکِ کے الفاظ ہیں۔

2699 {40} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ

2699: فاطمہؓ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ وہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھیں انہوں نے انہیں تین طلاقوں میں سے آخری طلاق بھی دے دی۔ ان کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت

2699 :**اطراف: مسلم** كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخريج : ترمذی كتاب النكاح عن رسول الله ﷺ باب ما جاء الا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1134، 1135 كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فى المطلقة ثلا ثا لا سكنى لها ولا نفقة 1180 **نسائى** كتاب النكاح تزوج المولى العربية 3222 الخطبة فى النكاح 3237 خطبة الرجل اذا ترك الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فيمن يخطبها ... 3245 كتاب الطلاق باب الرخصة فى ذالك 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الى زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فى خروج المبسوتة من بيتها فى عدتها لسكنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب نفقة المبسوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لايخطب الرجل على خطبة اخيه 1869 كتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فى مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سكنى ونفقة 2035، 2036

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيهِ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا و قَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ [3703,3702]

میں اپنے گھر سے نکلنے کے لئے فتویٰ پوچھنے آئیں۔ آپؐ نے انہیں فرمایا کہ ابن ام مکتوم نابینا کے ہاں منتقل ہو جائیں۔مروان نے اس بات سے انکار کیا کہ وہ (راوی کی) مطلقہ کے گھر سے نکلنے کی تصدیق کرے اور عروہ نے کہا حضرت عائشہؓ نے بھی فاطمہ بنت قیس کی اس بات کو عجیب قرار دیا تھا۔

2700{41} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا

2700: عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ ابو عمرو بن حفص بن مُغیرہ حضرت علیؓ بن ابی

2700: **اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخريج : ترمذی كتاب النكاح عن رسول الله ﷺ باب ما جاء الا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1134، 1135 كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سكنى لها ولا نفقة 1180 **نسائی** كتاب النكاح تزوج المولى العربية 3222 الخطبة فی النكاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأ ة رجلاً فيمن يخطبها ... 3245 كتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الى زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بيتها فی عدتها لسكنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب نفقة المبسوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لايخطب الرجل على خطبة اخيه 1869 كتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سكنى و نفقة 2035 2036

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللَّهِ مَا لَكِ نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الِانْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنْ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ امْرَأَةٍ سَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ

طالب کے ساتھ یمن گئے اور اپنی بیوی فاطمہؓ بنت قیس کو ایک طلاق جو اس کی طلاقوں میں سے باقی تھی بھیجی اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اسے نفقہ دینے کو کہا ان دونوں نے اسے (فاطمہؓ کو) کہا اللہ کی قسم تمہارے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے۔سوائے اس کے کہ تم حاملہ ہو وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور اُن دونوں کی بات بتائی۔آپؐ نے فرمایا تمہارے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے۔اس نے آپؐ سے نقل مکانی کی اجازت مانگی۔آپؐ نے اسے اجازت دے دی۔ اس نے عرض کیا کہاں یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا ابن ام مکتومؓ کے ہاں اور وہ نابینا تھے وہ اس کے ہاں اپنے (زائد) کپڑے اُتار سکتی تھی اور وہ اسے دیکھ نہیں سکتا تھا جب اس کی عدّت گزر گئی تو نبی ﷺ نے ان کا نکاح اُسامہؓ بن زید سے کر دیا۔

مروان نے ان کی طرف قبیصہ بن زوائب کو ان سے اس بات کے معلوم کرنے کے لئے بھیجا اور انہوں نے اس کو یہ بات بتائی۔تو مروان نے کہا ہم نے یہ روایت ایک عورت سے سنی ہے ہم ضرور اس کو اختیار کرنے میں احتیاط کا طریق کریں گے؟ جس پر ہم نے لوگوں کو پایا ہے۔جب فاطمہؓ کو مروان کی یہ بات پہنچی تو اس نے کہا میرے اور تمہارے درمیان (فیصلہ کرنے والا) قرآن ہے۔اللہ عزّ وجلّ فرماتا ہے۔ لَا تُخْرِجُوْ هُنَّ مِن بُيُوتِهِنَ (الآیۃ) انہیں

يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُولُونَ لَا نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْبِسُونَهَا [3704]

ان کے گھروں سے نہ نکالو☆۔ اس نے کہا یہ حکم اس کے لئے ہے جس سے رجوع ہوسکتا ہے تو پھر تین طلاقوں کے بعد کونسی نئی صورت ہوسکتی ہے (یعنی تین طلاقوں کے بعد رجوع نہیں ہوسکتا) پس تم کیسے کہہ رہے ہو کہ اس کے لئے کوئی نفقہ نہیں جب کہ وہ حاملہ نہیں ہے تو پھر تم اسے کیوں روکتے ہو؟

2701{42}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ

2701: شعبی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں فاطمہؓ بنت قیس کے پاس گیا اور میں نے ان سے رسول اللہ ﷺ کے ان کے بارہ میں فیصلہ کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے شوہر نے ان کو طلاقِ بتّہ دی۔ انہوں نے کہا میں رہائش اور نفقہ کے بارہ میں مقدمہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی۔ وہ کہتی ہیں آپؐ نے مجھے رہائش اور نفقہ نہ دلایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنی عدّت ابن ام مکتومؓ کے گھر پوری کروں۔

☆(طلاق : 2)

2701:**اطراف** :**مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخریج : **ترمذی** کتاب النکاح باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأ ة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3405 3404 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب نفقةالمبسوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035، 2036

فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَدَاوُدَ وَمُغِيرَةَ وَإِسْمَعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ [3706,3705]

2702{43}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي [3707]

2702: شعبی کہتے ہیں ہم فاطمہؓ بنت قیس کے پاس گئے انہوں نے ہمیں ابن طاب (کی قسم) کی کھجوریں پیش کیں اور جو کے ستو پلائے ۔ اور میں نے ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جس کو تین طلاق مل چکی ہیں وہ عدت کہاں گزارے اُس نے کہا مجھے میرے خاوند نے تینوں طلاقیں دی تھیں تو مجھے نبی ﷺ نے اجازت دی کہ میں اپنے لوگوں میں جا کر عدّت پوری کروں۔

2702:**اطراف :مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695 ، 2696 ، 2697 ، 2698 ، 2699 ، 2700 ، 2701 ، 2703 ، 2704 ، 2705 ، 2706 ، 2707 ، 2708

تخریج : ترمذی کتاب النکاح عن رسول الله ﷺ باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134 ، 1135 کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأ ة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 ، 3404 ، 3405 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبتوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545 ، 3546 ، 3547 ، 3548 ، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب نفقةالمبسوتة 2284 ، 2285 ، 2286 ، 2288 ، 2289 ، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035 ، 2036

2703{44}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ [3708]

2703: فاطمہؓ بنت قیس اس کے بارہ میں جس کو تین طلاقیں مل چکی ہیں روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے لئے کوئی رہائش اور نفقہ نہیں ہے۔

2704{45} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي

2704: فاطمہؓ بنت قیس سے روایت ہے وہ کہتی ہیں مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دیں میں نے وہاں سے منتقل ہونے کا ارادہ کیا تو میں نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپؐ نے فرمایا تم اپنے چچازاد بھائی عمرو بن ام

2703:اطراف :**مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708

تخریج : ترمذی کتاب النکاح باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134، 1135 کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403، 3404، 3405 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبتوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبسوتة 3552 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب نفقةالمبتوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035، 2036

2704:اطراف :**مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2705، 2706، 2707، 2708

تخریج : ترمذی کتاب النکاح باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134، 1135 کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403، 3404، 3405 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبتوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب نفقة المبتوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035، 2036

ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ [3709]

مکتومؓ کے ہاں منتقل ہو جاؤ اور اس کے ہاں عدّت گزارو۔

2705{46} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عُمَرُ لَا نَتْرُكُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ

2705: ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اسود بن یزید کے ساتھ بڑی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ شعبی بھی تھے۔ شعبی نے فاطمہؓ بنت قیس کی روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے نہ رہائش ٹھہرائی نہ نفقہ۔ اسود نے ایک مٹھی کنکروں کی لے کر اس کی طرف پھینکی اور کہا اللہ تیرا بھلا کرے۔ تم اس قسم کی بات بیان کرتے ہو۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ ہم ایک عورت کی بات کی وجہ سے اللہ کی کتاب اور اپنے نبیؐ کی سنت نہیں چھوڑیں گے۔ ہم نہیں جانتے کہ اس نے (بات کو) یاد رکھا ہے یا بھول گئی ہے۔ مکان اور نفقہ (اس کا حق ہے) اللہ عزّ وجل فرماتا ہے۔ ان کو ان کے گھروں سے نہ

2705:**اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2706، 2707، 2708

تخريج : ترمذى كتاب النكاح اب ما جاء الا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1134، 1135 كتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فى المطلقة ثلا ثا لا سكنى لها ولا نفقة 1180 **نسائى** كتاب النكاح تزوج المولى العربية 3222 الخطبة فى النكاح 3237 خطبة الرجل اذا ترك الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فيمن يخطبها ... 3245 كتاب الطلاق باب الرخصة فى ذالك 3403 3404، 3405 باب ارسال الرجل الى زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فى خروج المبتوتة من بيتها فى عدتها لسكنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب نفقة المبتوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لايخطب الرجل على خطبة اخيه 1869 كتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فى مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سكنى ونفقة 2035، 2036

وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ بِقِصَّتِهِ [3711,3710]

نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوں۔

2706{47} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا

2706: ابو بکر بن ابی جہم صغیر العدوی سے روایت ہے وہ کہتے میں نے حضرت فاطمہؓ بنت قیس کو کہتے سنا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے کوئی رہائش یا نفقہ مقرر نہ فرمایا۔ وہ کہتی ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم عدّت پوری کرلو تو مجھے آگاہ کرو۔ میں نے آپؐ کو بتایا۔ انہیں معاویہ اور ابوجہم اور اسامہ بن زیدؓ نے نکاح کے لئے پیغام دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک معاویہ کا معاملہ ہے وہ غریب ہے جس کے پاس کوئی مال نہیں اور ابوجہم عورتوں پر بہت

2706:اطراف :**مسلم** کتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695 ،2696 ،2697 ،2698 ،2699 ،2700 ، 2701 ، 2702 ، 2703 ، 2704 ، 2705 ، 2707 ،2708

تخریج : ترمذی کتاب النکاح باب ما جاء الا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1134 ، 1135 کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سکنی لها ولا نفقة 1180 **نسائی** کتاب النکاح تزوج المولی العربیة 3222 الخطبة فی النکاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فیمن یخطبها ... 3245 کتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403 3404، 3405 باب ارسال الرجل الی زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبتوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3545 ،3546 ،3547 ،3548 ،3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب نفقة المبتوتة 2284 ، 2285 ، 2286 ، 2288 ، 2289 ،2290 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1869 کتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سکنی ونفقة 2035 ،2036

مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ [3712]

سختی کرنے والا ہے لیکن اسامہ بن زید (اچھا شخص ہے) انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے اس طرح کہا اُسامہ اسامہ، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا اللہ کی اطاعت اور اس کے رسولؐ کی اطاعت تمہارے لئے بہتر ہے وہ کہتی ہیں میں نے اس سے شادی کرلی اور میں قابل رشک حال میں ہوگئی۔

2707{48} وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرْسَلَ مَعَهُ بِخَمْسَةِ آصُعِ تَمْرٍ وَخَمْسَةِ آصُعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُّ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ

2707: ابی بکر بن ابی جہم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے فاطمہؓ بنت قیس سے سنا انہوں نے کہا میرے خاوند ابوعمرؓ بن حفص بن مُغیرہ نے عیاش بن ابی ربیعہ کے ذریعہ مجھے میری طلاق کے ساتھ پانچ صاع کھجور کے اور پانچ صاع جو بھیجے۔ میں نے کہا کیا میرے لئے صرف یہی نفقہ ہے اور میں تمہارے گھر عدّت بھی پوری نہیں کروں گی۔ اس نے کہا نہیں۔ میں نے کپڑے پہنے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپؐ نے فرمایا اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں نے کہا تین۔ آپؐ نے فرمایا اس نے

2707:**اطراف :مسلم** كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2708

تخريج : ترمذی كتاب النكاح باب ما جاء الا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1134، 1135 كتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی المطلقة ثلا ثا لا سكنى لها ولا نفقة 1180 **نسائی** كتاب النكاح تزوج المولى العربية 3222 الخطبة فی النكاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذا استشارت المرأة رجلاً فيمن يخطبها ... 3245 كتاب الطلاق باب الرخصة فی ذالک 3403، 3404، 3405 باب ارسال الرجل الى زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فی خروج المبتوتة من بيتها فی عدتها لسكنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابوداؤد** كتاب الطلاق باب نفقة المتوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لايخطب الرجل على خطبة اخيه 1869 كتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فی مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلا ثا هل لها سكنى ونفقة 2035، 2036

طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِي ثَوْبَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَخَطَبَنِي خُطَّابٌ مِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيفُ الْحَالِ وَأَبُو الْجَهْمِ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَاءِ أَوْ يَضْرِبُ النِّسَاءَ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَلَكِنْ عَلَيْكِ بِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ{49} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَخَرَجَ فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ{50} وَكَرَّمَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ [3715,3714,3713]

درست کہا تمہارے لئے کوئی نفقہ نہیں ہے ۔تم اپنی عدّت اپنے چچا زاد ابن ام مکتومؓ کے گھر پوری کرو اس کی نظر کمزور ہے ۔تم اس کے ہاں (زائد) کپڑے اُتار سکتی ہو۔اور جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا۔وہ کہتی ہیں میرے پاس کئی لوگوں نے نکاح کا پیغام دیا جن میں معاویہ اور ابوجہم بھی تھے۔ معاویہ اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام بھجوایا۔ نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ مفلس ہے اور ابوجہم کی طرف سے عورتوں پر سختی ہوتی ہے یا فرمایا عورتوں کو مارتا ہے یا اسی قسم کی کوئی بات بیان فرمائی لیکن تم اسامہ بن زیدؓ سے نکاح کرلو۔

ایک اور روایت میں ہے ابوبکر بن ابی الجہم کہتے ہیں میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمان فاطمہؓ بنت قیس کے پاس گئے اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں عمروؓ بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی۔وہ نجران کے غزوہ کے لئے نکلے باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں یہ مزید ہے کہ انہوں (فاطمہؓ) نے کہا میں اس (اسامہ بن زیدؓ) سے شادی کرلوں پس اللہ نے مجھے ابوزید سے مشرف کیا اور اللہ نے مجھے ابوزید کے ذریعہ عزّت بخشی ایک دوسری روایت میں ہے کہ ابوبکر کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں طلاق بتہ دی تھی۔

2708{51} و حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً [3716]

2708: فاطمہؓ بنت قیس سے روایت ہے وہ کہتی ہیں مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دیں تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہ رہائش دلوائی نہ نفقہ۔

2709{52}و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي أَنْ تَذْكُرَ هَذَا الْحَدِيثَ [3717]

2709: ہشام سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ (جن کا نام عروہ تھا) نے بتایا انہوں نے کہا یحیٰ بن سعید بن العاص نے عبدالرحمان بن الحکم کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اُسے طلاق دے دی اور اسے اپنے پاس سے نکال دیا۔ اس بات پر عروہ نے ان لوگوں کو قابل ملامت ٹھہرایا تو انہوں نے کہا بے شک فاطمہؓ گھر سے نکل گئی تھی۔ عروہ نے کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے کہا فاطمہؓ

2708: اطراف : مسلم كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثا 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707

تخریج : ترمذی كتاب النكاح باب ما جاء الا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1134، 1135 كتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فى المطلقة ثلاثا لا سكنى لها ولا نفقة 1180 **نسائی** كتاب النكاح تزوج المولى العربية 3222 الخطبة فى النكاح 3237 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب اواذن له 3244 باب اذ استشارت المرأة رجلاً فيمن يخطبها ... 3245 كتاب الطلاق باب الرخصة فى ذالک 3403، 3404، 3405 باب ارسال الرجل الى زوجته بالطلاق 3418 الرخصة فى خروج المبتوتة من بيتها فى عدتها لسكنها 3545، 3546، 3547، 3548، 3549 باب نفقة البائنة 3551 نفقة الحامل المبتوتة 3552 **ابوداؤد** كتاب الطلاق باب نفقة المبتوتة 2284، 2285، 2286، 2288، 2289، 2290 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب لايخطب الرجل على خطبة اخيه 1869 كتاب الطلاق باب من طلق ثلاثا فى مجلس واحد 2024 باب المطلقة ثلاثا هل لها سكنى ونفقة 2035، 2036

2709 : اطراف : مسلم كتاب الطلاق باب المطلقة ثلاثالانفقة لها 2711، 2712

تخریج : بخاری كتاب الطلاق باب قصة فاطمة بنت قيس وقول الله عزوجل واتقو الله ربكم ... 5222 **نسائی** كتاب الطلاق الرخصة فى خروج المبسوتة من بيتها فى عدتها لسكنها 3546 **ابوداؤد** كتاب الطلاق من انكر ذالک على فاطمة بنت قيس 2292، 2295 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب هل تخرج المرأة فى عدتها 2032

بنت قیس کے لئے اس روایت کا بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

2710 {53} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ [3718]

2710: فاطمہؓ بنت قیس سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھے تینوں طلاقیں دی ہیں اور میں ڈرتی ہوں کہ میرے ساتھ بد سلوکی کی جائے گی۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اسے ارشاد فرمایا اور اس نے جگہ بدل لی۔

2711{54} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذْكُرَ هَذَا قَالَ تَعْنِي قَوْلَهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةَ[3719]

2711: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا فاطمہؓ کے لئے یہ بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ (حضرت عائشہؓ) کی مراد اُن (فاطمہ) کے اس قول سے تھی کہ اس کے لئے رہائش اور نفقہ نہیں ہے۔

2712{55}و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ

2712 : عبدالرحمان بن القاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں عروہ بن زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا کیا آپؐ نے فلاں کو جو الحکم کی

2710:تخریج : **بخاری** کتاب الطلاق باب قصة فاطمة بنت قیس وقول الله عزوجل واتقو الله ربکم ...5222 **نسائی** کتاب الطلاق الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3546 **ابو داؤد** کتاب الطلاق من انکر ذالک علی فاطمة بنت قیس 2292، 2295**ابن ماجه** کتاب الطلاق باب هل تخرج المرأة فی عدتها2032

2711 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب ا لمطلقة ثلاثالانفقة لها 2709، 2712

تخریج : بخاری کتاب الطلاق باب قصة فاطمة بنت قیس وقول الله عزوجل واتقو الله ربکم ...5222 **نسائی** کتاب الطلاق الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3546 **ابو داؤد** کتاب الطلاق من انکر ذالک علی فاطمة بنت قیس 2292 2295 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب هل تخرج المرأة فی عدتها2032

2711 : اطراف :مسلم کتاب الطلاق باب ا لمطلقة ثلاثالانفقة لها 2709، 2711

تخریج :بخاری کتاب الطلاق باب قصة فاطمة بنت قیس وقول الله عزوجل واتقو الله ربکم ...5222 **نسائی** کتاب الطلاق الرخصة فی خروج المبسوتة من بیتها فی عدتها لسکنها 3546 **ابو داؤد** کتاب الطلاق من انکر ذالک علی فاطمة بنت قیس 2292 2295 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب هل تخرج المرأة فی عدتها2032

بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذِكْرِ ذَلِكَ [3720]

بیٹی ہے نہیں دیکھا۔اس کے خاوند نے اسے طلاقِ بتہ دے دی ہے اور وہ (اس کے گھر سے) چلی گئی ہے اورانہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا اس نے برا کیا۔ راوی نے کہا آپ نے فاطمہؓ کا قول نہیں سنا؟ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا اس کے اس بات کے بیان کرنے میں اس کے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے۔

[7]7:بَاب: جَوَازُ خُرُوجِ الْمُعْتَدَّةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

باب: طلاقِ بائن کی عدت گزارنے والی اور وہ جس کا خاوند وفات پا جائے اس کا دن کو اپنے کام کے لئے نکلنے کا جواز

2713{55}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى

2713: ابو الزبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے سنا وہ کہتے تھے میری خالہ کو طلاق ہوگئی انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنی کھجوریں توڑیں ان کے نکلنے پر ایک شخص نے انہیں ڈانٹا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں۔آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں تم اپنی کھجوریں توڑو بعید نہیں کہ تم صدقہ کرو یا کوئی اور نیکی کا کام کرو۔

2713: **تخریج** : **نسائی** کتاب الطلاق باب خروج المتوفی عنها بالنهار 3550 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی المبتوتة تخرج بالنهار 2297 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب هل تخرج المرأة فی عدتها 2034

فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا [3721]

[8]8:بَاب:انْقِضَاءُ عِدَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

باب:وضعِ حمل کے ساتھ ہی بیوہ وغیرہ کی عدت پوری ہو جاتی ہے

2714{56} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ

2714: ابن شہاب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے بتایا کہ ان کے باپ نے عمر بن عبداللہ بن ارقم الزُّہری کو حکم دیتے ہوئے لکھا کہ وہ سُبیعہ بنت حارث الاسلمیہ کے پاس اس کی روایت پوچھنے جائے اور جو اسے رسول اللہ ﷺ نے اس کے فتویٰ پوچھنے پر فرمایا تھا۔ عمر بن عبداللہ نے عبداللہ بن عتبہ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے لکھا کہ سبیعہ نے انہیں بتایا ہے کہ وہ سعدؓ بن خولہ کے نکاح میں تھیں۔اور وہ بنی عامر بن لُؤیؓ سے تعلق رکھتے تھے اور وہ ان لوگوں میں تھے جو غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے اور وہ حجۃ الوداع میں فوت ہوئے۔اور وہ حاملہ تھیں۔ان کی وفات پر زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ ان کا وضعِ حمل ہو گیا۔جب وہ نفاس سے فارغ ہوئیں تو انہوں نے نکاح کا پیغام دینے

2714 : **تخریج : بخاری** کتاب المغازی باب فضل من شهد بدرًا 3991 كتاب الطلاق باب واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن... 5319، 5320**نسائی** كتاب الطلاق باب عدة الحامل المتوفى عنها زوجها 3506، 3507، 3508، 3509، 3510، 3511، 3512، 3513، 3514، 3515، 3516، 3517، 3518، 3519، 3520 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب الحامل المتوفى عنها زوجها اذا وضعت حلت للازواج 2027، 2028، 2029

الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاته فَلَمَّا تَعَلَّتْ منْ نفَاسهَا تَجَمَّلَتْ للْخُطَّاب فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابلِ بْنُ بَعْكَك رَجُلٌ منْ بَني عَبْد الدَّار فَقَالَ لَهَا مَا لي أَرَاك مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّك تَرْجينَ النِّكَاحَ إنَّك وَاللَّه مَا أَنْت بنَاكح حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْك أَرْبَعَةُ أَشْهُر وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لي ذَلكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثيَابي حينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلكَ فَأَفْتَاني بأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حينَ وَضَعْتُ حَمْلي وَأَمَرَني بالتَّزَوُّج إنْ بَدَا لي قَالَ ابْنُ شهَاب فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حينَ وَضَعَتْ وَإنْ كَانَتْ في دَمهَا غَيْرَ أَنْ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهُرَ [3722]

والوں کے لئے سنگھار کیا ان کے پاس ابوسنابل بن بعکک جو بنی عبدالدار کے ایک شخص تھے آئے۔ اس نے ان سے کہا کیا بات ہے میں تمہیں بنا سنورا دیکھتا ہوں شاید تمہارا ارادہ نکاح کرنے کا ہے۔ اللہ کی قسم تم نکاح نہیں کرسکتی جب تک تم پر چار ماہ دس دن نہ گزر جائیں۔ سبیعہ کہتی ہیں جب اس نے مجھ سے یہ کہا تو میں نے شام کے وقت کپڑے پہنے۔ اور میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپؐ سے اس بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے مجھے فتویٰ دیا کہ جب میں نے وضعِ حمل کیا تو حلال ہوگئی اور مجھے ارشاد فرمایا کہ اگر میں چاہوں تو شادی کرسکتی ہوں۔ ابن شہاب کہتے ہیں میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا کہ وہ وضعِ حمل کے بعد شادی کرے اگرچہ اسے خون جاری ہو سوائے اس کے کہ اس کا خاوند اس سے قربت نہ کرے۔ جب تک کہ وہ پاک نہ ہوجائے۔

2715{57}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد أَخْبَرَني سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَار أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْد الرَّحْمَن وَابْنَ عَبَّاس اجْتَمَعَا عنْدَ أَبي هُرَيْرَةَ وَهُمَا يَذْكُرَان الْمَرْأَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاة زَوْجهَا بلَيَال فَقَالَ

2715: ابوسلمہ بن عبدالرحمان اور ابن عباسؓ حضرت ابوہریرہؓ کے پاس اکٹھے ہوئے۔ اور وہ دونوں ایسی عورت کے بارہ میں گفتگو کرنے لگے جو اپنے خاوند کی وفات کی چند راتوں بعد نفاس میں ہوجائے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا اس کی عدّت دو مدتوں میں سے آخری ہے اور ابوسلمہ نے کہا وہ حلال ہوگئی ہے۔ وہ

2715: تخریج : بخاری کتاب المغازی باب واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن...4910 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنھا زوجھا تضع 1194 **نسائی** کتاب الطلاق باب عدۃ الحامل المتوفی عنھا زوجھا 3506، 3509، 3510، 3511، 3512، 3513، 3514، 3515، 3516، 3517

ابْنُ عَبَّاسٍ عِدَّتُهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَإِنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا [3724,3723]

دونوں اس بارہ میں اختلافِ رائے کرنے لگے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں اپنے بھائی کے بیٹے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں تو انہوں نے حضرت ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام کریب کو حضرت ام سلمہؓ کی طرف اس بارہ میں پوچھنے کے لئے بھیجا۔ وہ ان کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ سبیعۃ الاسلمیہ اپنے خاوند کی وفات کے چند راتوں بعد حالتِ نفاس میں آ گئیں۔ اور اس نے اس بات کا رسول اللہ ﷺ کے پاس ذکر کیا تو آپؐ نے اسے شادی کے لئے ارشاد فرمایا۔ لیث اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہؓ کی طرف کسی کو بھیجا مگر انہوں نے کُریب کا نام نہیں لیا۔

[9]9 :بَاب : وُجُوبُ الْإِحْدَادِ فِي عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَحْرِيمُهُ فِي غَيْرِ ذَلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

باب: وفات کی عدّت میں بناؤ سنگھار سے رکنے کا وجوب اور اس کے علاوہ تین دن سے زیادہ حرام ہونا

2716{58} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

2716: حُمید بن نافع زینب بنت ابی سلمہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو یہ تین

2716 : **اطراف: مسلم** کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدۃ الوفاۃوتحریمہ فی غیر ذالک الا ثلاثۃ ایام 2717، 2718، 2719، 2720، 2721، 2722، 2723، 2724، 2725، 2726 =

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

روایات بتائیں۔وہ کہتے ہیں حضرت زینبؓ نے کہا میں نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ کے پاس گئی جب ان کے والد ابوسفیانؓ فوت ہوئے۔تو حضرت ام حبیبہؓ نے زرد رنگ کی خلوق خوشبو یا اس کے علاوہ کوئی اور (خوشبو) منگوائی پھر وہ ایک لڑکی کو لگائی۔پھر اپنے رخساروں پر لگائی اور کہا اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہیں تھی مگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔آپؐ نے منبر پر فرما رہے تھے کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ کسی میّت پر تین دن سے زائد سوگ منائے ہاں اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن۔

2717:قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

2717: زینب کہتی ہیں کہ میں حضرت زینبؓ بنت جحش کے پاس جب ان کے بھائی فوت ہوئے گئی۔انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس میں سے لگائی پھر کہا اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہیں سوائے

= **تخریج: بخاری** کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1282 1281 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنها اربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الکتابة ... 3527 ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534 النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

2717 :**اطراف: مسلم** کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاةوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716، 2718، 2719، 2720، 2721، 2722، 2723، 2724، 2725، 2726 =

اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ منبر پر فرمارہے تھے کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میّت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن۔

2718:قَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ

2718: زینب کہتی ہیں میں نے اپنی والدہ حضرت ام سلمہؓ سے سنا وہ فرماتی تھیں ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا یا رسولؐ اللہ! میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے کیا میں اس کو سُرمہ ڈالوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں اس نے دو یا تین مرتبہ کہا۔ ہر دفعہ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا صرف چار ماہ اور دس دن

= **تخریج: بخاری** کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 12821280 1281 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5335،5334 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500 ، 3501 ،3502 ،3503 3504باب سقوط الاحداد عن الکتابة ...3527ترک الزینة للحادة... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086،2087

2718 :اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاةوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716 ، 2717 ، 2719، 2720 ، 2721 ، 2722 ، 2723، 2724 ، 2725 ، 2726

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1281، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5335،5334 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500 ، 3501 ، 3502 ، 3503 3504باب سقوط الاحداد عن الکتابة ...3527ترک الزینة للحادة...3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ [3728,3727,3726,3725]

ہیں حالانکہ تم میں کوئی جاہلیت میں سال کے آخر میں مینگنی پھینکتی تھی۔حمید کہتے ہیں میں نے زینب سے کہا اور یہ سال کے آخر میں مینگنی پھینکنے سے کیا مراد ہے؟ حضرت زینبؓ نے کہا جب کسی عورت کا خاوند فوت ہوجاتا تو وہ ایک جھونپڑی میں داخل ہوتی اور اپنے سب سے خراب کپڑے پہنتی نہ خوشبو لگاتی نہ کچھ اور۔ یہاں تک کہ اس پر سال گزر جاتا پھر ایک جانور گدھا یا بکری یا پرندہ لایا جاتا تو وہ اسے چھوتی پس جب بھی وہ کسی چیز کو چھوتی تو وہ (چیز) مرجاتی۔ پھر وہ نکلتی تو ایک مینگنی دی جاتی۔ وہ اسے پھینکتی پھر اس کے بعد وہ خوشبو یا کوئی اور چیز استعمال کرتی۔

2719{59} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيمٌ لِأُمِّ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا

2719: حمید بن نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے زینب بنت ام سلمہؓ سے سنا وہ کہتی ہیں حضرت ام حبیبہؓ کی کوئی گہری سہیلی فوت ہوگئی۔ آپؓ نے زرد رنگ (کی خوشبو) منگوائی اور اسے اپنے بازوؤں پر لگایا۔ پھر کہا میں یہ صرف اسی لئے کر رہی

2719:اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاةوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716 ، 2717 2718، 2720 ، 2721 ، 2722 ، 2723، 2724، 2725 ، 2726

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1281 ، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500 ، 3501 ، 3502 ، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الکتابة ...3527ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534 النهی عن الکحل للحادة 3538 ، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

أَصْنَعُ هَذَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3730,3729]

ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔آپؐ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن☆۔

2720{60} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَرِّ

2720: حُمَید بن نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے زینب بنت ام سلمہؓ سے سنا ہے وہ اپنی والدہؓ سے روایت کرتی تھیں کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا۔لوگوں کو اس کی آنکھ(کی تکلیف) کے بارہ میں فکر ہوئی۔وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے آپؐ سے سرمہ کے بارہ میں اجازت مانگی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ایک (عورت) اپنے گھر کے بدترین حصہ میں جانور کے

☆ یہاں علاج کی ممانعت نہیں بلکہ زیب وزینت کی ممانعت ہے۔

2720:اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاةوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716 ، 2717 2718، 2719 ، 2721 ، 2722 ، 2723، 2724، 2725 ، 2726

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280،1281، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5334،5335 باب الكحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منكم ویذرون ازواجا... 5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500 ، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الكتابة ... 3527 ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534 النهی عن الكحل للحادة3538، 3539 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب كراهية الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086 ، 2087

بَيْتِهَا فِي أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ أَفَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُخْرَى مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تُسَمِّهَا زَيْنَبَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [3731,3732]

اوپر ڈالے کپڑے میں ملبوس یا جانور پر ڈالے اپنے بدترین کپڑوں میں سال (بھر) اپنے گھر میں رہتی تھی۔ پھر جب کتا گذرتا وہ ایک مینگنی پھینکتی۔ پھر وہ نکلتی تو چار ماہ اور دس دن کیوں نہیں؟

2721{61} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ بِنْتًا لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ

2721: حضرت ام سلمہؓ اور حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے وہ دونوں بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔اس نے آپؐ سے ذکر کیا کہ اس کی بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہو گئی ہے۔وہ سرمہ ڈالنا چاہتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک سال پورا ہونے پر مینگنی پھینکتی تھی۔اور یہ تو صرف چار ماہ دس

2721 : **اطراف: مسلم** كتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفى عدة الوفاةوتحريمه فى غير ذالك الا ثلاثة ايام 2716، 2717، 2718، 2719، 2720، 2722، 2723، 2724، 2725، 2726

تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب احداد المرأة على غير زوجها 1280، 1281، 1282 كتاب الطلاق باب تحد المتوفى عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الكحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثياب العصب 5342 باب والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا...5345 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فى الحامل المتوفى عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائى** كتاب الطلاق عدة المتوفى عنها زوجها 3500، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الكتابة ...3527 ترک الزينة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثياب المصبغة 3534 النهى عن الكحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب احداد المتوفى عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب كراهية الزينة للمتوفى عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة على غيرزوجها 2085، 2086، 2087

عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ[3733]

دن ہیں۔

2722{62} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى أُمَّ حَبِيبَةَ نَعِيُّ أَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضَيْهَا وَقَالَتْ كُنْتُ عَنْ هَذَا غَنِيَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [3734]

2722: زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب حضرت اُمّ حبیبہؓ کے پاس حضرت ابوسفیانؓ کی وفات کی خبر آئی تو انہوں نے تیسرے دن زرد خوشبو منگوائی اور اسے اپنے بازوؤں اور رُخساروں پر لگایا اور کہا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا آپؐ فرمار ہے تھے کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زائد سوگ منائے سوائے خاوند کے۔ وہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔

2722: **اطراف**: **مسلم** کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاۃوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716، 2717، 2718، 2719، 2720، 2721، 2723، 2724، 2725، 2726

تخریج: **بخاری** کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1281، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الکتابة ...3527 ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534 النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

2723{63} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا و حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهِ {64}وحَدَّثَنَاه أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنْ

2723: صفیہ بنت ابی عبید بیان کرتی ہیں کہ حضرت حفصہؓ یا حضرت عائشہؓ سے یا ان دونوں سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے یا فرمایا اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتی ہے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے سوا کسی مرنے والے پر تین دن سے زائد سوگ کرے۔

ایک اور روایت میں یہ مزید ہے کہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔

2723: اطراف: مسلم كتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفى عدة الوفاةوتحريمه فى غير ذالک الا ثلاثة ايام 2716 ، 2717 2718، 2719 ، 2720 ، 2721 ، 2722، 2724، 2725 ، 2726

تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب احداد المرأة على غير زوجها 1280، 1281 ،1282 كتاب الطلاق باب تحد المتوفى عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الكحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثياب العصب 5342 باب والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا... 5345 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فى الحامل المتوفى عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائى** كتاب الطلاق عدة المتوفى عنها زوجها 3500 ، 3501 ،3502 ، 3503 3504 باب سقوط الاحداد عن الكتابة ... 3527 ترک الزينة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثياب المصبغة 3534 النهى عن الكحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب احداد المتوفى عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب كراهية الزينة للمتوفى عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة على غيرزوجها 2085، 2086 ،2087

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِينَارٍ وَزَادَ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ [3738,3737,3736,3735]

2724{65} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا[3739]

2724: حضرت عائشہؓ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہے جائز نہیں کہ وہ سوائے اپنے خاوند کے کسی مرنے والے پر تین دن سے زائد سوگ کرے۔

2724 : **اطراف: مسلم** کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاةوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716، 2717، 2718، 2719، 2720، 2721، 2722، 2723، 2725، 2726

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1281، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا...5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع 1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الکتابة ...3527 ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534 النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

2725{66}و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

[3741,3740]

2727: حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی میّت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے سوائے اپنے خاوند پر۔ چار ماہ دس دن۔ وہ نہ تو زرد رنگ کے کپڑے پہنے سوائے عصب[1] کے کپڑوں کے اور نہ سرمہ لگائے اور نہ خوشبو لگائے مگر جب حیض سے پاک ہو جائے تو قُسط یا اظفار میں سے کچھ استعمال کر لے[2]۔

ایک اور روایت میں (اِذَا طَهُـرَتْ کی بجائے) عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا کے الفاظ ہیں۔

1: عصب کے متعلق لکھا ہے کہ ضرب من برود اليمن سمى عصبا لانه غزلة يحسب اى يدرج ثم يصبغ ثم يُحاك. عصب اس یمنی چادر کو کہتے ہیں جسے دھاگہ بنانے کے بعد رنگا جاتا ہے پھر اس سے کپڑا بنایا جاتا ہے۔

2 : اظفار: نوع من الطيب (نووی) قسط: عددٌ يجعلُ فى البخور والدواء (نووی)

2725 :اطراف: مسلم کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفى عدة الوفاةوتحريمه فى غير ذالک الا ثلاثة ايام 2716 ، 2717 2718، 2719 ، 2720 ، 2721 ، 2722، 2723، 2724 ، 2726

تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب احداد المرأة على غير زوجها 1280، 1281 ،1282 كتاب الطلاق باب تحد المتوفى عنهااربعة شهر وعشرا 5334 ،5335 باب الكحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر 5341 باب تلبس الحادة ثياب العصب 5342 باب والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا... 5345 ترمذى كتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فى الحامل المتوفى عنها زوجها تضع 1195، 1196 نسائى كتاب الطلاق عدة المتوفى عنها زوجها 3500 ، 3501 ،3502 ، 3503 ، 3504 باب سقوط الاحداد عن الكتابة ... 3527ترک الزينة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثياب المصبغة 3534النهى عن الكحل للحادة 3538 ، 3539 ابو داؤد كتاب الطلاق باب احداد المتوفى عنها زوجها 2299 ابن ماجه كتاب الطلاق باب كراهية الزينة للمتوفى عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة على غيرزوجها 2085 ، 2086 ، 2087

2726{67} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ فِي طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ[3742]

2726 : حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہمیں مرنے والے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا۔ سوائے خاوند کے کہ اس پر چار ماہ دس دن اور ہم نہ سُرمہ لگائیں نہ خوشبو استعمال کریں اور نہ رنگے ہوئے کپڑے پہنیں اور عورت جب ہم میں سے کوئی حیض سے پاک ہوکر نہائے تو قسط اور اظفار کا استعمال کرسکتی ہے۔

2726:**اطراف: مسلم** کتاب الطلاق باب وجوب الاحدادفی عدة الوفاۃوتحریمه فی غیر ذالک الا ثلاثة ایام 2716، 2717، 2718، 2719، 2720، 2721، 2722، 2723، 2724، 2725

تخریج: بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرأة علی غیر زوجها 1280، 1281، 1282 کتاب الطلاق باب تحد المتوفی عنهااربعة شهر وعشرا 5334، 5335 باب الکحل للحادة 5339، 5340 باب القسط للحادة عند الطهر5341 باب تلبس الحادة ثیاب العصب 5342 باب والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا... 5345 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع1195، 1196 **نسائی** کتاب الطلاق عدة المتوفی عنها زوجها 3500، 3501، 3502، 3503، 3504 باب سقوط الاحداد عن الکتابة ... 3527ترک الزینة للحادة المسلمة ... 3533 ماتجتنب الحادة من الثیاب المصبغة 3534النهی عن الکحل للحادة 3538، 3539 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب احداد المتوفی عنها زوجها 2299 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب کراهیة الزینة للمتوفی عنها زوجها 2084 باب هل تحد المرأة علی غیرزوجها 2085، 2086، 2087

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کے بارہ میں کتاب

2727{1}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ

2727: ابن شہاب سے روایت ہے کہ انہیں سہل بن سعد ساعدی نے بتایا کہ حضرت عویمر عجلانیؓ ،حضرت عاصمؓ بن عدی انصاری کے پاس آئے اورانہوں نے ان سے کہا اے عاصم! تمہارا کیا خیال ہے اگرکوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو پائے کیا وہ اسے قتل کردے؟ پھرتم لوگ اسے قتل کردو گے یا وہ کیا کرے؟ اے عاصم! تم میرے لئے رسول اللہ ﷺ سے پوچھو۔ عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے ایسے سوالات کو ناپسند فرمایا اور ان کو بُرا قرار دیا یہانتک کہ عاصم پر وہ بات جو اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنی گراں گذری۔ جب عاصم اپنے گھر والوں کی طرف واپس آئے تو ان کے پاس عویمر آئے اور انہوں نے کہا اے

2727: تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب القضاء واللعان فى المسجد 423 كتاب التفسير باب قوله عزوجل والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء 4745 باب والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 كتاب الطلاق باب من اجاز طلاق الثلاث لقول الله تعالى الطلاق مرتن...5259 باب اللعان ومن طلق بعد اللعان 5308باب التلاعن فى المسجد 5309 باب قول النبى ﷺ لو كنت راجما بغير بينة 5310 كتاب الحدود باب من اظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة 6854 كتاب الاحكام باب من قضى ولاعن فى المسجد 7165، 7166 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب مايكره من التعمق والتنازع فى العلم ...7304 **نسائى** كتاب الطلاق باب الرخصة فى ذالک 3402 باب بدء اللعان 3466 **ابوداؤد** كتاب الطلاق باب فى اللعان 2245 ، 2251 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب اللعان 2066 ، 2067 ، 2068 ، 2069 ، 2070

عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ{2} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

عاصم! رسول اللہ ﷺ نے تمہیں کیا فرمایا؟ عاصم نے عویمر سے کہا تم میرے پاس کوئی بھلائی نہیں لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سوال کو جو میں نے آپؐ سے پوچھا ناپسند فرمایا ہے۔ عویمر نے کہا اللہ کی قسم! میں نہیں رُکوں گا یہانتک کہ آپؐ سے اس کے بارہ میں پوچھ نہ لوں۔ پس عویمر آئے اور لوگوں کے درمیان رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے اور انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ اس شخص کے بارہ میں فرمایئے جو اپنی عورت کے پاس کسی اور شخص کو پاتا ہے کیا وہ اسے قتل کر دے؟ اور پھر آپ لوگ اسے قتل کر دیں یا وہ کیا کرے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارہ میں (حکم) نازل ہوا ہے جاؤ اور اسے لے آؤ۔ سہل کہتے ہیں پھر ان دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ پس جب دونوں فارغ ہوئے ۔ عویمر نے کہا یا رسولؐ اللہ! اگر میں اسے روک رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا۔ پھر قبل اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اسے حکم دیں اس نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں تو پھر دو لعان کرنے والوں کے لئے سنت ہوگئی۔

ایک اور روایت میں (جَاءَ کی بجائے) أَتَى کے الفاظ ہیں اور (اَلْعَجْلَانِيَّ کی بجائے) مِنْ بَنِيْ الْعَجْلَانِ کے الفاظ ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت

وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا{3} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكُمْ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ [3745,3744,3743]

کی طرح ہے مگر اس میں راوی نے یہ بات شامل کردی ہے کہ پھر مرد کی عورت سے جدائی لعان کرنے والوں کے لئے سنت ٹھہری اور اس میں مزید یہ بھی ہے کہ سہل کہتے ہیں وہ حاملہ تھی اور اس کے بیٹے کو اس کی ماں کی نسبت سے پکارا جاتا تھا پھر یہ سنت جاری ہوئی کہ وہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور وہ اس کی وارث ہوگی اس میں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابن شہاب نے دو لعان کرنے والوں کے بارہ میں جو سنت ہے حضرت سہل بن سعدؓ جو بنی ساعدہ میں سے تھے کی (بیان کردہ) حدیث کی بنا پر بتایا کہ انصار کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا اس شخص کے بارہ میں کیا ارشاد ہے جو اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو پاتا ہے اور راوی نے سارا قصہ بیان کیا اور اس میں یہ مزید بیان کیا کہ انہوں نے مسجد میں لعان کیا تھا اور میں موجود تھا اور روایت میں ہے کہ اس نے اس (عورت) کو تین طلاقیں قبل اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اس کو ارشاد فرماتے دیں پھر نبی ﷺ کی موجودگی میں انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا تمام لعان کرنے والوں کے لئے یہ جدائی ہے۔

2728{4}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمْرَةِ مُصْعَبٍ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَمَضَيْتُ إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِي قَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِي قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ فَوَاللَّهِ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ فَدَخَلْتُ فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةً مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ

2728: سعید بن جبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھ سے مصعب کے زمانہ میں لعان کرنے والوں کا مسئلہ پوچھا گیا کیا ان دونوں کے درمیان جدائی ڈالی جائے گی؟ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ کیا کہوں؟ تو میں مکّہ میں حضرت ابن عمرؓ کے مکان پر گیا اور خادم سے کہا میرے لئے اجازت لو۔ اس نے کہا وہ قیلولہ کررہے ہیں۔ انہوں نے میری آواز سنی۔ انہوں نے کہا ابن جبیر؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا اندر آجاؤ، اللہ کی قسم! تم اس وقت صرف کسی ضرورت کے لئے ہی آئے ہو۔ میں داخل ہوا وہ ایک کمبل بچھائے تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ میں نے کہا اے عبدالرحمان! کیا لعان کرنے والوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی۔ انہوں نے کہا اللہ پاک ہے ہاں، یقیناً وہ پہلا شخص جس نے اس بارے میں سوال کیا وہ فلاں بن فلاں تھا۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا کیا ارشاد ہے اگر ہم میں سے کوئی اپنی عورت کو بے حیائی

2728: اطراف :مسلم كتاب اللعان 2729 ، 2730 ،2731 ، 2732 ، 2733

تخریج: بخاری كتاب التفسير باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ...4748كتاب الطلاق باب احلاف الملاعن 5306باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب...5312باب التفريق بين المتلاعنين5314 5313 باب يلحق الولد بالملاعنة 5315باب قول الامام اللهم بين 5316باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها ... 5349كتاب الفرائض باب الميراث الملاعنة 6748 **ترمذی** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی اللعان 1202، 1203**نسائی** كتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأةعند اللعان 3473 باب التفريق بين المتلاعنين 3474استتابة المتلاعنين بعد اللعان 3475اجتماع المتلاعنين 3476باب نفى الولد باللعان والحاقه بامه 3477 **ابوداؤد** كتاب الطلاق باب فی اللعان2253 ، 2254 ،2255 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب اللعان 2066 ،2067 ، 2068 ، 2069

عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ

کرتے دیکھے تو وہ کیا کرے؟ اگر وہ بات کرے تو بہت بُری بات کرتا ہے اور اگر خاموش رہے تو اس جیسی بات پر خاموش رہتا ہے۔ نبی ﷺ خاموش رہے اور اسے جواب نہ دیا۔ جب اس کے بعد وہ آپؐ کے پاس آیا تو اس نے کہا جس بات کے بارہ میں نبی ﷺ سے پوچھا تھا میں ہی اس میں مبتلاء ہوں تو اللہ تعالیٰ نے سورہ النور میں یہ آیات نازل فرمائیں۔ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں☆۔ آپؐ نے یہ آیات اس کے سامنے پڑھیں اور اس کو وعظ اور نصیحت کی اور اسے بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے آسان ہے۔ اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے اس پر جھوٹ نہیں باندھا۔ پھر آپؐ نے اس (عورت) کو بلایا اور اسے وعظ و نصیحت کی اور اُسے بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے آسان ہے۔ اس نے کہا نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے یقیناً وہ جھوٹا ہے۔ آپؐ نے مرد سے شروع کیا اس نے اللہ کی قسم کھا کر چار گواہیاں دیں کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہا اس پر لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ پھر آپؐ نے عورت سے گواہی کے لئے ارشاد فرمایا تو اس نے اللہ

☆ (النور : 7)

سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَقُولُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [3747,3746]

کی قسم کھا کر چار گواہیاں دیں کہ یقیناً وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہا کہ اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (مرد) سچوں میں سے ہے۔ پھر آپؐ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

ایک اور روایت میں ہے سعید بن جبیرؒ کہتے ہیں کہ مجھ سے مصعب بن زبیر کے زمانہ میں دولعان کرنے والوں کے بارہ میں پوچھا گیا تو میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آیا اور میں نے کہا آپ کا دولعان کرنے والوں کے بارہ میں کیا خیال ہے؟ کیا دونوں میں علیحدگی کر دی جائے گی؟ ... باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

2729{5} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا

2729: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دولعان کرنے والوں سے فرمایا تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔ (حضورؐ نے اس مرد کو فرمایا) تیرا اس (عورت) پر کوئی حق نہیں۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! میرا مال؟ آپؐ نے فرمایا تیرا کوئی مال نہیں۔ اگر تو نے اس کے بارہ میں سچ بولا ہے تو وہ مال اس کا بدلہ

2729: اطراف: مسلم کتاب اللعان 2728، 2730، 2731، 2732، 2733

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ...4748 كتاب الطلاق باب احلاف الملاعن 5306 باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب...5312 باب التفريق بين المتلاعنين 5314 5313 باب يلحق الولد بالملاعنة 5315 باب قول الامام اللهم بين 5316 باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها ... 5349 كتاب الفرائض باب الميراث الملاعنة 6748 **ترمذی** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فى اللعان 1202، 1203 **نسائی** كتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأة عند اللعان 3473 باب التفريق بين المتلاعنين 3474 استتابة المتلاعنين بعد اللعان 3475 اجتماع المتلاعنين 3476 باب نفى الولد باللعان والحاقه بامه 3477 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فى اللعان 2253، 2254، 2255 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب اللعان 2066، 2067، 2068، 2069

كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3748]

ہے جو تم نے اس سے ازدواجی تعلق قائم کیا اور اگر تو نے اس کے بارہ میں جھوٹ بولا ہے تو وہ مال تیرے لئے اس سے بھی زیادہ دور ہے۔

2730{6} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اللِّعَانِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3750,3749]

2730: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بنی عجلان (قبیلہ) کے جوڑے کے درمیان جدائی کر دی تھی۔ اور فرمایا اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں سے کوئی توبہ کرتا ہے؟

2730: اطراف :مسلم كتاب اللعان 2728 ، 2729 ، 2731 ، 2732 ، 2733

تخريج :بخارى كتاب التفسير باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ...4748كتاب الطلا ق باب احلاف الملاعن5306باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب...5312باب التفريق بين المتلا عنين5314 5313 باب يلحق الولد بالملاعنة 5315باب قول الامام اللهم بين 5316باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها ... 5349كتاب الفرائض باب الميراث الملاعنة 6748 **ترمذى** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فى اللعان 1202، 1203**نسائى** كتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأةعند اللعان 3473باب التفريق بين المتلاعنين 3474استتابة المتلاعنين بعد اللعان 3475اجتماع المتلاعنين 3476باب نفى الولد باللعان والحاقه بامه3477 **ابو داؤد** كتاب الطلا ق باب فى اللعان2253 ، 2254 ، 2255ابن ماجه كتاب الطلاق باب اللعان 2066 ،2067 ، 2068 ،2069

2731{7} و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِيِّ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقْ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ [3751]

2731: سعید بن جبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مصعب نے دولعان کرنے والوں کے درمیان جدائی نہیں ڈلوائی۔ سعید کہتے ہیں یہ بات حضرت عبداللہؓ بن عمر سے بیان کی گئی تو انہوں نے کہا نبی ﷺ نے بنی عجلان کے جوڑے میں جدائی ڈلوائی تھی۔

2732{8} و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ

2732: یحیٰ کہتے ہیں میں نے مالک سے پوچھا آپ کو نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ

2731: اطراف :مسلم کتاب اللعان 2728 ، 2729 ، 2730 ، 2732 ، 2733

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ...4748كتاب الطلا ق باب احلاف الملاعن 5306باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب...5312باب التفريق بين المتلا عنين 5314 5313 باب يلحق الولد بالملاعنة 5315باب قول الامام اللهم بين 5316باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها ... 5349كتاب الفرائض باب الميراث الملاعنة 6748 **ترمذی** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فى اللعان 1202، 1203**نسائی** كتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأةعند اللعان 3473باب التفريق بين المتلاعنين 3474استتابة المتلاعنين بعد اللعان 3475اجتماع المتلاعنين 3476باب نفى الولد باللعان والحاقه بامه 3477 **ابو داؤد** كتاب الطلا ق باب فى اللعان 2253 ، 2254 ، 2255ابن ماجه كتاب الطلاق باب اللعان 2066 ، 2067 ، 2068 ، 2069

2732: اطراف :مسلم کتاب اللعان 2728 ، 2729 ، 2730 ، 2731 ، 2733

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قوله والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله عليها ...4748كتاب الطلا ق باب احلاف الملاعن 5306باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب...5312باب التفريق بين المتلا عنين 5314 5313 باب يلحق الولد بالملاعنة 5315باب قول الامام اللهم بين 5316باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها ... 5349كتاب الفرائض باب الميراث الملاعنة 6748 **ترمذی** كتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فى اللعان 1202، 1203**نسائی** كتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأةعند اللعان 3473باب التفريق بين المتلاعنين 3474استتابة المتلاعنين بعد اللعان 3475اجتماع المتلاعنين 3476باب نفى الولد باللعان والحاقه بامه 3477 **ابو داؤد** كتاب الطلا ق باب فى اللعان 2253 ، 2254 ، 2255ابن ماجه كتاب الطلاق باب اللعان 2066 ، 2067 ، 2068 ، 2069

لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ قَالَ نَعَمْ [3752]

میں اپنی عورت سے لعان کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں میں جدائی ڈال دی اور بچّے کو اس کی ماں سے ملحق کر دیا۔ انہوں نے کہا ہاں۔

2733{9} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3754,3753]

2733: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری مرد اور اس کی عورت کے درمیان لعان کرایا اور ان دونوں کے درمیان جدائی ڈلوادی۔

2734 {10} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

2734: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ انصار میں سے

2733 : اطراف : مسلم کتاب اللعان 2728 ، 2729 ،2730 ، 2731 ، 2732

تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قوله والخامسة ان لعنة الله علیه ان کان من الکاذبین 4746 باب قوله والخامسة ان غضب الله علیها ...4748 کتاب الطلاق باب احلاف الملاعن 5306 باب صداق الملاعنة 5311 باب قول الامام للمتلاعنین ان احدکما کاذب...5312 باب التفریق بین المتلاعنین 5314 5313 باب یلحق الولد بالملاعنة 5315 باب قول الامام اللهم بین 5316 باب المهر للمدخول علیها وکیف الدخول او طلقها ...5349 کتاب الفرائض باب المیراث الملاعنة 6748 **ترمذی** کتاب الطلاق واللعان عن رسول الله باب ماجاء فی اللعان 1202، 1203 **نسائی** کتاب الطلاق باب عظة الامام الرجل والمرأة عند اللعان 3473 باب التفریق بین المتلاعنین 3474 استتابة المتلاعنین بعد اللعان 3475 اجتماع المتلاعنین 3476 باب نفی الولد باللعان والحاقه بامه 3477 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی اللعان 2253 ، 2254 ، 2255 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب اللعان 2066 ، 2067 ، 2068 ، 2069

2734 : تخریج ابو داؤد کتاب الطلاق باب فی اللعان 2253 ، 2254 ، 2256 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب اللعان 2066 ، 2067 ، 2068 =

وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُو فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ هَذِهِ الْآيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَأَبَتْ فَلَعَنَتْ

ایک شخص آیا اور کہا اگر کوئی شخص اپنی عورت کے پاس کسی شخص کو پائے اور وہ اس بات کو بیان کرے تو تم لوگ اسے کوڑے مارو گے یا اگر وہ قتل کرے تو تم اسے قتل کردو گے اور اگر وہ خاموش رہے تو غصہ کی حالت میں خاموش رہے گا۔ اللہ کی قسم! میں اس بارہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں گا۔ جب اگلا دن ہوا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے پوچھا، اس نے کہا اگر کوئی اپنی بیوی کے پاس کسی شخص کو پائے اور وہ بات کو بیان کرے تو آپ اسے کوڑے ماریں گے یا وہ قتل کرے تو آپ اسے قتل کریں گے۔ یا خاموش رہے تو غصہ کی حالت میں خاموش رہے گا۔ آپؐ نے کہا اے اللہ (مجھ پر معاملہ) کھول دے اور آپؐ دعا کرنے لگے تو آیت لعان نازل ہوئی وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُم۔ ترجمہ: اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے سوا اور کوئی گواہ نہ ہو تو...☆ اور سب لوگوں میں یہی شخص اس آزمائش میں ڈالا گیا۔ وہ اور اس کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے اللہ تعالیٰ کی چار قسمیں کھائیں کہ وہ سچا ہے اور پھر اس نے پانچویں بار لعنت کی کہ اس پر اللہ لعنت کرے اگر وہ جھوٹا ہو۔

☆ (النور : 7)

فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3756,3755]

وہ عورت بھی لعان کرنے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا سوچ لو، اس نے انکار کیا اور لعنت کی۔ پس جب وہ دونوں واپس چلے گئے، آپؐ نے فرمایا شاید اس کے کالے رنگ گھنگریالے بالوں والا بچہ ہو۔ پھر اس نے (واقعۃً) وہ کالا گھنگریالے بالوں والا بچہ جنا۔

2735{11} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ [3757]

2735: محمد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ بن مالک سے پوچھا اور میرا خیال تھا کہ انہیں اس بارہ میں علم ہے۔ انہوں نے کہا یقیناً ہلال بن امیّہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء سے بدکاری کا الزام لگایا اور وہ براء بن مالک کا ماں کی طرف سے بھائی تھا۔ اور وہ پہلا شخص تھا جس نے اسلام میں لعان کیا۔ راوی کہتے ہیں چنانچہ اس نے اس عورت سے لعان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس پر نظر رکھو۔ اگر وہ سفید رنگ، سیدھے بال اور سرخ آنکھوں والا (بچہ) جنے تو وہ ہلال بن امیّہ کا ہے اور اگر وہ سرمئی آنکھوں، گھنگریالے بالوں پتلی پنڈلیوں والا لائے تو وہ شریک ابن سحماء کا ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر مجھے بتایا گیا کہ اس نے سرمئی آنکھوں گھنگریالے بالوں پتلی ٹانگوں والے بچے کو جنم دیا۔

2736{12} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ

2736: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کا ذکر ہوا تو عاصم بن عدی نے اس بارہ میں کوئی بات کہہ دی۔ پھر وہ

2735 : تخریج: ابو داؤد کتاب الطلاق باب اللعان فی قذف الرجل زوجته برجل بعينه 3468 باب كيف اللعان 3469

2736: اطراف: مسلم کتاب اللعان 2737=

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ

واپس گئے تو ان کے پاس ان کی قوم کا ایک شخص آیا اور ان سے شکایت کرنے لگے کہ اس نے اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو پایا ہے۔ عاصم نے کہا میں اس میں معاملہ میں اپنی بات کی وجہ سے ہی آزمائش میں پڑا ہوں۔ پھر وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور اس نے آپؐ کو اس شخص کے بارہ میں بتایا جسے اس نے اپنی بیوی کے پاس پایا تھا وہ شخص زرد رنگ کا دبلا پتلا، سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے خلاف وہ دعویٰ کرتا تھا کہ اس نے اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا ہے وہ موٹی پنڈلیوں والا، گندمی رنگ اور موٹا تازہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ! (معاملہ کو) کھول دے۔ پھر اس عورت نے اس شخص سے ملتے جلتے کو جنم دیا جس کا ذکر اس کے خاوند نے کیا تھا کہ اس کو اس نے اس کے پاس پایا ہے رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا ایک شخص نے حضرت ابن عباسؓ سے ایک مجلس میں کہا کیا یہ وہی عورت ہے جس کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے سنگسار کرتا تو اس عورت کو سنگسار کرتا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا نہیں وہ تو وہ عورت تھی جو اسلام میں علانیہ برائی پھیلاتی تھی۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الطلاق لوكنت راجما بغير نية 5310 كتاب الحدود باب من اظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة 6855، 6856 كتاب التمنى باب ما يجوز من اللو وقوله تعالى لو ان لى بكم قوة 7238 **نسائی** كتاب الطلاق باب اللعان بالحبل 3467 باب قول الامام اللهم بين 3470، 3471 ابن ماجه كتاب الحدود باب من اظهر الفاحشة 2559،2560

يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدًا قَطَطًا[3759,3758]

ایک اور روایت میں (ذِكْرُ التَّلاعِنِ کی بجائے) ذُكِرَ الْمُتَلاعِنَانِ کے الفاظ ہیں۔ اسی طرح اس روایت میں كَثِيْرَ اللَّحْمِ کے بعد جَعْدًا قِطَطًا کے الفاظ ہیں یعنی گھنگریالے بالوں والا۔

2737{13} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ أَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ[3760]

2737: عبداللہ بن شداد کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ کے سامنے دو[2] لعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا۔ ابن شداد نے کہا کیا یہ دونوں وہ ہیں جن کے متعلق نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے سنگسار کرتا تو اس (عورت) کو سنگسار کرتا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا نہیں، (وہ) تو وہ عورت تھی جو علانیہ (بدکار) تھی۔

2737 : اطراف: مسلم كتاب اللعان 2736

تخريج: بخارى كتاب الطلاق لو كنت راجما بغير نية 5310 كتاب الحدود باب من اظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة 6855 6856 كتاب التمنى باب ما يجوز من اللو وقوله تعالى لو ان لى بكم قوة 7238 **نسائى** كتاب الطلاق باب اللعان بالحبل 3467 باب قول الامام اللهم بين 3470، 3471 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب من اظهر الفاحشة 2559،2560

2738{14}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ [3761]

2738: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت سعدؓ بن عبادہ انصاری نے کہا یا رسولؐ اللہ! فرمایئے آپؐ کا کیا خیال ہے ایک شخص اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو پاتا ہے، کیا وہ اس (آدمی) کو قتل کردے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ حضرت سعدؓ نے کہا کیوں نہیں۔ اس کی قسم جس نے آپؐ کو سچائی کے ساتھ معزز کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

2739{15} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَؤُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ [3762]

2739: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت سعدؓ بن عبادہؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی شخص کو پاؤں کیا میں اس کو مہلت دوں یہاںتک کہ میں چار گواہ لاؤں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

2738: اطراف: **مسلم** کتاب اللعان 2739، 2740

تخریج: بخاری کتاب الحدود باب من رای مع امراتہ رجلا فقتلہ 6846 کتاب التوحید باب قول النبی ﷺ لاشخص اغیر من اللہ 7416 **ابو داؤد** کتاب الدیات باب فیمن وجد مع اھلہ رجلا ایقتلہ 4332، 4533 **ابن ماجہ** کتاب الحداد باب الرجل یجد مع امراتہ رجلا 2605، 2606

2739: اطراف: **مسلم** کتاب اللعان 2738، 2740

تخریج: کتاب الحدود باب من رای مع امراتہ رجلا فقتلہ 6846 کتاب التوحید باب قول النبی ﷺ لاشخص اغیر من اللہ 7416 **ابوداؤد** کتاب الدیات باب فیمن وجد مع اھلہ رجلا ایقتلہ 4332، 4533 **ابن ماجہ** کتاب الحداد باب الرجل یجد مع امراتہ رجلا 2605، 2606

2740{16}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي[3763]

2740: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت سعدؓ بن عبادہؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پاؤں تو اس کو ہاتھ نہ لگاؤں یہانتک کہ میں چار گواہ لے آؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا ہرگز نہیں۔ اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اگر میں ہوں تو اس سے پہلے ہی جلدی سے تلوار کے ساتھ اس کا (فیصلہ) کر دوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو! تمہارا سردار کیا کہتا ہے۔ وہ بہت غیور ہے! اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔

2741{17}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرُ مُصْفِحٍ عَنْهُ

2741: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت سعد بن عبادہؓ نے کہا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھوں تو اُسے تلوار سے قتل کر دوں اور تلوار بھی چوڑے رخ سے نہیں (دھار کے رُخ سے۔) یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپؐ نے فرمایا کیا تم سعدؓ کی غیرت پر تعجب کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت مند

2740 : **اطراف: مسلم** کتاب اللعان2738، 2739

تخریج: کتاب الحدود باب من رای مع امراته رجلا فقتله 6846 کتاب التوحید باب قول النبی ﷺ لاشخص اغیر من الله 7416 **ابو داؤد** کتاب الدیات باب فیمن وجد مع اهله رجلا ایقتله 4332، 4533 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجل یجد مع امراته رجلا2605، 2606

2741: تخریج: بخاری کتاب الحدود باب من رای مع امراته رجلا فقتله 6846 کتاب التوحید باب قول النبی ﷺ لاشخص اغیر من الله7416

فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرَ مُصْفِحٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ [3765,3764]

ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔ اللہ نے اپنی غیرت ہی کی وجہ سے بے حیائیوں کو منع فرمایا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو پوشیدہ ہوں اور کوئی شخص بھی اللہ سے زیادہ غیرت مند نہیں اور اللہ سے بڑھ کر کوئی شخص معذرت کرنے کو پسند نہیں کرتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر مبعوث فرمایا ہے اور کوئی شخص اللہ سے بڑھ کر مدح کو پسند نہیں کرتا۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

ایک اور روایت میں غَيْرَ مُصْفِحٍ کے بعد عَنْهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2742{18}و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2742: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں بنی فزارہ میں سے ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا میری بیوی نے سیاہ (رنگ کے) بچے کو جنم دیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا ان کے رنگ کیا ہیں؟ اس نے کہا سرخ۔ آپؐ نے فرمایا کیا

2742 : اطراف: مسلم کتاب اللعان 2743

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب اذا عرض بنفی الولد 5305 کتاب الحدود باب ماجاء فی التعریض 6847 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب من شبه اصلا معلوما باصل مبین ...7314 **ترمذی** کتاب الولاء والهبة عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الرجل ینتفی من ولده 2128 **نسائی** کتاب الطلاق باب اذا عرض بامراته وشک فی ولده 3478، 3479، 3480 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب اذا شک فی الولد 2260 ، 2262 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الرجل یشک فی ولده 2002 ، 2003

فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ{19} قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَاءِ مِنْهُ [3767,3766]

ان میں کوئی خاکستری بھی ہیں؟اس نے کہا ان میں خاکستری بھی ہے۔آپؐ نے فرمایا وہ (رنگ) کہاں سے آیا؟اس نے کہا شاید وہ کسی رگ کی وجہ سے ہو۔ آپؐ نے فرمایا ممکن ہے کہ یہ (بھی) کسی رگ کی وجہ سے ہو۔

ایک اور روایت میں ہے اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! میری بیوی نے سیاہ (رنگ کے) بچے کو جنم دیا ہے اور اس کے بارہ میں وہ یہ اشارہ کر رہا تھا کہ اس کے (اپنے نسب سے ہونے کا) انکار کردے۔ اور روایت کے آخر میں اضافہ ہے کہ آپؐ نے اسے اس سے انکار کی اجازت نہیں دی۔

2743{20} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا

2743: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا

2743: اطراف: مسلم کتاب اللعان 2742

تخریج: بخاری کتاب الطلاق باب اذا عرض بنفی الولد 5305 کتاب الحدود باب ماجاء فی التعریض 6847 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب من شبه اصلا معلوما باصل مبین ...7314 **ترمذی** کتاب الولاء والهبة عن رسول الله ﷺ باب ماجاء فی الرجل ینتفی من ولده 2128 **نسائی** کتاب الطلاق باب اذا عرض بامراته وشک فی ولده 3478، 3479، 3480 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب اذا شک فی الولد 2260،2262 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الرجل یشک فی ولده 2002، 2003

أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللَّه يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ[3769,3768]

یا رسولؐ اللہ! میری بیوی نے سیاہ رنگ کے بچے کو جنم دیا ہے۔اور مجھے یہ بات بالکل اوپری لگی ہے۔ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا ان کے رنگ کیا ہیں؟ اس نے کہا سرخ۔آپؐ نے فرمایا کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ کیسے؟ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! شاید وہ کسی رگ کی وجہ سے ہو تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا تو شاید یہ بھی اس کی کسی رگ کی وجہ سے ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ العِتُق

(غلاموں کی) آزادی کے بارہ میں کتاب

2744{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ

2744: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس کی منصفانہ قیمت لگائی جائے اور وہ شرکاء کو ان کے حصے دے دے اور غلام اس کی طرف سے آزاد ہو جائے گا اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا اتنا ہی حصہ آزاد ہوگا جتنا آزاد ہوا۔

2744 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب من اعتق شركا له فى عبد 3133 ، 3134 ، 3135 ، 3136 ، 3137

تخريج : بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء ...2492 باب الشركة فى الرقيق 2504 كتاب العتق باب اذا اعتق عبد بين اثنين... 2521 ،2522 ،2523 ، 2524 ، 2525 باب كراهية التطاول على الرقيق ...2553 **ترمذى** كتاب الاحكام عن رسول الله باب ماجاء فى العبد يكون بين الرجلين ... 1348 **ابوداؤد** كتاب العتق باب فيمن روى انه لايستسعى 3947 باب من ذكر السعاية فى هذ االحديث 3937، 3938 **ابن ماجه** كتاب العتق باب من اعتق شركا له فى عبد 2527 ،2528

يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ [3771,3770]

[1]1:بَاب: ذِكْرُ سِعَايَةِ الْعَبْدِ

باب: غلام کی (اپنی آزادی کے لئے) کوشش کا ذکر

2745{2} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ [3772]

2745: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس غلام کے بارہ میں جو دو آدمیوں میں (مشترک) ہو اور ان میں ایک (اپنا حصہ) آزاد کرے تو آپؐ نے فرمایا وہ ضامن ہوگا۔

2745 : اطراف : مسلم کتاب العتق باب ذکر سعایة العبد 2746 کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 3133 ، 3134 **تخریج : بخاری** کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء ... 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق نصیبا فی عبد ... 2527 **ترمذی** کتاب الاحکام عن رسول الله باب ماجاء فی العبد یکون بین الرجلین ... 1348 **ابوداؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لایستسعی 3947باب من ذکر السعایة فی هذ االحدیث 3937، 3938 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد2527، 2528

2746{3} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ {4}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ[3775,3774,3773]

2746: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کردے تو اس کی آزادی اس آزاد کرنے والے کے مال سے ہوگی اگر اس کے پاس مال ہے۔اگر اس کے پاس مال نہیں ہے تو غلام سے کام لیا جائے مگر اس پر مشقت نہ ڈالی جائے۔

ایک اور روایت میں یہ مزید بیان ہے کہ اگر اس کے پاس مال نہیں ہے تو غلام کی منصفانہ قیمت لگائی جائے گی پھر اس سے اس حصہ کے لئے جس میں وہ آزاد نہیں ہوا اس سے محنت لی جائے گی لیکن مشقت نہیں ڈالی جائے گی۔

ایک اور روایت میں (قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةَ عَدْلٍ کی بجائے) قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ کے الفاظ ہیں۔

2746: اطراف : مسلم کتاب العتق باب ذکر سعایة العبد 2745 کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 3133 ، 3134

تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء ... 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق نصیبا فی عبد ... 2527 **ترمذی** کتاب الاحکام عن رسول الله باب ماجاء فی العبد یکون بین الرجلین ... 1348 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لایستسعی 3947باب من ذکر السعایة فی هذ االحدیث 3937، 3938 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد2527&2528

[2]2:بَاب: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ
باب: ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے

2747{5} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [3776]

2747: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا اس کے مالکوں نے کہا ہم اس شرط پر اسے آپ کے پاس بیچیں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارا ہوگا۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا آپؐ نے فرمایا یہ (بات) تمہیں اس سے (یعنی آزاد کرنے سے) نہ روکے کیونکہ ولاء تو صرف اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

2747: اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2748 ، 2749، 2750، 2751، 2752 ، 2753، 2754 ،2755

تخریج :بخاری کتاب الصلاۃ باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاۃ باب الصدقة علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168،2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبته 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانة المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبة وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیة 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرۃ تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبی فی زوج بریرۃ 5284 کتاب الاطعمة باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارۃ...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبة 6754 باب اذا اسلم علی یدیه 6757،6758 باب مایرث النساء ... 6759،6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأۃ ... 1154،1156کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول اللہ باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبة عن رسول اللہ باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاۃ اذا تحولت الصدقة 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامة وزوجھا مملوک 3451،3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط 4642 ،4643 ،4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکة تعتق 2233،2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب3929،3930 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب خیار الامة ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

2748{6}و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ

2748:عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ بریرہؓ حضرت عائشہؓ کے پاس اپنی مکاتبت کے سلسلہ میں ان سے مدد مانگنے آئی اور اس نے اپنی مکاتبت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے اس سے کہا اپنے مالکوں کے پاس واپس جاؤ اگر وہ پسند کریں کہ میں تمہاری طرف سے مکاتبت کی رقم ادا کروں اور تمہاری ولاء میری ہوگی تو میں ایسا کردوں گی۔ بریرہؓ نے اس کا ذکر اپنے مالکوں سے کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر وہ اللہ کے لئے تجھ پر (مہربان) ہو تو ایسا کریں اور تیری ولاء تو ہماری ہوگی (حضرت عائشہؓ) نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ

2748: اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2749، 2750، 2751، 2752 ، 2753، 2754، 2755

تخریج :بخاری کتاب الصلاۃ باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاۃ باب الصدقۃ علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168، 2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبتہ 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانۃ المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیۃ 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرۃ تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامۃ طلاقا 5279باب شفاعۃ النبی فی زوج بریرۃ 5284 کتاب الاطعمۃ باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارۃ...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبۃ 6754 باب اذا اسلم علی یدیہ 6757، 6758باب مایرث النساء ... 6759، 6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأۃ ... 1154، 1156کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول اللہ باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبۃ عن رسول اللہ باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاۃ اذا تحولت الصدقۃ 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامۃ وزوجھا مملوک 3451، 3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط 4642، 4643، 4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکۃ تعتق 2233، 2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب 3929، 3930 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب خیار الامۃ ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ {7}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ [3777,3778]

نے ان سے فرمایا تم اسے خریدو اور آزاد کردو۔ ولاء تو صرف اسی کے لئے ہے جو اسے آزاد کردے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ ایسی شرائط باندھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرتا ہے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے تو ایسے شخص کے لئے کچھ نہیں ہے اگرچہ وہ سو مرتبہ شرط باندھے۔ اللہ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہے☆۔

ایک اور روایت نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے آپؓ فرماتی ہیں بریرہؓ میرے پاس آئی اور اس نے کہا اے عائشہؓ میں نے اپنے مالکوں سے ہر سال نو اوقیہ پر مکاتبت کی ہے۔ اور اس روایت میں یہ بات مزید ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا یہ بات تمہیں اس (کو خرید کر آزاد کرنے) سے نہ روکے۔ خریدو اور آزاد کرو۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر اس کے بعد فرمایا بات یہ ہے کہ.....۔

☆ ورثہ کے حقوق قرآن شریف میں بیان ہیں جس میں ہرگز یہ ذکر نہیں کہ یہ کوئی شرعی حکم ہے۔ ایک نیک دستور تھا کہ آزاد کرنے والے کا ایک معاشرتی تعلق قائم رہتا تھا اگر وارث نہ ہوں تو وہ وارث بھی ہو جاتا تھا۔ اس کو ولاء کہتے تھے۔

2749{8} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ وَيَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَأَتَتْنِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللَّهِ إِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلْتُ

2749: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں بریرہؓ میرے پاس آئیں اوراس نے کہا میرے مالکوں نے میرے ساتھ سال میں نو اوقیہ پر نو سالوں میں مکاتبت کی ہے۔ ہر سال ایک اوقیہ دینا ہوگا آپ میری مدد کریں۔ میں نے اس سے کہا اگر تمہارے مالک چاہیں کہ میں یکمشت انہیں رقم دے دوں اور تمہیں آزاد کردوں اور تمہاری ولاء میری ہو تو میں ایسا کردوں گی۔ اس نے اس بات کا ذکر اپنے مالکوں سے کیا مگر انہوں نے انکار کردیا سوائے اس کے کہ ولاء ان کے لئے ہو۔ وہ میرے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا۔ وہ فرماتی ہیں میں نے اسے ڈانٹا۔ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم! جب اس نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے سن لیا اور مجھ سے پوچھا تو میں نے آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے فرمایا اسے خریدو اور آزاد

2749: اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2750، 2751، 2752 ، 2753، 2754 ، 2755
تخریج :بخاری کتاب الصلاۃ باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاۃ باب الصدقۃ علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168، 2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبتہ 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانۃ المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیۃ 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرۃ تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامۃ طلاقا 5279باب شفاعۃ النبی فی زوج بریرۃ 5284 کتاب الاطعمۃ باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارۃ...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبۃ 6754 باب اذا اسلم علی یدیہ 6757، 6758 باب مایرث النساء ... 6759، 6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأۃ ... 1154، 1156کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول اللہ باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبۃ عن رسول اللہ باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاۃ اذا تحولت الصدقۃ 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامۃ وزوجھا مملوک 3451، 3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط 4642 ، 4643، 4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکۃ تعتق 2233، 2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب 3929، 3930 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب خیار الامۃ ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

قَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ فُلَانًا وَالْوَلَاءُ لِي إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ {9} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ[3779,3780]

کر دو اور ان سے ولاء کی شرط کرلو کیونکہ ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔ میں نے ایسے ہی کیا۔ آپؓ فرماتی ہیں پھر ایک شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا آپؐ نے اللہ کی حمد وثناء کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا امّا بعد، اُن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں۔ ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگر چہ سو 100 شرطیں ہوں اللہ کی کتاب زیادہ حقدار ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے تم میں سے بعض لوگوں کو کیا ہو گیا ہے! ان میں سے کوئی کہتا ہے فلاں کو آزاد کرو اور ولاء میرے لئے ہو۔ ولاء تو صرف اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

ایک اور روایت میں ہے اس کا خاوند غلام تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس (بریرہؓ) کو اختیار دیا اس نے اپنے نفس کو اختیار کیا اور اگر وہ آزاد ہوتا تو آپؐ اسے اختیار نہ دیتے۔

اور اس روایت میں امّا بَعْدُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2750 {10} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

2750: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ بریرہؓ کے معاملہ میں تین فیصلے ہوئے۔ اس کے مالکوں نے اسے بیچنا چاہا اور اس کی ولاء کی شرط

2750: اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749، 2751، 2752 ، 2753، 2754، 2755=

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ [3781]

کرنا چاہی میں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا آپؐ نے فرمایا اسے خرید و اور آزاد کردو اور ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔ آپؓ فرماتی ہیں میں نے اسے آزاد کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے (اس کے خاوند کا) اختیار دیا۔ اس نے اپنے نفس کو اختیار کیا۔ آپؓ فرماتی ہیں لوگ اسے صدقہ دیتے تھے اور وہ ہمیں ہدیہ دیتی تھیں۔ میں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور تمہارے لئے ہدیہ ہے اور تم اسے کھا سکتے ہو۔

=**تخریج :بخاری** کتاب الصلاۃ باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاۃ باب الصدقۃ علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168،2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبتہ 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانۃ المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیۃ 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرۃ تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامۃ طلاقا 5279باب شفاعۃ النبی فی زوج بریرۃ 5284 کتاب الاطعمۃ باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارۃ...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبۃ 6754 باب اذا اسلم علی یدیہ 6757،6758 باب مایرث النساء ... 6759،6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأۃ ... 1154،1156کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول اللہ باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبۃ عن رسول اللہ باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاۃ اذا تحولت الصدقۃ 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامۃ وزوجھا مملوک 3451،3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیہ الشرط 4642 ،4643 ،4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکۃ تعتق 2233،2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب3929،3930 **ابن ماجہ** کتاب الطلاق باب خیار الامۃ ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

2751{11} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ **[3782]**

2751: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہؓ کو انصارؓ کے کچھ لوگوں سے خریدا۔ انہوں نے ولاء کی شرط لگائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ولاء اس کے لئے ہے جو احسان کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اسے اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا اور اس (بریرہؓ) نے حضرت عائشہؓ کو گوشت تحفہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس گوشت میں سے ہمارے لئے پکاتیں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا وہ تو بریرہؓ کو صدقہ دیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

2751 : اطراف :مسلم كتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749،2750، 2752 ، 2753، 2754 ،2755
تخريج :بخارى كتاب الصلاة باب ذكر البيع والشراء ...456 كتاب الزكاة باب الصدقة على موالى ازواج النبى ﷺ 1493 كتاب البيوع باب الشراء والبيع مع النساء 2156باب اذا اشترط فى البيع 2168،2169كتاب العتق باب بيع الولاء وهبته 2536باب ماجاء من شروط المكاتب ... 2561باب استعانة المكاتب ...2563باب بيع المكاتب اذا رضى 2564 باب اذ قال المكاتب اشترنى...2565 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية 2578 كتاب الشروط باب الشروط فى البيوع 2717باب ما يجوز من شروط المكاتب ...2726باب الشروط فى الولاء 2729 باب المكاتب ومالا يحل من الشروط...2735 كتاب النكاح باب الحرة تحت العبد 5097 كتاب الطلاق باب لا يكون بيع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبى فى زوج بريرة 5284 كتاب الاطعمة باب الادم 5430كتاب كفارات الايمان اذا اعتق فى الكفارة...6717 كتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب ميراث السائبة 6754 باب اذا اسلم على يديه 6757،6758 باب مايرث النساء ... 6759،6760 **ترمذى** كتاب الرضاع باب ما جاء فى المرأة ... 1154،1156كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء فى اشتراط الولاء... 1256 كتاب الوصايا عن رسول الله باب ماجاء فى الرجل ...2124كتاب الولاء والهبة عن رسول الله باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائى** كتاب الزكاة اذا تحولت الصدقة 2614 كتاب الطلاق باب خيار الامة وزوجها مملوك 3451،3453 ، 3454 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط 4642 ،4643 ،4644 بيع المكاتب 4655 المكاتب يباع قبل ...4656 **ابوداؤد** كتاب الطلاق باب فى المملوكة تعتق 2233،2234 كتاب الفرائض باب فى الولاء 2915، 2916 كتاب العتق باب فى بيع المكاتب3929،3930 **ابن ماجه** كتاب الطلاق باب خيار الامة ...2076 كتاب العتق باب المكاتب 2521

2752{12} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ

2752: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہؓ کوخرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا۔انہوں (اس کے مالکوں) نے اس کے ولاء کی شرط رکھی۔ آپ رضی اللہ عنہا (حضرت عائشہؓ) نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔آپؐ نے فرمایا اس کوخریدو اوراسے آزاد کردو ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے اور رسول اللہ ﷺ کوگوشت کاہدیہ دیا گیا انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ تو بریرہؓ کوصدقہ دیا گیا ہے۔آپؐ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے اور اسے اختیار دیا گیا ہے۔

راوی عبد الرحمان کہتے ہیں اس کا خاوند آزاد تھا۔ شعبہ کہتے ہیں پھر میں نے اس سے اس (بریرہؓ) کے

2752 : اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749، 2750، 2751 ، 2753، 2754، 2755

تخریج :بخاری کتاب الصلاة باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاة باب الصدقة علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168،2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبته 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانة المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبة وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیة 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرة تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبی فی زوج بریرة 5284 کتاب الاطعمة باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارة...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبة 6754 باب اذا اسلم علی یدیه 6757،6758 باب مایرث النساء ... 6759،6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأة ... 1154،1156کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول اللہ باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبة عن رسول اللہ باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاة اذا تحولت الصدقة 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامة وزوجھا مملوک 3451،3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط 4642 ،4643 ،4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکة تعتق 2233،2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب3929،3930 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب خیار الامة ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

لَا أَدْرِي و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3784,3783]

خاوند سے متعلق پوچھا اس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔

2753{13} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا [3785]

2753: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں بریرہؓ کا خاوند غلام تھا۔

2753 : اطراف : مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749،2750، 2751 ، 2752، 2754 ،2755

تخریج :بخاری کتاب الصلاۃ باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاۃ باب الصدقۃ علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168،2169کتاب العتق باب بیع الولاء وهبته 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانة المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب قبول الهدیة 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرة تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبی فی زوج بریرة 5284 کتاب الاطعمة باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارة...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبة 6754 باب اذا اسلم علی یدیه 6757،6758 باب مایرث النساء ... 6759،6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأة ... 1154،1156کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول الله باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والهبة عن رسول الله باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاۃ اذا تحولت الصدقة 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامة وزوجها مملوک 3451 ،3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط 4642 ،4643 ،4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکة تعتق 2233،2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب3929،3930 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب خیار الامة ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

2754{14} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ عَتَقَتْ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدُمٍ مِنْ أُدُمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنَّمَا

2754:نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں بریرہؓ کا تین سنتوں سے تعلق ہے۔ جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اپنے خاوند کے بارہ میں اختیار دیا گیا۔ اسے گوشت کا تحفہ دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور ہنڈیا آگ پر تھی۔ آپؐ نے کھانا طلب فرمایا تو آپؐ کے پاس روٹی اور گھر کا سالن لایا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں نے آگ پر ہنڈیا نہیں دیکھی تھی جس میں گوشت تھا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسولؐ اللہ! یہ گوشت بریرہؓ کو صدقہ دیا گیا تھا۔ ہم نے ناپسند کیا کہ اس میں سے آپ کو کھلائیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہے اور وہ اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ اور نبی ﷺ نے اس کے بارہ میں فرمایا ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

2754 : اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749، 2750، 2751 ، 2752، 2753 ، 2755

تخریج :بخاری کتاب الصلاة باب ذکر البیع والشراء ...456 کتاب الزکاة باب الصدقة علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168، 2169کتاب العتق باب بیع الولاء وھبته 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانة المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الھبة وفضلھا والتحریض علیھا باب قبول الھدیة 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرة تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبی فی زوج بریرة 5284 کتاب الاطعمة باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارة...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبة 6754 باب اذا اسلم علی یدیه 6757، 6758 باب مایرث النساء ... 6759، 6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأة ... 1154، 1156کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول الله باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والھبة عن رسول الله باب ماجاء ان الولاء...2125 **نسائی** کتاب الزکاة اذا تحولت الصدقة 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامة وزوجھا مملوک 3451، 3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط 4642، 4643، 4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابوداؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکة تعتق 2233، 2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب3929، 3930 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب خیار الامة ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [3786]

2755{15} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَأَبَى أَهْلُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [3787]

2755: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے ارادہ کیا کہ وہ ایک لونڈی خرید کر آزاد کریں مگر اس کے مالکوں نے (فروخت کرنے سے) انکار کیا سوائے اس کے کہ ولاء ان کے لئے ہو۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا آپؐ نے فرمایا یہ بات تمہیں نہ روکے۔ ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

2755: اطراف :مسلم کتاب العتق باب الولاء لمن اعتق 2747 ، 2748، 2749، 2750، 2751 ، 2752، 2753 ، 2754

تخریج :بخاری کتاب الصلاة باب ذکر البیع والشراء ... 456 کتاب الزکاة باب الصدقة علی موالی ازواج النبی ﷺ 1493 کتاب البیوع باب الشراء والبیع مع النساء 2156باب اذا اشترط فی البیع 2168،2169کتاب العتق باب بیع الولاء وهبته 2536باب ماجاء من شروط المکاتب ... 2561باب استعانة المکاتب ...2563باب بیع المکاتب اذا رضی 2564 باب اذ قال المکاتب اشترنی...2565 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب قبول الهدیة 2578 کتاب الشروط باب الشروط فی البیوع 2717باب ما یجوز من شروط المکاتب ...2726باب الشروط فی الولاء 2729 باب المکاتب ومالا یحل من الشروط...2735 کتاب النکاح باب الحرة تحت العبد 5097 کتاب الطلاق باب لا یکون بیع الامة طلاقا 5279باب شفاعة النبی فی زوج بریرة 5284 کتاب الاطعمة باب الادم 5430کتاب کفارات الایمان اذا اعتق فی الکفارة...6717 کتاب الفرائض باب الولاء لمن اعتق ... 6751 باب میراث السائبة 6754 باب اذا اسلم علی یدیه 6757،6758 باب مایرث النساء ... 6759،6760 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی المرأة ... 1154،1156کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی اشتراط الولاء... 1256 کتاب الوصایا عن رسول الله باب ماجاء فی الرجل ...2124کتاب الولاء والهبة عن رسول الله باب ماجاء ان الولاء... 2125 **نسائی** کتاب الزکاة اذا تحولت الصدقة 2614 کتاب الطلاق باب خیار الامة وزوجها مملوک 3451 ، 3453 ، 3454 کتاب البیوع البیع یکون فیه الشرط 4642 ، 4643 ، 4644 بیع المکاتب 4655 المکاتب یباع قبل ...4656 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی المملوکة تعتق 2233، 2234 کتاب الفرائض باب فی الولاء 2915 ، 2916 کتاب العتق باب فی بیع المکاتب 3929، 3930 **ابن ماجه** کتاب الطلاق باب خیار الامة ...2076 کتاب العتق باب المکاتب 2521

[3]3: بَاب: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَته

باب: ولاء بیچنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

2756{16} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّميميُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بلَال عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ دينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاء وَعَنْ هبَته قَالَ مُسْلم النَّاسُ كُلُّهُمْ عيَالٌ عَلَى عَبْد اللَّه بْنِ دينَارٍ في هَذَا الْحَديث حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعيد ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْني ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ دينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

2756: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کو بیچنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ مسلم کہتے ہیں کہ لوگ سب کے سب اس حدیث کے لئے عبداللہ بن دینارؒ کے محتاج ہیں ایک اور روایت میں بیع کا ذکر ہے ہبہ کا نہیں۔

2756: تخريج: بخارى كتاب العتق باب بيع الولاء وهبته 2535 كتاب الفرائض باب اثم من تبرأ من مواليه 6756 **ترمذى** كتاب البيوع باب ماجء فى كراهية بيع الولاء وهبته 1236 كتاب الولاء والهبة عن رسول الله باب ما جاء فى النهى عن بيع الولاء وعن هبته 2126 **نسائى** كتاب البيوع بيع الولاء 4657، 4658 ، 4559 **ابوداؤد** كتاب الفرائض باب فى بيع الولاء2919 **ابن ماجه** كتاب الفرائض باب النهى عن بيع الولاء وعن هبته 2747، 2748

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ الثَّقَفِيَّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْبَيْعُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهِبَةَ [3788,3789]

[4] 4:بَاب : تَحْرِيمُ تَوَلِّي الْعَتِيقِ غَيْرَ مَوَالِيهِ

باب: آزادشدہ کا (اپنے آپ کو) اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے

2757{17} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ [3790]

2757: ابوزبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تحریر فرمایا کہ ہر قبیلہ پر اس کی دیت ہوگی ۔ پھر تحریر فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ کسی مسلمان شخص کا آزاد کردہ (کسی اور کی طرف) اس کی اجازت کے بغیر منسوب کیا جائے ۔ پھر مجھے بتایا گیا کہ آپؐ نے اپنے خط میں اس شخص پر لعنت کی ہے جو ایسا کرے۔

2758{18} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ [3791]

2758: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر اور لوگوں کی طرف منسوب کرے اس پر اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے۔ اس سے کوئی معاوضہ یا مال وصول نہیں کیا جائے گا۔

2757 : تخریج : نسائی کتاب القسامة باب صفة شبه الحمد وعلى دية الاجنة وشبه العمد ... 4829

2758: اطراف : مسلم کتاب العتق باب تحریم تولی العتیق غیر موالیه 2759

2759{19}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ و حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ وَالَى غَيْرَ مَوَالِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ [3793,3792]

2759: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر اپنے آپ کو اور لوگوں کی طرف منسوب کرے۔ اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اس سے قیامت کے دن کوئی معاوضہ یا مال قبول نہیں کیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں (مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ کی بجائے) مَنْ وَالَى غَيرِ مَوَالِيْهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ کے الفاظ ہیں۔

2760{20} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا

2760: ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت علیؓ بن ابی طالب نے ہم سے خطاب کیا اور کہا جو شخص خیال کرتا ہے کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور اس تحریر کے علاوہ کچھ ہے جو ہم پڑھتے ہیں تو وہ غلط کہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ تحریر آپؓ (حضرت علیؓ) کی تلوار کی میان سے لٹکی

2759: اطراف :مسلم کتاب العتق باب تحریم تولی العتیق غیر موالیه 2758

2760: اطراف :مسلم کتاب الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ...2419

تخریج : بخاری کتاب العلم باب کتابة العلم 111 کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة 1870 کتاب الجهاد والسیر باب فکاک الاسیر 3047 کتاب الجزیة باب ذمة المسلمین وجورهم واحدة ...3172 باب اثم من عاهد تبرأ من موالیه 6755 کتاب الدیات باب العاقلة 6903 باب لا یقتل المسلم بالکافر 6915 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب مایکره من التعمق والتنازع فی العلم ...7300 ترمذی کتاب الدیات عن رسول الله باب ما جاء لا یقتل المسلم بکافر 1412 کتاب الولاء والهبة عن رسول الله باب ماجاء فیمن تولی غیر موالیه ...2127 نسائی کتاب القسامة باب القود بین الاحرار والممالیک فی النفس 4734، 4735 سقوط القَوَد من المسلم للکافر 4744، 4745، 4746 ابو داؤد کتاب المناسک باب فی تحریم المدینة 2034 کتاب الدیات باب ایقاد المسلم من الکافر 4530 ابن ماجه کتاب الدیات باب لایقتل مسلم بکافر 2658

أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [3794]

ہوئی تھی۔ اس میں اونٹوں کی عمروں اور زخموں کی (دیت) کا بیان تھا اور اس میں لکھا تھا نبی ﷺ نے فرمایا عیر سے لے کر ثور تک مدینہ حرم ہے۔ جو کوئی اس میں نئی بات پیدا کرے یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو پناہ دے تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اس سے اللہ قیامت کے دن کوئی مال یا معاوضہ قبول نہیں کرے گا اور مسلمانوں کی ذمہ داری ایک ہے۔ جس کی کوشش ان کا ادنیٰ بھی کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور طرف منسوب کرے یا اپنے مالک کے سوا کسی اور کو مالک بنائے تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ قیامت کے دن اس سے کوئی معاوضہ یا مال قبول نہیں کرے گا۔

[5]5:بَاب فَضْلِ الْعِتْقِ

(غلام) آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان

2761{21}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2761: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مومن گردن کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو آگ سے آزاد کرے گا۔

2761: **اطراف**: **مسلم** کتاب العتق باب فضل العتق 2762، 2763، 2764

تخریج: **بخاری** کتاب العتق باب فی العتق وفضله 2517 کتاب کفارات الایمان باب قول الله او تحریر رقبة 6715 **ترمذی** کتاب النذور والایمان عن رسول الله باب ماجاء فی ثواب ...1541 باب ما جاء فی فضل من اعتق 1547

قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ [3795]

2762{22} و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ [3796]

2762: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی گردن کو آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلہ (آزاد کرنے والے کے) ہر عضو کو آگ سے آزاد کرے گا یہانتک کہ اس کے اندامِ نہانی اس کے اندامِ نہانی کے بدلے۔

2763{23}و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ [3797]

2763: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا جو کسی مومن کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے (آزاد کرنے والے کے) ہر عضو کو آگ سے آزاد کرے گا یہانتک کہ اس کے اندامِ نہانی کے بدلے اس کے اندامِ نہانی کو آزاد کرے گا۔

2762: اطراف :مسلم کتاب العتق باب فضل العتق 2761، 2763 ، 2764

تخریج: بخاری کتاب العتق باب فی العتق وفضله 2517 کتاب کفارات الایمان باب قول الله او تحریر رقبة 6715 **ترمذی** کتاب النذور والایمان عن رسول الله باب ماجاء فی ثواب ...1541 باب ما جاء فی فضل من اعتق 1547

2763: اطراف :مسلم کتاب العتق باب فضل العتق 2761، 2762 ، 2764

تخریج: بخاری کتاب العتق باب فی العتق وفضله 2517 کتاب کفارات الایمان باب قول الله او تحریر رقبة 6715 **ترمذی** کتاب النذور والایمان عن رسول الله باب ماجاء فی ثواب ...1541 باب ما جاء فی فضل من اعتق 1547

2764{24} و حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا وَاقِدٌ يَعْنِي أَخَاهُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشْرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ [3798]

2764: سعید بن مرجانہ جو علی بن حسین کے ساتھی تھے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کسی مسلمان نے کسی مسلمان کو آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلہ میں (آزاد کرنے والے کے) ہر عضو کو آگ سے چھڑائے گا۔ وہ کہتے ہیں جب میں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے یہ حدیث سنی تو میں گیا اور یہ بات حضرت علی بن حسینؒ کے پاس بیان کی۔ انہوں نے ایک غلام کو جس کے بدلے ابن جعفرؓ ان کو دس ہزار درہم دیتے تھے یا ہزار دینار دیتے تھے آزاد کر دیا۔

[6]6: بَاب: فَضْلُ عِتْقِ الْوَالِدِ

باب: (غلام) والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

2765{25} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي

2765: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بیٹا اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتا ہاں اگر وہ اسے غلام پائے اور پھر اسے خرید کر آزاد کر دے۔ ایک اور روایت میں (وَلَـــدٌ

2764: اطراف: **مسلم** کتاب العتق باب فضل العتق2761، 2762، 2763

تخریج: بخاری کتاب العتق باب فی العتق وفضله 2517 کتاب کفارات الایمان باب قول الله او تحریر رقبة 6715 **ترمذی** کتاب النذور والایمان عن رسول الله باب ماجاء فی ثواب ...1541 باب ما جاء فی فضل من اعتق 1547

2765: اطراف: **مسلم** کتاب العتق باب فضل العتق2761، 2762، 2763

تخریج: ترمذی کتاب البر وصلة عن رسول الله باب ماجاء فی حق الوالدین ...1906 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی بر الوالدین **ابن ماجه** کتاب الادب باب بر الوالدین 3659

وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَهُ

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَهُ [3799]

وَالِدًا کی بجائے) وَلَدٌ وَالِدَهُ کے الفاظ ہیں۔

❁❁❁

الحمدللہ ساتویں جلد مکمل ہوئی۔ آٹھویں جلد انشاءاللہ ''کتاب البیوع'' سے شروع ہوگی۔

انڈیکس

آیات قرآنیہ

❀❀❀

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

❀❀❀

مضامین

اطاعت

اوطاس

بچہ

ج، چ، ح، خ

حرم

حرمت

حق مہر

حلال

حنین

حیض

خوشبو

خیانت

خیبر

د ڈ ذ ر ز

دندان مبارک

دعا

دعوت:

ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل

عدت

عزل

عورت

گوشت

لعان

لعنت

لونڈی

م، ن، و، ھ، ی

متعہ

مسکراہٹ

معروف

❁❁❁

اسماء

مقامات

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

شرح مسلم نووی 135 ، 153، 218

شرح ترمذی تحفۃ الاحوذی 102

لسان العرب 125 ، 162

المنجد 188